https://dailybalochistanobserverquetta.com.pk/

dailybalochistanobserver@gmail.com

باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت

ABC Certified

کوئٹہ سے شائع ہونیوالا بلوچستان کا کثیرالاشاعت روزنامہ

روزنامہ

Daily BALOCHISTAN OBSERVER Quetta

بلوچستان آبزرور

کوئٹہ

چیف ایڈیٹر نثار احمد

جلد 19 | ہفتہ 18 جولائی 2026ء | 3 صفر 1448ھ | قیمت 5 روپے | شمارہ 104

سعودی عرب ہماری ریڈ لائن ہے کوئی بھی حملہ پاکستان پر حملہ تصور ہوگا، پاکستان

حوثیوں کی جانب سے یہ کارروائی یمن کی سعودی حمایت یافتہ حکومت کی جانب سے گزشتہ روز حوثیوں کے زیر انتظام صنعا ایئرپورٹ پر کیے گئے حملے کے جواب میں کی گئی ہے

یمن کے حوثی باغیوں نے سعودی عرب کے جنوبی علاقے میں واقع ابہا ایئرپورٹ کو متعدد بیلسٹک میزائلوں اور ڈرونز سے نشانہ بنایا تھا‘ پاکستان کی اعلیٰ سیاسی اور فوجی قیادت نے سعودی عرب پر ایرانی حملے پر شدید ناراضگی کا اظہار

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان نے واضح کیا ہے کہ سعودی عرب ہماری ریڈ لائن ہے، اس پر ہونے والا کوئی بھی حملہ پاکستان پر حملہ تصور ہو گا۔غیر ملکی میڈیا کے مطابق اعلیٰ عہدیدار پاکستانی نے بتایا ہے کہ پاکستان کی اعلیٰ سیاسی اور فوجی قیادت نے سعودی عرب پر ایرانی حملے پر شدید ناراضگی کا اظہار کرتے ہوئے واضح کیا ہے کہ سعودی عرب ہماری ریڈ لائن ہے، اس پر ہونے والا کوئی بھی حملہ پاکستان پر حملہ تصور ہوگا۔ذرائع کے مطابق یمن کے حوثی باغیوں نے سعودی عرب کے جنوبی علاقے میں واقع ابہا ایئرپورٹ کو متعدد بیلسٹک میزائلوں اور ڈرونز سے نشانہ بنایا تھا۔حملے کے بعد حوثی ملیشیا کی جانب سے جاری کردہ ایک بیان میں سعودی فضائی حدود استعمال کرنے والی تمام فضائی کمپنیوں (بقیہ 2 صفحہ 3 پر)

ہم آزاد جموں و کشمیر کے عوام کو اپنا بھائی سمجھتے ہیں، جعفر مندوخیل

ہماری قومی اقدار اور روایات کے پیش نظر صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں مقامی آبادی اور کشمیری کمیونٹی کے ساتھ خوشگوار اور دوستانہ تعلقات دیکھ کر اطمینان ملتا ہے

پاکستان نے ہمیشہ اپنے کشمیری بھائیوں اور بہنوں کی حقیقی خودمختاری کیلئے ہر ذمہ دار انٹرنیشنل فورم پر آواز اٹھائی ہے‘ گورنر بلوچستان

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا ہے کہ پاکستان نے ہمیشہ اپنے کشمیری بھائیوں اور بہنوں کی حقیقی خودمختاری کیلئے ہر ذمہ دار انٹرنیشنل فورم پر آواز اٹھائی ہے۔ ہم آزاد جموں و کشمیر کے عوام کو اپنا بھائی سمجھتے ہیں۔ یہاں ہمارے صوبے بلوچستان میں ہم ان کے وقار کا بہت احترام کرتے ہیں اور ان کی سماجی اور تعلیمی ضروریات کو پورا کرنے کیلئے اقدامات بھی کر رہے ہیں۔ ان خیالات کا اظہار (بقیہ 1 صفحہ 3 پر)

اسلام آباد، ڈپٹی چیئرمین سینیٹ، سیدال خان ایس اے بزنس اینڈ انویسٹمنٹ اپرچونٹیز فورم میں بطور مہمان خصوصی خطاب کر رہے ہیں

اسحاق ڈار کی انڈونیشیا کے وزیر برائے اقتصادی امور سے ملاقات

اسلام آباد (این این آئی) نائب وزیراعظم اور وزیر خارجہ سینیٹر محمد اسحاق ڈار نے کہا ہے کہ شنگھائی میں ورلڈ آرٹیفیشل انٹیلی (بقیہ 7 صفحہ 3 پر)

یوکرین کا بحیرہ اسود میں روس کے مزید 12 بحری جہازوں کو نشانہ بنانے کا دعوی

کیف (این این آئی) کمانڈر یوکرین ڈرون فورسز رابرٹ برووڈی نے دعوی کیا ہے کہ یوکرینی ڈرونز نے بحیرہ اسود میں (بقیہ 8 صفحہ 3 پر)

پاکستان اور مصر کے تعلقات مشترکہ اقدار، باہمی احترام اور دیرینہ دوستی پر قائم ہیں‘ جام کمال

پاکستان اور مصر کو روایتی تجارت سے آگے بڑھ کر اسٹریٹجک اقتصادی شراکت داری قائم کرنا ہوگی، وزیر تجارت تقریب سے خطاب

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر تجارت جام کمال خان نے کہا ہے کہ پاکستان اور مصر کے تعلقات مشترکہ اقدار، باہمی احترام اور دیرینہ دوستی پر قائم ہیں، پاکستان (بقیہ 3 صفحہ 3 پر)

کاروبار میں آسانی پالیسی اقدامات اور آسان کاروبار ایکٹ 2025 کے نفاذ میں تیزی لائی جائے، وزیراعظم

کاروبار میں آسانی کے اقدامات کی افادیت اور نفاذ کی جانچ کیلئے بین الاقوامی اداروں سے تھرڈ پارٹی ویلیڈیشن یقینی بنائی جائے، شہباز شریف

اسلام آباد (این این آئی) وزیر اعظم محمد شہباز شریف نے ہدایت کی ہے کہ کاروبار میں آسانی کیلئے حکومت کے پالیسی اقدامات اور آسان کاروبار ایکٹ 2025 کے نفاذ میں تیزی لائی جائے، کاروبار میں آسانی کے اقدامات کی افادیت اور نفاذ کی جانچ (بقیہ 4 صفحہ 3 پر)

ورلڈ آرٹیفیشل انٹیلی جنس کوآپریشن آرگنائزیشن کے قیام کے معاہدے پر 29 ممالک نے دستخط کر دیئے

معاہدے پر دستخط کرنے والے 29 ممالک میں پاکستان، روس، قازقستان، لاؤس اور انڈونیشیا سمیت دیگر ممالک شامل ہیں

شنگھائی (این این آئی) ورلڈ آرٹیفیشل انٹیلی جنس کوآپریشن آرگنائزیشن کے قیام کے معاہدے پر 29 ممالک نے دستخط کر دیئے۔اماراتی نیوز ایجنسی نے بتایا کہ ڈبلیو اے آئی سی او ایک آزاد بین الحکومتی بین الاقوامی تنظیم ہوگی، جس کا صدر دفتر شنگھائی میں قائم کیا جائے گا۔معاہدے پر دستخط کرنے والے 29 ممالک میں پاکستان، روس، قازقستان، لاؤس اور انڈونیشیا سمیت دیگر ممالک شامل ہیں، جو تنظیم کے بانی ارکان ہوں گے۔معاہدے کے (بقیہ 9 صفحہ 3 پر)

لواحقین اور دھرنا کمیٹی کے درمیان مذاکرات کامیاب، 8 نکاتی معاہدے پر دستخط

شہدائے زیارت کو مروجہ پالیسی کے تحت شہید قرار دیا جائے گا، لواحقین کی کفالت، بچوں کی تعلیم اور معاوضہ پالیسی کے مطابق فراہم کیا جائے گا، شہداء کی عظیم قربانیوں کو خراجِ عقیدت پیش کرنے کے لیے مختلف سرکاری عمارات ان کے نام سے منسوب کی جائیں گی

وزیراعلیٰ بلوچستان کی سربراہی میں امن وامان کی صورتحال پر اپوزیشن جماعتوں اور شہدا کے لواحقین کا مشترکہ ان کیمرہ اجلاس منعقد ہوگا، بلوچستان کے شہری علاقوں میں پولیس فورس کی استعداد، افرادی قوت اور پیشہ ورانہ صلاحیتوں میں مزید اضافہ کیا جائے گا،

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان حکومت اور زیارت میں شہید ہونے والے پولیس اہلکاروں کے لواحقین اور دھرنا کمیٹی کے درمیان مذاکرات کامیاب، 8 نکاتی معاہدے پر دستخط کردیئے گئے۔ تفصیلات کے مطابق جمعہ کو بلوچستان حکومت اور زیارت شہداء کی دھرنا کمیٹی کے درمیان مذاکرات کا فیصلہ کن دور پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے رہنما عبدالرحیم زیاتوال کی رہائشگاہ پر منعقد ہوا جس میں حکومتی کمیٹی کی سربراہی وزیر صحت بخت کاکڑ، صوبائی وزراء میر ضیاء لانگو، میر سلیم خان کھوسہ، میر عاصم کرد گیلو، سینیٹر منظور کاکڑ بلال کاکڑ اور کمشنر کوئٹہ شاہ زیب کاکڑ شامل تھے جبکہ زیارت شہداء دھرنا کمیٹی کی نمائندگی عبدالرحیم زیارتوال، اصغر خان اچکزئی، ڈاکٹر اسحاق بلوچ، میر اختر حسین لانگو سمیت دیگر نے کی۔ معاہدے کے بعد حکومت کی جانب سے جاری کردہ ایک بیان میں کہا گیا کہ وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی کی مفاہمتی کوششیں کامیاب ہوئیں جس کے بعد حکومت بلوچستان (بقیہ 5 صفحہ 3 پر)

قومی یکجہتی، سیاسی استحکام اور معاشی اصلاحات پاکستان کی پائیدار ترقی کیلئے ناگزیر ہیں، چیئرمین سینیٹ

زرعی شعبے کی ترقی کیلئے جدید ٹیکنالوجی، آسان مالی سہولیات اور کسان دوست پالیسیوں کو فروغ دینا ضروری ہے

اسلام آباد (این این آئی) چیئرمین سینیٹ سید یوسف رضا گیلانی نے موثر قانون سازی، جمہوری اداروں کے استحکام اور عوامی مسائل کے حل میں پارلیمنٹ کے کردار کو اجاگر کرتے ہوئے کہا ہے کہ قومی یکجہتی، سیاسی استحکام اور معاشی اصلاحات پاکستان کی پائیدار ترقی کے لیے ناگزیر ہیں۔ان خیالات کا اظہار انہوں نے ایک عشائیہ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔سینیٹ سیکرٹریٹ کے مطابق جاز ورلڈ کے سربراہ ظہیر مہدی کی جانب سے چیئرمین سینیٹ (بقیہ 10 صفحہ 3 پر)

امریکہ نے 85 پاکستانی طلبہ و محققین کو فل برائٹ سکالرشپس سے نواز دیا

اسلام آباد (این این آئی) امریکی حکومت نے پاکستان کے 85 طلبہ و محققین کو امریکہ کی جامعات میں ماسٹرز اور پی ایچ ڈی کی تعلیم کیلئے فل برائٹ سکالرشپس دیدیں۔ پاکستان میں امریکی حکومت کے فلیگ شپ تعلیمی تبادلے کے پروگرام فل برائٹ کا انتظام (بقیہ 11 صفحہ 3 پر)

اسلام آباد: وزیراعظم شہباز شریف چینی اور پاکستانی فارماسیوٹیکل کمپنیوں کے درمیان معاہدوں پر دستخط اور تبادلے کے موقع پر موجود ہیں

خواتین کی صلاحیتوں پر حکومت کو مکمل اعتماد ہے، سرفراز بگٹی

خواتین کی صلاحیتوں پر حکومت کو مکمل اعتماد ہے اور انہیں آگے بڑھنے کے لیے سازگار ماحول اور بہتر مواقع فراہم کیے جائیں گے

بلوچستان ویمن انٹرپرینیورشپ ڈیولپمنٹ پروگرام صوبے میں خواتین کی معاشی ترقی کی جانب ایک اہم سنگِ میل ہے، وزیر اعلیٰ بلوچستان

کوئٹہ (این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے بلوچستان ویمن انٹرپرینیورشپ ڈیولپمنٹ پروگرام کے پہلے مرحلے کی کامیاب تکمیل پر خوشی کا اظہار کرتے ہوئے پروگرام مکمل کرنے والی 500 خواتین کو مبارکباد دی ہے سماجی رابطے کی سائٹ ایکس پر اپنے ایک پیغام میں وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ خواتین کو معاشی طور پر بااختیار بنانا حکومت بلوچستان کی اولین ترجیحات میں شامل ہے اور اسی وژن کے (بقیہ 6 صفحہ 3 پر)

پاک سعودی تجارتی تعلقات مضبوط بنانے کیلئے 'وژن 2030' اہم سنگ میل ہے، سیدال ناصر

الراعی گروپ کی سمت میں پاکستان کی 12 کمپنیوں کے ساتھ سعودی عرب میں سرمایہ کاری کے ایم او یوز پر دستخط

اسلام آباد (این این آئی) ڈپٹی چیئرمین سینیٹ سیدال خان ناصر نے کہا ہے کہ پاکستان اور سعودی عرب کے برادرانہ تعلقات ایمان، اعتماد اور مشترکہ ترقی کے مضبوط (بقیہ 12 صفحہ 3 پر)

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی سے میر سلیم خان کھوسہ کی ملاقات

حکومت بلوچستان کسانوں اور زمینداروں کے مفادات کے تحفظ اور صوبے کے حصے کے پانی کے حصول کیلئے ہر ممکن اقدامات کر رہی ہے

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے پاکستان مسلم لیگ (ن) کے بلوچستان اسمبلی میں پارلیمانی لیڈر میر سلیم خان کھوسہ نے جمعہ کو یہاں ملاقات کی جس میں نصیر آباد ڈویژن میں آبپاشی کی صورتحال پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا میر سلیم خان کھوسہ نے وزیراعلیٰ بلوچستان کو نصیر آباد ڈویژن کی نہروں میں پانی کی شدید قلت اور اس سے زراعت اور (بقیہ 13 صفحہ 3 پر)

ایرانی حملے میں بجلی اور ڈی سیلینیشن پلانٹ کو نقصان پہنچا: کویت

کویت سٹی (این این آئی) کویت کی وزارت بجلی، پانی و توانائی نے تصدیق کی ہے کہ ایرانی حملے کے نتیجے میں ملک کے ایک بجلی اور ڈی سیلینیشن پلانٹ کو نقصان پہنچا، جس کے (بقیہ 14 صفحہ 3 پر)

حکومت بلوچستان کا پولیس شہداء کے معاوضے اور پلاٹ یا اراضی کے بدلے نقد ادائیگی کی شرح میں اضافے کا فیصلہ

بی 1- سے بی 16- تک کے پولیس شہداء، جن میں کانسٹیبل، ہیڈ کانسٹیبل، اے ایس آئی، سب انسپکٹر اور انسپکٹر شامل ہیں، کے لواحقین کیلئے نقد معاوضہ بڑھا کر ایک کروڑ پچیس لاکھ روپے کرنے کی تجویز دی گئی ہے

بی 1- سے بی 8- تک کے کانسٹیبل اور ہیڈ کانسٹیبل کے لیے پلاٹ یا اراضی کے بدلے نقد ادائیگی کی رقم 11 لاکھ روپے سے بڑھا کر 25 لاکھ روپے کرنے کی سفارش بھی سمری میں شامل کی جارہی ہے

کوئٹہ (خ ن) حکومت بلوچستان نے پولیس شہداء کے معاوضے اور پلاٹ یا اراضی کے بدلے نقد ادائیگی کی مقررہ شرح میں اضافے کا فیصلہ کر لیا، وزیراعلیٰ بلوچستان نے منظوری کے لیے سمری طلب کر لی۔ معاون وزیر اعلیٰ بلوچستان برائے اطلاعات و سیاسی امور شاہد رند نے کہا ہے کہ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی ہدایت پر پولیس شہداء کے اہل خانہ کے لیے مالی معاونت کے پیکیج کو مزید بہتر بنانے کے (بقیہ 17 صفحہ 3 پر)

وزیراعلیٰ بلوچستان کا وزیراعلیٰ سندھ سید مراد علی شاہ سے ٹیلی فونک رابطہ

نصیر آباد ڈویژن کی نہروں میں پانی کی شدید قلت اور اس سے زراعت اور کاشتکاروں کو درپیش مشکلات سے آگاہ کیا میر سرفراز بگٹی

کوئٹہ (این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے پاکستان مسلم لیگ (ن) کے بلوچستان اسمبلی میں پارلیمانی لیڈر میر سلیم خان کھوسہ نے جمعہ کو یہاں ملاقات کی جس میں نصیر آباد ڈویژن میں آبپاشی کی صورتحال پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا میر سلیم خان کھوسہ نے وزیراعلیٰ بلوچستان کو نصیر آباد ڈویژن کی نہروں میں پانی کی صورتحال پر تبادلہ خیال (بقیہ 19 صفحہ 3 پر)

وزیر خزانہ کی زیرِ صدارت کیپٹل مارکیٹ ڈویلپمنٹ کونسل کا اجلاس

کونسل کی آئندہ سرگرمیوں کو مختلف اصلاحاتی شعبوں کے تحت خصوصی ورکنگ گروپس کی صورت میں منظم کیا جائے

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر خزانہ و محصولات سینیٹر محمد اورنگزیب نے سرمایہ جاتی منڈی کی اصلاحات پر تیز رفتار عملدرآمد کی ہدایت کرتے ہوئے کہا ہے کہ اب صرف مشاورت کے بجائے عملی اقدامات کا وقت ہے، کونسل کی آئندہ سرگرمیوں کو (بقیہ 16 صفحہ 3 پر)

اسرائیل کا غزہ میں جنازے پر حملہ، 9 سوگوار شہید، 20 زخمی، حماس کی شدید مذمت

غزہ (این این آئی) غزہ کے نصیرات پناہ گزین کیمپ میں ایک جنازے کے لیے جمع شہریوں پر اسرائیل کے براہ راست حملے میں 9 فلسطینی جاں بحق جبکہ 20 افراد زخمی ہوگئے۔ (بقیہ 15 صفحہ 3 پر)

کوئلہ پھاٹک چوک کا نام تبدیل کر کے "شہداءِ زیارت چوک" رکھنے کا فیصلہ

کوئٹہ (خ ن) حکومت بلوچستان نے زیارت میں دہشت گردوں کے (بقیہ 18 صفحہ 3 پر)

وڈھ‘ ٹریفک حادثے میں 2 خواتین سمیت 4 افراد جاں بحق‘ 9 زخمی

ڈی ایس پی وڈھ خالد حسین کے مطابق کار حادثے کی اطلاع پر فوری ریسکیو آپریشن کا آغاز کیا گیا

وڈھ (این این آئی) وڈھ کے علاقے میں قومی شاہراہ پر دو گاڑیاں آپس میں ٹکرانے کے نتیجے میں 2 خواتین سمیت 4 افراد جاں بحق جبکہ 9 زخمی ہوگئے۔ تفصیلات کے مطابق گزشتہ روز وڈھ بازار کے قریب کوئٹہ سے کراچی اور کراچی سے کوئٹہ جانیوالی دو کار گاڑیاں آپس میں ٹکرا گئی جس کے نتیجے میں دو خواتین سمیت 4 افراد جاں بحق جبکہ بچوں سمیت 9 افراد زخمی (بقیہ 20 صفحہ 3 پر)

اوگرا زائد پیٹرولیم قیمتوں کا تعین کر کے ویب سائٹ پر جاری کریگی، حکومت کا اعلان

حکومت ایک جانب شفافیت کو فروغ دے رہی ہے دوسری جانب ان ڈائریکٹ ٹیکسیشن کے بوجھ میں کمی کیلئے بھی اقدامات جاری ہیں

حکومت عوام سے کئے وعدے پر قائم ہے، عالمی منڈی میں قیمتوں میں کمی آنے پر فائدہ عوام کو منتقل کیا گیا‘ وفاقی وزیر پٹرولیم

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر پٹرولیم علی پرویز ملک نے بتایا ہے کہ وفاقی کابینہ اور وزیراعظم نے فیصلہ کیا ہے کہ اوگرا عالمی منڈی کو مدنظر رکھ کر روزانہ کی بنیاد پر پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں کا تعین کر کے ویب سائٹ پر لگائے گی، روزانہ کی بنیاد اتار چڑھاؤ کا عوام کو منتقل کیا جائے گا، وفاق نے پٹرولیم قیمتوں میں سبسڈی کیلئے 130 ارب ڈالر خرچ کئے، پٹرولیم قیمتوں پر سبسڈی کا پروگرام آج بھی جاری ہے۔ (بقیہ 23 صفحہ 3 پر)

وفاقی وزیر ریلوے محمد حنیف عباسی بلھے شاہ پسینجر ٹرین کے افتتاح کے بعد میڈیا سے گفتگو کر رہے ہیں

فیلڈ مارشل سید عاصم منیر کی انتھک کوششوں اور خطے میں امن کیلئے کردار کو تاریخ میں یاد رکھا جائے گا، شہباز شریف

پاکستان اور چینی کمپنیوں کے مابین فارماسیوٹیکلز کے شعبے میں 44 کروڑ ڈالر سے زائد مالیت کے 9 معاہدے قابل تحسین ہیں

چین پاکستان کا سب سے قابل اعتماد اور آزمودہ دوست اور اس کی معاشی و تزویراتی ترقی دنیا کیلئے ایک مثال ہے، وفاقی وزیر صحت

اسلام آباد (این این آئی) وزیراعظم محمد شہباز شریف نے کہا ہے کہ فیلڈ مارشل سید عاصم منیر کی انتھک کوششوں اور خطے میں امن کیلئے کردار کو تاریخ میں یاد رکھا جائے گا، پاکستان اور چینی کمپنیوں کے مابین فارماسیوٹیکلز کے شعبے میں 44 کروڑ ڈالر سے زائد مالیت کے 9 معاہدے قابل تحسین ہیں، دونوں ممالک کی نجی کمپنیوں کے مابین اشتراک سے پاکستان میں فارماسیوٹیکلز کے شعبوں کو ترقی ملے گی، چین پاکستان کا سب سے قابل اعتماد اور آزمودہ دوست اور اس کی معاشی و تزویراتی ترقی دنیا کیلئے ایک مثال ہے، چینی شہریوں کی سلامتی کے لئے کوئی دقیقہ فروگزاشت نہیں (بقیہ 21 صفحہ 3 پر)

وفاقی وزیر رانا تنویر حسین سے حاجی محمد خان طوراتمانخیل کی ملاقات

لورالائی کے زیتون بطورِ تحفہ پیش، سردار محمد حسن ترین کو اعزازی شیلڈ سے نوازا گیا

لورالائی (میاں محمد عامر بشیر آرائیں) وفاقی وزیر برائے نیشنل فوڈ (بقیہ 24 صفحہ 3 پر)

دالبندین این 40 پر مسلح افراد نے گیس سے بھرے بوزر کو نذرِ آتش کر دیا

دالبندین (این این آئی) داضلع چاغی میں قومی شاہراہ این-40 پر نامعلوم مسلح افراد نے گیس سے بھرے ایک بوزر کو نذرِ آتش کر دیا۔ پولیس ذرائع کے مطابق واقعہ دالبندین (بقیہ 25 صفحہ 3 پر)

شٹر ڈاؤن ہڑتال احتجاجی ریلی دھرنے کے گیارہ روز مکمل

مختلف سیاسی، سماجی و قبائلی رہنماؤں کی اظہارِ یکجہتی، مطالبات کی منظوری تک احتجاج جاری رکھنے کا اعلان

زیارت (این این آئی) زیارت سانحہ مانگی کے شہداء کے لواحقین اور دھرنا کمیٹی کی جانب سے ڈپٹی کمشنر آفس کے سامنے جاری احتجاجی دھرنے کو گیارہ روز مکمل ہو (بقیہ 26 صفحہ 3 پر)

جھل مگسی‘ نامعلوم مسلح افراد کی پولیس کی گاڑی پر فائرنگ، جوابی کارروائی کے بعد ملزمان فرار

ڈیرہ مراد جمالی (این این آئی) جھل مگسی مسلح موٹر سائیکل سوار افراد کی پولیس گشتی پارٹی گاڑی پر فائرنگ گاڑی کو نقصان (بقیہ 22 صفحہ 3 پر)

کوئٹہ، گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل سے مسلم لیگ کے سینئر رہنما چوہدری نعیم کریم کی قیادت میں کشمیری برادری کا وفد ملاقات کر رہا ہے

بنوں، سیکیورٹی فورسز کی کارروائیاں، 24 گھنٹوں میں 24 خوارج ہلاک

دہشت گرد متعدد دہشت گرد کارروائیوں اور بے گناہ شہریوں کے قتل میں ملوث تھے

دہشت گردی کے خلاف کارروائیاں پوری قوت کے ساتھ جاری رہیں گی، آئی ایس پی آر کا عزم

بنوں/راولپنڈی (این این آئی) بنوں اور گردونواح میں گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران فائرنگ کے مختلف تبادلوں میں بھارتی پراکسی فتنہ الخوارج کے 24 دہشت گرد ہلاک کر دیے گئے۔ آئی ایس پی آر کے مطابق ہلاک دہشت گردوں کے قبضے سے اسلحہ اور گولہ بارود بھی برآمد کیا گیا ہے۔ یہ دہشت گرد متعدد دہشت گرد کارروائیوں اور بے گناہ شہریوں کے قتل میں ملوث تھے۔ آئی ایس پی آر کے مطابق بنوں میں (بقیہ 28 صفحہ 3 پر)

مولانا فضل الرحمان کی بات نامناسب تھی، اسے واپس لینے میں ان کی بڑائی ہے، رانا ثناء اللہ

اسلام آباد (این این آئی) وزیراعظم کے معاون خصوصی برائے سیاسی امور اور مسلم لیگ (ن) کے مرکزی رہنما رانا ثناء (بقیہ 27 صفحہ 3 پر)

اسلام آباد: وفاقی وزیر جام کمال خان بحیثیت مہمان خصوصی مصر کے قومی دن کی تقریب میں کیک کاٹ رہے ہیں

پاکستانی اور چینی کمپنیوں کے مابین فارما کے شعبے میں 44 کروڑ ڈالر مالیت کے 9 معاہدے

مقامی سطح پر ویکسین کی تیاری، بائیوٹیکنالوجی، ادویات کی تیاری، ٹیکنالوجی کے تبادلے اور ہیپاٹائٹس سے بچا سے متعلق معاہدے شامل ہیں

مقامی سطح پر ویکسین کی تیاری، بائیوٹیکنالوجی، ادویات کی تیاری، ٹیکنالوجی کا تبادلہ، ہیپاٹائٹس سے بچا کے معاہدے شامل

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان اور چین کے نجی شعبے کے درمیان فارماسیوٹیکل سے متعلقہ شعبوں میں 44 کروڑ ڈالرز سے زائد مالیت کے 9 معاہدے ہوئے ہیں، ان میں مقامی سطح پر ویکسین کی تیاری، بائیوٹیکنالوجی، ادویات کی تیاری، ٹیکنالوجی کے تبادلے اور ہیپاٹائٹس سے بچا سے متعلق معاہدے شامل ہیں۔ یہ معاہدے پاکستان اور چین کی فارماسیوٹیکلز کمپنیوں کی بزنس ٹو بزنس کانفرنس اسلام آباد میں ہوئے (بقیہ 32 صفحہ 3 پر)

پشاور سے کوئٹہ آنے والی جعفر ایکسپریس کی ایک بوگی سبی کے قریب پٹڑی سے اتر گئی

ٹریک کی بحالی میں تاخیر ہونے کی وجہ سے کوئٹہ آنے والی جعفر ایکسپریس کو سبی میں روک لیا گیا

کوئٹہ (این این آئی) پشاور سے کوئٹہ آنے والی جعفر ایکسپریس کی ایک بوگی سبی کے قریب پٹڑی سے اتر گئی، ٹریک کی بحالی میں تاخیر ہونے کی وجہ سے کوئٹہ آنے والی جعفر (بقیہ 29 صفحہ 3 پر)

مسائل کا واحد حل عوامی جدوجہد اور آئین کی بالادستی ہے، میر کبیر احمد محمد شہی

ہزارہ ٹاؤن کو نہ قوم پرستوں نے اور نہ ہی فارم 47 والوں نے تعمیر و ترقی دی‘ اسلم بلوچ

کوئٹہ (این این آئی) نیشنل پارٹی کے زیرِ اہتمام ہزارہ ٹاؤن میں ایک (بقیہ 30 صفحہ 3 پر)

کشمیر کے مسائل حل کیلئے ٹروتھ اینڈ ری کنسلی ایشن کمیشن قائم کیا جائے، بلاول

کمیشن کے کام مکمل ہونے تک احتجاج ختم کر دیا جائے، ریاست آبنائے ہرمز کھلوا سکتی ہے کشمیر بند پڑا ہے اسے بھی کھلوا دے

چند افراد کے جرائم کی سزا پوری آبادی کو نہیں دی جانی چاہیے، موجودہ صورتحال ریاستِ پاکستان اور تمام سیاسی جماعتوں کیلئے ایک امتحان ہے‘ جلسہ سے خطاب

ڈڈیال (این این آئی) پاکستان پیپلز پارٹی کے چیئرمین بلاول بھٹو زرداری نے مطالبہ کیا ہے کہ کشمیر کے مسائل کے حل کیلئے ٹروتھ اینڈ ری کنسلی ایشن کمیشن قائم کیا جائے، کمیشن کے کام مکمل ہونے تک احتجاج ختم کر دیا جائے، ریاست آبنائے ہرمز کھلوا سکتی ہے کشمیر بند پڑا ہے اسے بھی کھلوا دے، جس شخص نے قانون شکنی یا غلطی کی ہے، صرف اسی کے خلاف کارروائی ہونی چاہیے اور اسے سزا ملنی چاہیے، چند افراد کے جرائم کی (بقیہ 31 صفحہ 3 پر)

وزارتوں، مفادات کی سیاست سے قوم کو نہیں بچایا جاسکتا‘ مولانا ہدایت الرحمٰن

بلوچستان ہمارا گھر ہماری سرزمین ہم سب ملکر اس کے نوجوانوں عوام معدنیات و وسائل کی حفاظت کریں گے‘ رکن اسمبلی

کوئٹہ (این این آئی) امیر جماعت اسلامی بلوچستان ایم پی اے مولانا ہدایت الرحمٰن بلوچ نے کہا کہ وزارتوں، مفادات کی سیاست سے قوم کو نہیں بچایا جاسکتا، کنٹینر میں پڑے لاشیں قابل احترام لیکن اسمبلی میں پڑے لاشوں کے بارے بھی سوچنا چاہیے۔ اگر پارلیمانی سیاسی جماعتیں یہ عہد کریں کہ عوام کی حفاظت کیلئے اسمبلی سے استعفی تک سے گریز نہیں کریں گے مفادات مراعات نہیں لیں گیا اور اسمبلی نہیں چلنے دیں گے تو مسائل حل ہوں گے۔ (بقیہ 33 صفحہ 3 پر)

کوئٹہ: ڈپٹی اسپیکر بلوچستان اسمبلی میڈم غزالہ گولہ بے نظیر انکم سپورٹ پروگرام کے حوالے سے پروگرام کو مزید آسان بنانے کے لیے منعقدہ اجلاس کی صدارت کر رہی ہیں

مولانا فضل الرحمٰن کی تقریر پر اعتراض کرنیوالے ن کے وزراء ان سے معافی مانگیں‘ مولانا عبدالواسع

جے یو آئی (ف) اپنے قائد کے بیان پر جان نچھاور کرنے کے لیے تیار ہے، امیر جمعیت علماء اسلام بلوچستان

کوئٹہ (این این آئی) جمعیت علماء اسلام بلوچستان کے امیر سینیٹر مولانا عبدالواسع نے کہا ہے کہ 11 جولائی کو قصور میں جلسے میں عوام کے حقوق اور دینی مدارس کے تحفظ پر بات ہوئی، جلسے کی باتیں پنجاب کے کچھ لوگوں کو پسند نہیں آئیں، مولانا فضل الرحمٰن کی تقریر پر اعتراض کیا گیا، سب سے زیادہ تکلیف مسلم لیگ ن کو پہنچی، مولانا فضل الرحمٰن کی تقریر پر اعتراض کرنے والے مسلم لیگ (ن) کے وزراء ان سے معافی مانگیں، جے یو آئی (ف) اپنے قائد کے بیان پر جان نچھاور (بقیہ 34 صفحہ 3 پر)

روزنامہ
Daily BALOCHISTAN Observer Quetta
بلوچستان آبزرور کوئٹہ

پبلشر نثار احمد نے الکریم پرنٹنگ پریس سریاب پھاٹک بلمقابل سیلانی ویلفیئر سریاب روڈ کوئٹہ سے چھپواکر دفتر روزنامہ بلوچستان آبزرور فلیٹ #2 یونیورسل کمپلیکس سیکنڈ فلور فیز ii جناح روڈ کوئٹہ سے شائع کیا
کوئٹہ فون نمبر 03312634009۔ اسلام آباد بیورو چیف 03335190142

خطے کی غیر یقینی صورتحال

وزیراعظم شہباز شریف نے ہدایت کی ہے کہ خطے کی صورتحال میں غیر یقینی برقرار ہے، ہر ممکنہ چیلنج سے نمٹنے کیلئے مکمل تیاری رکھیں، اللہ کے فضل وکرم سے ملکی معیشت مستحکم ہے، ضرورت پڑنے پر بروقت اقدامات کیلئے جامع لائحہ عمل مرتب کیا جائے، خطے میں کشیدگی بڑھنے کے منفی اثرات سے ملکی معیشت کے مستقبل میں متاثر ہونے کا اندیشہ ہے، صوبائی حکومتوں سے مل کر پٹرولیم مصنوعات کی مصنوعی قلت پیدا کرنے والوں کے خلاف سخت کارروائی کی جائے۔ وزیر اعظم محمد شہباز شریف کی زیرِ صدارت خطے میں کشیدگی کے ملکی معیشت پر اثرات کا جائزہ اجلاس ہوا جس میں سادگی و کفایت شعاری کے اقدامات پر رپورٹ پیش کی گئی۔ خطے کی صورتحال میں غیر یقینی برقرار ہے، ہر ممکنہ چیلنج سے نمٹنے کیلئے مکمل تیاری رکھیں۔ گزشتہ سادگی و کفایت شعاری مہم میں عوام نے بھرپور کردار ادا کیا جس پر تہہ دل سے مشکور ہیں۔ اللہ کے فضل وکرم سے ملکی معیشت مستحکم ہے، ضرورت پڑنے پر بروقت اقدامات کیلئے جامع لائحہ عمل مرتب کیا جائے۔ وزیراعظم نے پٹرولیم مصنوعات اور توانائی کے بچت کی قومی مہم میں عوام کے بھرپور تعاون کو سراہا۔ اللہ کے فضل وکرم سے ملکی معیشت فی الاوقت مستحکم ہے، ضرورت پڑنے پر بروقت اقدامات کیلئے جامع لائحہ عمل مرتب کیا جائے۔ بروقت اور مؤثر حکومتی حکمت عملی سے ملک میں ایندھن کی فراہمی کی صورتحال کا بہترین انداز میں انتظام کیا گیا۔ حکومت نے عام آدمی، موٹر سائیکل سواروں، رکشہ ڈرائیوروں اور ٹرانسپورٹرز کو تحفظ فراہم کیا۔ حکومت کی جانب سے دی گئی سبسڈی کے نتیجے میں ایندھن کی قیمتوں کے اضافے کے اثرات کو مؤثر انداز میں کنٹرول کیا گیا۔ صوبائی حکومتوں سے مل کر پٹرولیم مصنوعات کی مصنوعی قلت پیدا کرنے والوں کے خلاف سخت کارروائی کی جائے۔ خطے میں کشیدگی بڑھنے کے منفی اثرات سے ملکی معیشت کے مستقبل میں متاثر ہونے کا اندیشہ ہے۔ جس طرح گزشتہ سادگی مہم میں عوام نے بھرپور ساتھ دیا، اس طرز پر کفایت شعاری کو قومی سطح پر اپنانا ہوگا۔ ملکی ضروریات کے مطابق پیٹرولیم مصنوعات کے وافر ذخائر موجود ہیں اور مستقبل کیلئے اسکی فراہمی کو یقینی بنالیا گیا ہے۔

ترقیاتی منصوبے اور حکومتوں کی سیاسی ترجیحات

مشفق لولابی

گزشتہ پون صدی سے زائد عرصے کو محیط پاکستان کی معاشی اور سماجی ترقی کے سفر کا جائزہ لیا جائے تو ایک بات واضح طور پر سامنے آتی ہے کہ یہاں ہر حکومت کی طرف سے منصوبے شروع تو بڑے جوش و خروش سے ہوتے ہیں مگر ان کو تکمیل کم ہی نصیب ہوتی ہے۔ سڑکیں، ہسپتال، تعلیمی ادارے، توانائی کے منصوبے، پانی کی فراہمی کے پروگرام، غرض ہر شعبے میں ایک ہی طرح کی کہانی بار بار دہرائی جاتی ہے۔ ایک حکومت آتی ہے تو نئے منصوبوں کا اعلان کرتی ہے، تختیاں نصب کرتی ہے، افتتاحی تقریبات منعقد کرتی ہے مگر جیسے ہی حکومت تبدیل ہوتی ہے، نئی حکومت ان منصوبوں کو یا تو مکمل طور پر ترک کر دیتی ہے یا تھوڑی بہت تبدیلیاں کر کے انھیں اپنا کارنامہ قرار دے دیتی ہے۔ یہ سلسلہ دہائیوں سے جاری ہے اور اسی وجہ سے پاکستان اپنے وسائل اور صلاحیت کے مطابق ترقی حاصل نہیں کر پایا۔

اس مسئلے کی جڑ کے طور پر ہمارے سیاسی کلچر کا وہ پہلو کارفرما ہے جہاں حکمرانی کو عوامی خدمت کی بجائے ذاتی یا جماعتی برانڈنگ کا ذریعہ سمجھا جاتا ہے۔ جب کوئی رہنما یا سیاسی جماعت اقتدار میں آتی ہے تو اس کی ترجیح یہ ہوتی ہے کہ وہ اپنے دور میں کچھ ایسا کر دکھائے جسے وہ اپنے نام سے منسوب کر سکے۔ اس کوشش میں سابقہ حکومت کے شروع کردہ منصوبے، چاہے وہ کتنے ہی مفید اور عوام دوست کیوں نہ ہوں، محض اس لیے نظرانداز یا ختم کر دیے جاتے ہیں کہ ان پر مخالف جماعت کا نام لکھا ہوتا ہے۔ اس رویے کے پیچھے یہ سوچ کارفرما ہوتی ہے کہ اگر مخالف کے منصوبے کو جاری رکھا گیا تو اس کی سیاسی ساکھ مضبوط ہوگی اور نئی حکومت کے پاس دکھانے کو کچھ نہیں بچے گا۔ یوں ترقیاتی منصوبے سیاسی مسابقت کی بھینٹ چڑھ جاتے ہیں۔

اس رجحان کی ایک اور بڑی وجہ یہ ہے کہ منصوبوں پر خرچ ہونے والی رقم حکمرانوں یا بیوروکریٹس کی ذاتی جیب سے نہیں بلکہ قومی خزانے سے آتی ہے۔ جب کسی فرد کو یہ معلوم ہو کہ نقصان کا بوجھ اس نے نہیں اٹھانا اور کسی غلط فیصلے پر اس کا کوئی احتساب بھی نہیں ہونا تو فیصلہ سازی میں احتیاط ختم ہو جاتی ہے۔ کوئی بھی وزیر یا افسر جب ایک جاری منصوبے کو بند کر کے نیا منصوبہ شروع کرنے کا حکم دیتا ہے تو اسے یہ سوچنے کی ضرورت محسوس نہیں ہوتی کہ اس فیصلے سے قوم کے کتنے وسائل ضائع ہو رہے ہیں، کتنا وقت برباد ہوگا، ماحول کو کتنا نقصان پہنچے گا، عوام کو اس کی وجہ سے کس قدر پریشانی کا سامنا کرنا پڑے گا۔ یہ بے حسی دراصل اس نظام کا نتیجہ ہے جس میں فیصلہ سازوں کو ان کے فیصلوں کے مالی نتائج یا احتساب کا براہِ راست سامنا نہیں کرنا پڑتا۔

اس صورتحال کے معاشی اثرات نہایت سنگین ہیں۔ ہر منصوبے کی ایک لاگت اور ایک طے شدہ مدت ہوتی ہے جو ماہرین کی رپورٹوں میں بتائی جاتی ہے۔ جب ایک منصوبہ ادھورا چھوڑ دیا جاتا ہے اور اسی نوعیت کا نیا منصوبہ شروع ہوتا ہے تو نہ صرف پرانے منصوبے پر خرچ ہونے والی رقم ضائع جاتی ہے بلکہ نیا منصوبہ اس سے کہیں زیادہ لاگت کے ساتھ شروع ہوتا ہے کیونکہ زمین کی خریداری، مشینری، تعمیراتی مواد اور انسانی وسائل کی قیمتیں وقت کے ساتھ بڑھتی رہتی ہیں۔ یوں ایک ایسا معاشی نقصان ہوتا ہے جس کا اندازہ لگانا بھی مشکل ہو جاتا ہے اور یہی نقصان بالآخر مہنگائی، بے روزگاری اور غربت کی صورت میں عام آدمی تک پہنچتا ہے۔

اس مسئلے کا ایک نفسیاتی پہلو بھی ہے جسے نظرانداز نہیں کیا جا سکتا۔ جب عوام بار بار یہ دیکھتے ہیں کہ ان کے علاقے میں شروع ہونے والا ہسپتال، سکول یا سڑک کا منصوبہ حکومت کی تبدیلی کے ساتھ ہی رک جاتا ہے تو ان کا ریاستی اداروں پر اعتماد کمزور ہونے لگتا ہے۔ یہ بے اعتمادی اس بات کو جنم دیتی ہے کہ لوگ حکومتی وعدوں کو سنجیدگی سے لینا چھوڑ دیتے ہیں اور ووٹ ڈالتے وقت بھی ترقیاتی کارکردگی کی بجائے دیگر عوامل، جیسے برادری یا ذاتی تعلقات وغیرہ کو ترجیح دینے لگتے ہیں۔ یوں یہ ایک ایسا شیطانی چکر بن جاتا ہے جس میں سیاست دانوں کو کارکردگی دکھانے کی ضرورت ہی محسوس نہیں ہوتی کیونکہ انھیں معلوم ہوتا ہے کہ ووٹ کسی اور بنیاد پر ملے گا۔

اگر ہم دنیا کے ان ممالک کا جائزہ لیں جنھوں نے مختصر عرصے میں غیر معمولی ترقی کی تو ان سب میں ایک قدر مشترک نظر آتی ہے اور وہ یہ کہ وہاں ترقیاتی منصوبوں کو حکومتی تبدیلی سے بالاتر رکھا گیا۔ سنگاپور، جنوبی کوریا اور ملائیشیا جیسے ممالک میں طویل مدتی منصوبہ بندی کو قانونی اور ادارہ جاتی تحفظ حاصل ہے جس کی وجہ سے حکومت بدلنے کے باوجود ترقیاتی رفتار متاثر نہیں ہوتی۔ ان ممالک میں بھی سیاسی اختلافات موجود ہیں مگر قومی ترقی کے بنیادی اہداف پر وسیع اتفاقِ رائے پایا جاتا ہے جسے کوئی بھی حکومت بگاڑنے کی کوشش نہیں کرتی۔ اس کے برعکس پاکستان میں ہر نئی حکومت پرانی پالیسیوں کو یکسر رد کر کے نئے سرے سے آغاز کرنے کو اپنی سیاسی کامیابی سمجھتی ہے۔

اس صورتحال کو بدلنے کے لیے ضروری ہے کہ ترقیاتی منصوبوں کی منظوری اور نگرانی کے عمل کو سیاسی مداخلت سے آزاد کیا جائے۔ اس کے لیے ایک آزاد اور بااختیار ادارہ تشکیل دیا جانا چاہیے جو منصوبوں کی فزیبلٹی، ان کی افادیت اور قومی ترجیحات کی روشنی میں جائزہ لے اور اس کی سفارشات کو حکومتی تبدیلی سے بالاتر رکھتے ہوئے قانونی تحفظ فراہم کیا جائے۔ اسی طرح پارلیمان میں تمام بڑی سیاسی جماعتوں کے مابین ایک ایسا میثاقِ ترقی طے ہونا چاہیے جس کے تحت بنیادی نوعیت کے قومی منصوبوں کو، چاہے وہ کسی بھی حکومت نے شروع کیے ہوں، جاری رکھنے کی ضمانت دی جائے۔ اگر کسی منصوبے میں واقعی خامیاں ہوں تو انھیں دور کرنے کے لیے شفاف طریقہ کار اپنایا جانا چاہیے، نہ کہ محض سیاسی رنجش کی بنیاد پر پورا منصوبہ ہی ختم کر دیا جائے۔

بیوروکریسی کی تربیت اور احتساب کے نظام میں بھی اصلاحات کی ضرورت ہے۔ افسران کو یہ باور کرایا جانا چاہیے کہ ان کی کارکردگی کا معیار منصوبوں کی بروقت تکمیل اور معیار ہے، نہ کہ سیاسی آقاؤں کی خوشنودی۔ اس کے لیے میرٹ پر مبنی تقرریوں، مقررہ مدتِ ملازمت اور کارکردگی کی بنیاد پر ترقی کے نظام کو مضبوط بنانا ہوگا تاکہ افسران سیاسی دباؤ کی بجائے پیشہ ورانہ ذمہ داری کے تحت فیصلے کریں۔ اس سب میں ذرائع ابلاغ اور سول سوسائٹی کا کردار بھی اہمیت کا حامل ہے کہ وہ منصوبوں کی پیش رفت پر مسلسل نظر رکھیں اور جب کوئی منصوبہ محض سیاسی بنیادوں پر بند کیا جائے تو اس پر سوال اٹھائیں تاکہ حکومتوں کو عوامی دباؤ کا سامنا کرنا پڑے۔

عوام کی سطح پر بھی شعور بیدار کرنے کی ضرورت ہے۔ جب تک ووٹر یہ سوال نہیں پوچھیں گے کہ فلاں منصوبہ کیوں ادھورا چھوڑا گیا اور اس پر خرچ ہونے والی رقم کہاں گئی اس وقت تک سیاسی جماعتوں کو اپنے رویے میں تبدیلی لانے کی ضرورت محسوس نہیں ہوگی۔

جمہوریت میں سب سے مؤثر احتساب کا ذریعہ ووٹ ہی ہوتا ہے اور اگر عوام کارکردگی کی بنیاد پر ووٹ دینے کی عادت اپنا لیں تو سیاسی جماعتیں خود بخود اپنے رویوں میں تبدیلی لانے پر مجبور ہو جائیں گی۔

ترقی کوئی ایسا عمل نہیں جو ایک حکومت کی مدت میں مکمل ہو جائے۔ یہ ایک مسلسل سفر ہے جس میں تسلسل ہوتا ہے

بلوچستان کی خواتین کیلئے امید کی نئی کرن

ویمن انٹرپرینیورشپ ڈویلپمنٹ پروگرام: معاشی خودمختاری کی جانب ایک تاریخی قدم

تحریر: دانیال یوسف

بلوچستان میں خواتین کی معاشی خودمختاری، کاروباری صلاحیتوں کے فروغ اور جدید دور کے تقاضوں سے ہم آہنگ بنانے کے لیے شروع کیا گیا بلوچستان ویمن انٹرپرینیورشپ ڈویلپمنٹ پروگرام (فیز ون) کامیابی سے مکمل ہو گیا۔ یہ پروگرام نہ صرف اپنی نوعیت کا صوبے کا پہلا جامع اقدام ہے بلکہ خواتین کو کاروباری میدان میں بااختیار بنانے کی ایک سنجیدہ اور عملی کوشش بھی قرار دیا جا رہا ہے۔ بلوچستان کے تمام اضلاع سے منتخب کردہ 500 خواتین کی تربیت کامیابی سے مکمل ہونے پر منعقدہ تقریب میں وزیراعلیٰ بلوچستان کی مشیر برائے محکمہ ترقیِ نسواں، ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی نے کامیاب ٹرینیز میں ٹیبلٹس تقسیم کیے، جبکہ ان کی حوصلہ افزائی کے لیے ٹول کٹس اور اسناد بھی فراہم کی گئیں۔ تقریب میں سیکریٹری ویمن ڈویلپمنٹ ڈیپارٹمنٹ، میڈم سائرہ عطا، مختلف سرکاری حکام، سماجی شخصیات اور دیگر معزز مہمان بھی شریک ہوئے۔ اس پروگرام کی ایک نمایاں خصوصیت یہ رہی کہ بلوچستان کے تمام اضلاع سے تعلق رکھنے والی خواتین نے اس میں حصہ لیا۔ صوبے کے دور افتادہ علاقوں سے آنے والی خواتین کو پہلی مرتبہ ایسا پلیٹ فارم میسر آیا جہاں انہیں جدید کاروباری مہارتیں، مارکیٹنگ، ڈیجیٹل بزنس، مالیاتی نظم و نسق اور کاروباری منصوبہ بندی کے حوالے سے تربیت دی گئی۔ تربیتی پروگرام کا بنیادی مقصد خواتین کو اس قابل بنانا تھا کہ وہ اپنے کاروبار کو صرف مقامی منڈی تک محدود نہ رکھیں بلکہ عالمی معیار اور جدید تقاضوں کے مطابق ترقی دے سکیں۔ موجودہ دور میں خواتین کی معاشی شمولیت کسی بھی معاشرے کی ترقی کا اہم پیمانہ سمجھی جاتی ہے۔ بلوچستان جیسے وسیع مگر ترقی کے سفر میں چیلنجز کا سامنا کرنے والے صوبے میں اس نوعیت کے پروگرام غیر معمولی اہمیت رکھتے ہیں۔ یہ صرف ایک تربیتی کورس نہیں بلکہ خواتین کو خود اعتمادی، خود انحصاری اور معاشی استحکام کی جانب لے جانے والی ایک عملی پیش رفت ہے۔ ٹیبلٹس کی فراہمی بھی اس پروگرام کا ایک اہم پہلو ہے، کیونکہ ڈیجیٹل دور میں کاروبار کی کامیابی بڑی حد تک ٹیکنالوجی کے مؤثر استعمال سے وابستہ ہے۔ ان سہولیات کے ذریعے تربیت یافتہ خواتین آن لائن مارکیٹنگ، ای کامرس، ڈیجیٹل نیٹ ورکنگ اور کاروباری روابط کو فروغ دینے کے قابل ہوسکیں گی، جس سے ان کے لیے قومی اور بین الاقوامی مارکیٹوں تک رسائی کے نئے امکانات پیدا ہوں گے۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ بلوچستان میں خواتین کے پاس ہنر اور صلاحیت کی کمی نہیں، بلکہ انہیں مواقع، رہنمائی اور وسائل درکار ہوتے ہیں۔ ویمن انٹرپرینیورشپ ڈویلپمنٹ پروگرام نے ان تینوں پہلوؤں کو یکجا کرتے ہوئے ایک ایسا ماڈل پیش کیا ہے جو مستقبل میں صوبے میں خواتین کی معاشی ترقی کے لیے سنگِ میل ثابت ہوسکتا ہے۔ یہ کامیاب مرحلہ اس بات کا ثبوت ہے کہ اگر خواتین کو مناسب تربیت، جدید سہولیات اور سرکاری سرپرستی فراہم کی جائے تو وہ نہ صرف اپنے خاندان کی معاشی حالت بہتر بنا سکتی ہیں بلکہ صوبے کی اقتصادی ترقی، روزگار کے نئے مواقع پیدا کرنے اور سماجی خوشحالی میں بھی نمایاں کردار ادا کر سکتی ہیں۔ بلوچستان ویمن انٹرپرینیورشپ ڈویلپمنٹ پروگرام کی کامیابی اس امید کو مزید مضبوط کرتی ہے کہ آئندہ برسوں میں ایسے منصوبوں کا دائرہ کار مزید وسیع ہوگا اور صوبے کی ہزاروں خواتین اپنے خوابوں کو حقیقت کا روپ دینے کے قابل ہوں گی۔ بلاشبہ، خواتین کو بااختیار بنانا ہی ایک مضبوط، خوشحال اور ترقی یافتہ بلوچستان کی بنیاد ہے۔

☆☆☆☆

مراعات کی ایک اور داستان

عاطف محمود

پاکستان میں پاسپورٹ اب محض سفر کا پروانہ نہیں رہا، اس کا رنگ یہ بھی بتانے لگا ہے کہ ریاست کے دروازے کس کے لیے کتنی آسانی سے کھلتے ہیں۔ اور سچ کہوں تو اس کا رنگ صاف بتا دیتا ہے کہ ریاست اپنی آسانیاں کن لوگوں میں بانٹتی ہے۔ ایک عام پاکستانی سبز پاسپورٹ لیے صبح سویرے ویزا سینٹر کے باہر قطار میں کھڑا ہوتا ہے۔ اس کے ہاتھ میں نوکری کا خط، بینک سٹیٹمنٹ، زمین کے کاغذات، ہوٹل بکنگ، انشورنس، ہر طرح کی فائلیں تھمی ہوتی ہیں۔ کبھی کبھی تو اس سے لکھوا لیا جاتا ہے کہ وعدہ رہا، واپسی لازمی ہے۔ اتنی محنت کے بعد بھی پتا نہیں ویزا مل جائے یا نہیں۔ دوسری طرف جو اشرافیہ ہے وہ الگ ہی بحث میں مشغول ہے۔ ابھی حال ہی میں سینیٹ کمیٹی نے بل پاس کر دیا ہے کہ اب سابق ممبرانِ پارلیمنٹ، ان کے شریکِ حیات اور بچے سب کو مفت سرکاری نیلا پاسپورٹ ملے گا۔ دلیل یہ دی گئی کہ جب ریٹائرڈ اعلیٰ سرکاری افسران کو ملتا ہے تو پارلیمنٹ والوں کو کیوں نہ ملے؟ بات تو 'مساوات' کی کی گئی، لیکن کیا یہ واقعی مساوات ہے؟ اگر ایک مراعات یافتہ طبقے کو سہولت دے دی، پھر وہی سہولت دوسرے مراعات یافتہ طبقے کو بھی دے دی تو انصاف کہاں ہوا؟ اور عام پاکستانی؟ جس کے ووٹ سے یہ سب یہاں پہنچتے ہیں؟

سچ یہ ہے کہ اصل مسئلہ نیلا پاسپورٹ نہیں، اصل مسئلہ ہے مراعات کا دائمی سلسلہ۔ عہدہ ختم ہو گیا تو عہدے کی سہولتیں کیوں باقی رہتی ہیں؟ ریاستی نمائندگی کی علامت اگر نیلا پاسپورٹ ہے تو وہ علامت عہدہ جانے کے بعد بھی کیوں؟ یہ سہولت صرف عہدے دار کو ہی کیوں نہیں، اس کے بچوں اور فیملی کو کیوں ہے؟ جب کوئی سرکاری وفد ملک کی نمائندگی کرے تو انہیں آسانی چاہیے ہوتی ہے، اس پر سوال نہیں۔ لیکن جب ذمہ داری ہی نہیں رہی تو پھر مراعات کیوں؟ عزت کے نام پر؟ پرانی روایات کے تحت؟ یا یہ وہی پرانا پاکستان ہے جہاں اختیار چند دن کا ملتا ہے اور فائدہ تا عمر۔ یہ بحث صرف اراکینِ پارلیمان تک کیوں محدود رہے؟ اگر سیکریٹری ریٹائرڈ ہو کر بھی یہ فائدہ لیتے ہیں تو اس پر بھی سوال ہونا چاہیے۔ انصاف یہ نہیں کہ اشرافیہ کا کلب بڑا کر دو، انصاف تو یہ ہے کہ سوچا جائے شروع میں یہ مراعات کیوں دی گئی تھی؟

ہمارے ہاں سالانہ لاکھوں نوجوان بہتر زندگی ڈھونڈنے کے لئے دیارِ غیر جاتے ہیں۔ کوئی سعودی عرب کی سڑکوں پر مزدوری کرتا ہے، کوئی لندن کے ہسپتال میں نرسنگ، کوئی یورپ میں پڑھتے ہوئے ساتھ ساتھ جاب بھی کر رہا ہے۔ وہ سب محنت، امید اور موقع ڈھونڈتے ہیں کہ کہیں ایک اچھی دنیا مل جائے۔

2025ء میں ہی سات لاکھ سے زائد پاکستانی روزگار کے لئے باہر گئے۔ ان میں وہ ہزاروں طلبہ اور خاندان شامل نہیں جو مستقل ہجرت کر رہے ہیں۔ یہاں کوئی صرف پیسہ بنانے نہیں جا رہا۔ لوگ تحفظ، تعلیم اور برابر مواقع چاہتے ہیں۔ ایک ایسا نظام جہاں بیمار ہوں تو سفارش نہ لگانی پڑے، اور نوکری صرف رشتے داری سے نہ ملے۔ کوئی سعودیہ جا کر مزدوری کرتا ہے، عید پر صرف ویڈیو کال ہوتی ہے۔ کوئی آئرلینڈ میں نرس بن کے پیسے گھر بھیجتی ہے۔ انجینئر بیچارا قرض اتارنے کے لیے برسوں بیرون ملک رہتا ہے۔

دوسری طرف جس کے اختیارات، جس کے رستے آسان، وہ اپنے بچوں کو سیدھا لندن، دبئی، یا امریکا بھیجتا ہے۔ پھر واپس آ کر ہمیں ''وطن سے محبت'' اور ''قربانی'' پر لیکچر دیتا ہے۔ یہ فرق صرف پاسپورٹ کے رنگ کا نہیں، یہ سوچ کا فرق ہے۔

ایک وہ ہے جو اگرچہ باہر ہے، پھر بھی پاکستان کو سہارا دیتا ہے؛ دوسرا وہ جو پاکستان سے فائدے لے کر بیرون ملک بسنا چاہتا ہے۔ دوہری شہریت یا باہر رہائش کوئی جرم نہیں، زمانہ بدل گیا ہے۔ اوورسیز پاکستانیوں کی محنت ملکی معیشت چلاتی ہے۔ مسئلہ یہ نہیں کہ لوگ جاتے ہیں، مسئلہ یہ ہے کہ جو فیصلہ ساز ہیں، وہ پاکستان سے کیوں جڑے رہنے پر مجبور نہیں۔

جس کے بچے باہر پڑھتے ہیں، کیا وہ ریاستی سکولوں کی بربادی کو فوراً روکنے کے لیے تڑپتا ہے؟ جس کا علاج باہر ہوتا ہے، وہ سرکاری ہسپتالوں کی اذیت کیا جانے؟ یہ سب سے بڑا فاصلہ ہے۔ عام آدمی کے پاس واپس جانے کو دوسرا ملک نہیں، سب کچھ یہی پاکستان ہے۔ جبکہ اشرافیہ کے لیے پاکستان ایک سہولت ہے۔ جب تک فائدہ ہے، کام ہے، جب مسئلہ ہوا، بیگ پیک کر کے نکل جائیں گے۔

آج ہمارا پاسپورٹ دنیا کے سب سے کمزور پاسپورٹس میں شمار ہوتا ہے۔ خیر سے تیس چالیس ملک، وہ بھی کڑی شرائط کے ساتھ آنے دیتے ہیں۔ ہمارے کاروباری طبقات، طالب علم، سب مجبوری سے ویزوں کی لائن میں لگتے ہیں، مہینوں انتظار کرتے ہیں۔ کمزور پاسپورٹ صرف سفر نہیں، اچھے مواقع کو بھی روک لیتا ہے۔ مگر اشرافیہ کے لیے حل یہاں بھی تیار ہے: طاقتور طبقے کو نیلا پاسپورٹ دے دو۔ تلخ یہ ہے کہ سبز پاسپورٹ کو بامعنی اور محترم بنانے والے لوگ خود اور اپنے بچوں کے لیے الگ رنگ چاہتے ہیں۔

کاش کبھی ہمارا قانون ساز بھی اپنی اصل حیثیت میں سبز پاسپورٹ لے کر لائن میں لگے، ضروری کاغذات پکڑے ویزا کی آس میں کھڑا رہے، پھر دیکھے یہ ذلت کیا ہوتی ہے۔ شاید تب بحث کا زاویہ ہی بدل جائے۔ تب شاید کوئی نہ سوچے کہ نیلا پاسپورٹ اب کس کو دینا ہے۔

☆☆☆☆

افرادی قوت کی ضرورت گھٹ رہی ہے اور کام بڑھ رہا ہے

ہم ایک ایسی دنیا میں جی رہے ہیں جس میں انسان کے لیے بہت کچھ موجود ہے مگر اُس کے ہاتھ کچھ بھی نہیں آ رہا۔ جن سہولتوں کے خواب دیکھے جاتے تھے وہ اب حقیقت کا روپ دھار چکی ہیں، ہماری زندگی کا حصہ ہیں۔ ٹیکنالوجیز کے میدان میں پیش رفت کا بازار گرم ہے۔ یہ گرم بازاری ذہنوں کو سرد کر رہی ہے۔ ٹیکنالوجیز نے متعدد شعبوں پر جھاڑو پھیر دی ہے۔ آجر مصنوعی ذہانت اور دیگر ٹیکنالوجیز کی مدد سے اپنے کاروباری اداروں کے لیے افرادی قوت کی ضرورت گھٹاتے جا رہے ہیں۔ کام تیزی سے ہو رہا ہے اور کم افراد کے ذریعے ہو رہا ہے۔ یہ سب کچھ آجروں کے لیے تو کوئلے کی کان میں ہیرا ہاتھ آ جانے جیسا ہے۔

ایک دنیا ہے کہ ورک کلچر کو رو رہی ہے۔ رونا ہی چاہیے۔ بات سیدھی سی ہے کہ کام بڑھ رہا ہے اور یافت (آمدنی) گھٹ رہی ہے۔ اگر یافت بڑھ بھی رہی ہو تو نہیں بڑھتی کیونکہ ڈھنگ سے جینے کی لاگت میں دن بہ دن اضافہ ہوتا جا رہا ہے۔ لوگ اچھی طرح زندہ رہنے کے لیے بہت کچھ داؤ پر لگانے کو تیار رہتے ہیں۔ جس سکون کے لیے وہ کام کرتے ہیں اُسی سکون کو وہ کام کی خاطر مٹی میں بھی ملا دیتے ہیں۔ یہ عجیب بحران ہے۔ مجموعی کیفیت اُس بندر کی سی ہے جس نے پیتل کی کُلیا میں رکھے ہوئے چنے نکالنے کے لیے ہاتھ ڈالا، مٹھی بھر لی مگر جب ہاتھ نکالنا چاہا تو معلوم ہوا کہ برتن کا منہ چھوٹا ہے۔ ہاتھ اُسی وقت نکل سکتا ہے جب مٹھی کھولی جائے اور بندر ہے کہ مٹھی کھولنے کو تیار نہیں کیونکہ اِس صورت میں وہ سب کچھ ہاتھ سے جاتا رہے گا جو اُس نے مٹھی میں بھر رکھا ہے۔ آج کا آجر اور اجیر دونوں ہی کچھ کچھ اِسی کیفیت کے جال میں پھنسے ہوئے ہیں۔

وقت کی شدید کمی کا احساس

کم و بیش ہر انسان کے لیے وقت کی شدید کمی کا احساس زور پکڑتا جا رہا ہے۔ ہر شخص اس احساس کی گرفت میں دکھائی دیتا ہے کہ دنیا میں اُسے جو مدتِ حیات دی گئی ہے وہ بہت ہی تھوڑی ہے اور اب ڈھنگ سے جینے کی تمنا صرف تمنا ہی رہے گی، حقیقت کا روپ نہ دھار سکے گی۔

کام کی زیادتی

ٹیکنالوجیز نے افرادی قوت کی ضرورت کے معاملے کو تلپٹ کر دیا ہے۔ اِس کا نتیجہ یہ برآمد ہوا ہے کہ افرادی قوت کی ضرورت گھٹ رہی ہے اور کام بڑھ رہا ہے۔ آج کا آجر چاہتا ہے کہ اُس کا ہر اجیر دو، تین یا چار افراد کے مساوی کام کرے۔ اور مشاہرہ؟ وہ انتہائی ناکافی ہے۔ جہاں افرادی قوت کی ضرورت ہے وہاں بھی کام کرنے میں دلچسپی لینے والوں کی تعداد انگلیوں پر گنی جا سکتی ہے۔

ملازمت سے ہاتھ دھونے کا دھڑکا

سرِدست بیشتر ملازمین کا معاملہ یہ ہے کہ وہ ہر وقت اِس خوف میں مبتلا رہتے ہیں کہ کہیں ملازمت ہاتھ سے جاتی نہ رہے۔ یہ خوف اُنہیں کام میں دلچسپی لینے سے بھی روکتا ہے۔ وہ بہتر مواقع کی تلاش میں اِس قدر گم رہتے ہیں کہ اپنے کام پر خاطر خواہ توجہ بھی نہیں دے پاتے، اور یوں کام کا معیار بھی بلند نہیں ہوتا اور کام کا حجم بھی نہیں بڑھتا۔

معاشرت کے لیے کم وقت

وقت کی کمی کے احساس نے انسان کو گھریلو معاملات سے بھی لاتعلق سا کر دیا ہے۔ وہ احباب کو بھی وقت نہیں دے پاتا۔ اہلِ محلّہ اور اہلِ علاقہ سے بھی اُس کا ربط برائے نام یا رسمی سا رہ گیا ہے۔ معاشی سرگرمیوں کے الجھاؤ نے معاشرتی سرگرمیوں کے لیے وقت نکالنے کے معاملے کو انتہائی پیچیدہ کر دیا ہے۔ یہی سبب ہے کہ زندگی کے معاشی اور معاشرتی پہلوؤں کے درمیان شدید عدم توازن پیدا ہو چکا ہے۔ انسان ہر وقت یا تو کام کر رہا ہوتا ہے یا پھر کام کے بارے میں سوچتا رہتا ہے۔ مصیبت یہ ہے کہ یہ سب کچھ بہت حد تک بادلِ ناخواستہ ہے۔

زندگی کا معیار پستی کا شکار

زندگی کا معیار پست تر ہوتا جا رہا ہے۔ یہ تصور کر لیا گیا تھا کہ جب فطری علوم و فنون بہت ترقی کر لیں گے، پیش رفت حیران کن نوعیت اختیار کرے گی تب انسان ڈھنگ سے جینے کے قابل ہو سکے گا۔ مگر اب اندازہ ہوتا ہے کہ وہ سارے اندازے، سارے تصورات محض خام خیالی کا نتیجہ تھے۔ جب انسان مادی طور پر ترقی سے ہم کنار ہوتا ہے تب روحانی اور اخلاقی سطح پر بہت کچھ ہاتھ سے جاتا رہتا ہے۔ ہر دور میں یہی تو ہوا ہے۔ معاشی معاملات میں آگے بڑھنے کا مطلب ہے معاشرتی معاملات میں پستی کا شکار ہونا، پسپائی اختیار کرنا۔ ویسے بیشتر معاملات میں یہ پسپائی غیر اختیاری ہوتی ہے۔ گویا یہ پورا عمل فطری ہے اور ہمارے لیے آزمائش ہے کہ خرابیوں اور پیچیدگیوں سے بچ کر دکھائیں۔

لوگ کام کو بوجھ سمجھ رہے ہیں

آج کی دنیا میں لوگ کام کو بوجھ سمجھ رہے ہیں، اور ایسا نہ تو بلا جواز ہے اور نہ ہی بلاسبب۔ بات کچھ یوں ہے کہ آجر اپنے ہر اجیر کو نچوڑ لینا چاہتے ہیں۔ اجرتیں نچلی سطح پر ہیں اور لیا جانے والا کام بہت اونچی سطح پر۔ آجر زیادہ سے زیادہ کام لینے کے چکر میں اجیروں کی زندگی اجیرن کرنے پر تُلے رہتے ہیں۔ ایسے میں اگر انسان کام کو بوجھ سمجھے تو اِس میں غلط کیا ہے؟

کارپوریٹ کلچر کچھ نہیں دے گا

یہ خیال کیا جا رہا تھا کہ کارپوریٹ کلچر انسان کو بہت کچھ دے گا، معیشتیں منضبط اور متوازن ہو جائیں گی۔ مگر ایسا نہیں ہو سکا ہے۔ ہو ہی نہیں سکتا کیونکہ نیتوں کا فتور عیاں ہے۔ کارپوریٹ کلچر نے ایک خاص حد تک بہبود کا اہتمام کیا مگر مجموعی طور پر پورے پورے معاشروں کے لیے یہ اب تک زیادہ کارگر ثابت نہیں ہو سکا ہے۔ کارپوریٹ کلچر کی چند حدود ہیں۔ چند بڑوں نے اِسے اپنے مفادات کے حصول کا ذریعہ بنا لیا ہے۔

اجیروں کو غلام سمجھنے کی ذہنیت

آجروں کی روایتی ذہنیت اب تک کارفرما ہے۔ اجیروں کو آج بھی غلام ہی سمجھا جا رہا ہے۔ چار پانچ سو سال پہلے مغربی معاشروں میں جس طور انسان کو مشین کا پُرزہ سمجھ کر اُسے کسی بھی کام میں جھونک دیا جاتا تھا بالکل اُسی طور آج بھی انسان انتہائی نوعیت کی الجھنوں کا شکار ہے۔ وہ بہت کچھ کرنا اور پانا چاہتا ہے مگر آجروں کا یہ حال ہے کہ اُس سے زیادہ کام تو لینا چاہتے ہیں مگر زیادہ اجرت دینے کے موڈ میں نہیں۔ نئی ٹیکنالوجیز نے دماغ ویسے بھی خراب کر دیے ہیں۔ افرادی قوت کی گھٹتی ہوئی ضرورت نے آجروں کو ایک بار پھر شدید رویّے اختیار کرنے پر مجبور کر دیا ہے۔ یہی سبب ہے کہ لوگ کام میں دلچسپی نہیں لیتے اور اُن سے اجرت کے مطابق کام لینا انتہائی دشوار ہو چکا ہے۔

کام کے دباؤ سے ذہنی عوارض

دنیا بھر میں کام کے حوالے سے بڑھتے ہوئے دباؤ نے لوگوں کو ذہنی مریض بنا دیا ہے۔ وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ ذہنی پیچیدگیاں بڑھتی جا رہی ہیں۔ ذہنی صحت کا گرتا ہوا معیار کام کے معیار پر بھی اثر انداز ہو رہا ہے۔ دنیا بھر میں نفسی امور کے ماہرین حیران اور پریشان ہیں کہ کاروباری دنیا کے لیے بہتری کس طور تجویز کریں اور کیا تجویز کریں! مشورے بہت دیے جاتے ہیں مگر اُن پر عمل برائے نام بھی نہیں ہوتا۔

کاروباری اداروں کی ناقص کارکردگی

نئی ٹیکنالوجیز کے باوجود کاروباری اداروں کی کارکردگی کا گراف خاطر خواہ حد تک یا اندازوں کے مطابق بلند نہیں ہو پا رہا۔ اس کا ایک بنیادی سبب یہ ہے کہ اجیروں یعنی ملازمین کے لیے کسی بھی طور، کسی بھی سطح پر کشش کا کوئی پہلو ہی نہیں رہا۔ وہ مشینوں کی طرح کام کر رہے ہیں۔ اُنہیں مشینوں ہی کی طرح ٹریٹ کیا جا رہا ہے۔ انسانی پہلو کو یکسر نظرانداز کر دیا گیا ہے۔ افرادی قوت سے کام لینے والوں کی ذہنیت آمرانہ ہے۔ اُن کے اپنے ذہن اُلجھے ہوئے ہیں تو وہ کام کس طور لیں گے؟ قدرے آمرانہ ذہنیت کام کے ماحول کو مزید گندا اور پیچیدہ کر رہی ہے۔

لاگت میں کمی، چھانٹی

بیشتر آجروں کا یہ حال ہے کہ کامیابی یعنی زیادہ اور بہتر کارکردگی یقینی بنانے کے لیے چھانٹی یعنی ملازمین کو فارغ کرنے کے عمل کو سب سے کارگر ہتھیار کے طور پر بروئے کار لانے پر تُلے ہوئے ہیں۔ وہ بضد ہیں کہ افرادی قوت میں زیادہ سے زیادہ کمی کی جائے۔ نئی ٹیکنالوجی اور بالخصوص مصنوعی ذہانت (اے آئی) سے بہ طریقِ احسن کام لینے کے لیے لازم ہے کہ تربیت یافتہ

افرادی قوت کو ذمہ داریاں سونپی جائیں۔ کوئی بھی مشین چاہے کتنی ہی کارگر ہو، انسان کے بغیر کام نہیں کر سکتی مگر آجر اِس حقیقت کو نظرانداز کیے ہوئے ہیں۔

غیر متوازن چھانٹیاں

ملازمین کو اندھا دھند فارغ کرتے رہنے سے اداروں کی کارکردگی پر شدید منفی اثرات مرتب ہوتے ہیں۔ افرادی قوت کو کم کیا جا سکتا ہے مگر اُن کی ضرورت کو مستقل بنیاد پر ختم نہیں کیا جا سکتا۔ یہ حقیقت آجروں کی غالب اکثریت نے فراموش یا نظرانداز کر دی ہے۔ وہ اِس نکتے کو سمجھنے سے قاصر ہیں کہ افرادی قوت مکمل طور پر ختم نہیں کی جا سکتی، سب کچھ مکمل طور پر مشینوں کے حوالے نہیں کیا جا سکتا۔ جسمانی مشقت کرنے والوں کو ہٹایا جا سکتا ہے مگر مشینوں سے کام لینے کے لیے اعلیٰ ذہنی صلاحیت کی حامل افرادی قوت لازم ہے۔

مشینوں پر خطرناک حد تک انحصار

دنیا بھر میں مشینوں پر انحصار خطرناک حد تک بڑھ گیا ہے۔ کاروباری ادارے طویل المیعاد بنیاد پر مرتب ہونے والے اثرات کو نظرانداز کر کے اپنے تمام معاملات مشینوں کے حوالے کرنے پر تُلے ہوئے ہیں۔ کوئی بھی نہیں سوچ رہا کہ اگر سب کچھ مشینوں کے حوالے کر دیا جائے گا تو اِس کے نتیجے میں پیدا ہونے والی بے روزگاری معیشتوں کو کس درجے کے عدم توازن سے دوچار کرے گی؟ ادارے چھانٹی کے ذریعے اخراجات گھٹا لیں گے مگر اپنی اشیا و خدمات کسے بیچیں گے؟ جب بے روزگاری بڑے پیمانے پر پھیلے گی تو صرف کاروباری رجحان بھی کمزور پڑے گا کیونکہ لوگوں کی قوتِ خرید گھٹ چکی ہوگی۔ افرادی قوت گھٹاتے رہنا مسائل کا معقول حل نہیں۔ حکومتوں کے لیے بھی یہ صورتِ حال دردِ سر ہے کیونکہ بے روزگاری کے نتیجے میں معاشرے میں انتشار پھیلے گا، لوگ پراگندہ ذہن کے ساتھ جئیں گے تو جرائم کا گراف بھی بلند ہوگا۔

معقول حل تلاش کرنا ہوگا

آنے والے دور میں غیر معمولی نوعیت کی ذہنی پیچیدگیوں سے نمٹنے کی ایک اچھی صورت یہ ہو سکتی ہے کہ کام کا دباؤ گھٹایا جائے۔ آجر ہوش مندی کا مظاہرہ کرتے ہوئے اجیروں کو بہتر انداز سے کام کرنے کا ماحول فراہم کریں۔ اُنہیں معقول مشاہرہ اور ایسی سہولتیں دی جائیں جن سے وہ خوش دلی سے اور زیادہ کام کریں۔ اجیر چاہتے ہیں کہ بہتر کارکردگی پر اُنہیں سراہا بھی جائے۔ اُن کی اِس ضرورت کا بھی خیال رکھا جانا چاہیے۔

معاشی دباؤ گھٹانے کی ضرورت

آج کا انسان معاشی سرگرمیوں کے دباؤ کو غیر معمولی حد تک برداشت کر رہا ہے۔ وہ چاہتا ہے کہ معاشی اور غیر معاشی سرگرمیوں کا فرق اگر مٹایا نہ بھی جا سکے تو کم ضرور کیا جائے، اور کم بھی اِتنا کہ کام کے دوران وہ ذہنی دباؤ پیدا نہ ہو جو عام طور پر پیدا ہوتا ہی ہے۔

ہلکا پھلکا ورک کلچر

بہت سے ترقی یافتہ ممالک میں ایسا ہلکا پھلکا اور خوش گوار ورک کلچر پایا جاتا ہے جس میں اجیروں کو زیادہ کام کرنے میں کوئی الجھن یا دقت محسوس نہیں ہوتی۔ یہ ایک نیا تصور ہے جس میں کام کرنے والوں کو کام کے دباؤ سے بچانے کے لیے معاشی سرگرمیوں میں تفریح کا عنصر نمایاں رکھا جاتا ہے۔ اِس تصور کو entployment کہا جانا چاہیے۔ یعنی اِس طور ملازمت پر رکھنا کہ کام کرنے والوں کو اپنے کام میں کام کا دباؤ کم اور تفریح زیادہ محسوس ہو، دل و دماغ پر زیادہ زور نہ پڑے اور کام کرتے وقت یہ محسوس ہی نہ ہو کہ کام کرنا پڑ رہا ہے۔ اچھا ہے کہ کام کرنا نہ پڑے بلکہ وہ ہوتا چلا جائے۔ اِس نئے تصور کے تحت کام کرنے والوں کو کام کے ماحول میں تفریح، کھیل کُود اور ورزش وغیرہ کی سہولت بھی دی جاتی ہے اور کام کے ماحول کو زیادہ سے زیادہ غیر روایتی رکھنے پر زور دیا جاتا ہے تاکہ ملازمین کام کو کام نہ سمجھیں بلکہ اپنے فارغ اوقات کے مشاغل کے مساوی گردانیں۔ بہت سے ترقی پزیر اور پس ماندہ معاشروں میں بھی چھوٹے پیمانے کے آجر ایسا ماحول دیتے ہیں جس میں اجیر کام کو مشغلہ سمجھ کر کرتے جاتے ہیں اور اُن کی زندگی میں بہار کا سامان ہوتا رہتا ہے۔ ایسی حالت میں آجر بھی فائدے میں رہتا ہے کیونکہ اُس کا کام ڈھنگ سے ہوتا رہتا ہے اور اضافی اخراجات بھی برداشت نہیں کرنا پڑتے۔

اجیر انسان ہی تو ہیں

بیشتر آجر بھول جاتے ہیں کہ اجیر بھی انسان ہی تو ہیں۔ اگر اُنہیں کام کرنے کا معقول ماحول فراہم کیا جائے تو وہ زیادہ کام کرتے ہیں اور وہ بھی ڈھنگ سے۔ اجیروں سے اچھی طرح بات کرنا، اُن کی تذلیل سے گریز کرنا انتہائی خوش گوار اثرات و نتائج مرتب کرتا ہے۔ کام کے ماحول میں پائی جانے والی گرم جوشی، انسان دوستی، تفریح کا پہلو... سبھی کچھ انسان پر خوش گوار اثرات مرتب کرتا ہے۔

کارپوریٹ کلچر میں entployment کا اہتمام کرنے پر زور دیا جاتا رہا ہے۔ کام کے ماحول اور اُس میں پائے جانے والے دباؤ سے متعلق امور کے ماہرین کہتے ہیں کہ کسی بھی ادارے کی افرادی قوت اُسی وقت بارآور ثابت ہو سکتی ہے

بقیہ 1

انہوں نے پاکستان مسلم لیگ (ن) کے مرکزی رہنما و فوکل پرسن وزیراعظم یوتھ پروگرام بلوچستان نعیم کریم کی قیادت میں آزاد جموں وکشمیر کے سیاسی کارکنان اور کوئٹہ میں رہنے والے کشمیری برادری کے سرکردہ افراد پر مشتمل وفد سے گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ ایک سوال کے جواب میں گورنر بلوچستان جعفرخان مندوخیل نے کہا کہ ہماری قومی اقدار اور روایات کے پیش نظر صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں مقامی آبادی اور کشمیری کمیونٹی کے ساتھ خوشگوار اور دوستانہ تعلقات دیکھ کر اطمینان ملتا ہے۔ یہ برادرانہ بندھن ہمیں یہ احساس دلاتا ہے کہ باہمی احترام اور بھائی چارہ ہماری سب سے بڑی طاقت ہے۔

بقیہ 2

کو خبردار کیا گیا ہے کہ وہ ان کے اس انتباہ کو انتہائی سنجیدگی سے لیں۔ رپورٹس کے مطابق حوثیوں کی جانب سے یہ کارروائی یمن کی سعودی حمایت یافتہ حکومت کی جانب سے گزشتہ روز حوثیوں کے زیر انتظام صنعا ایئرپورٹ پر کیے گئے حملے کے جواب میں کی گئی ہے۔

بقیہ 3

اور مصر کو روایتی تجارت سے آگے بڑھ کر اسٹریٹجک اقتصادی شراکت داری قائم کرنا ہوگی۔ وہ عرب جمہوریہ مصر کے قومی دن کے حوالہ سے منعقدہ تقریب سے خطاب کر رہے تھے۔ وفاقی وزیر نے تقریب میں بطور مہمانِ خصوصی شرکت کی جبکہ مختلف ممالک کے سفرا، ہائی کمشنرز، اعلیٰ سرکاری حکام اور سفارتی برادری کے نمائندوں نے بھی تقریب میں شرکت کی۔ وزارت تجارت سے جاری بیان کے مطابق تقریب سے خطاب کے دوران وفاقی وزیرِ تجارت جام کمال خان نے مصر کی حکومت اور عوام کو قومی دن پر مبارکباد پیش کی اور کہا کہ پاکستان مصر کے ساتھ اپنے تاریخی اور برادرانہ تعلقات کو خصوصی اہمیت دیتا ہے، پاکستان اور مصر کے تعلقات مشترکہ اقدار، باہمی احترام اور دیرینہ دوستی پر قائم ہیں۔ وزیر تجارت نے کہا کہ پاکستان اور مصر کو روایتی تجارت سے آگے بڑھ کر اسٹریٹجک اقتصادی شراکت داری قائم کرنا ہوگی۔ جام کمال خان نے کہا کہ دونوں ممالک مشترکہ سرمایہ کاری، پیداوار اور ٹیکنالوجی تعاون کو فروغ دے سکتے ہیں، پاکستان اور مصر مشترکہ ویلیو چینز کے ذریعے روزگار، صنعتی استعداد اور برآمدات میں اضافہ کرسکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مصر افریقی، عرب اور بحیرہ روم کی منڈیوں کے لیے اہم پیداواری اور ترسیلی مرکز ہے۔ وزیر تجارت نے کہا کہ پاکستان جنوبی ایشیا سے منسلک بڑی پیداواری اور سرمایہ کاری منڈی فراہم کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ مصری کمپنیوں کی پاکستان کے توانائی، رئیل اسٹیٹ، مالیاتی اور ٹیلی کمیونیکیشن شعبوں میں سرمایہ کاری خوش آئند ہے۔ جام کمال خان نے کہا کہ پاکستانی کمپنیاں بھی مصر میں کاروبار اور سرمایہ کاری کے نئے مواقع تلاش کر رہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان مصر کو خام مال، تیار مصنوعات، صنعتی سامان اور درمیانی اشیا فراہم کرسکتا ہے، مصر توانائی، معدنیات، زرعی مصنوعات، کیمیکلز، کھاد اور طبی آلات کے شعبوں میں اہم شراکت دار بن سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ دوطرفہ تعاون سے تیسرے ممالک اور نئی علاقائی منڈیوں تک رسائی کے مواقع پیدا ہوں گے۔ وفاقی وزیر نے کہا کہ مصر کی جانب سے پاکستان کے صحت کے شعبے میں تعاون قابل قدر ہے۔ جام کمال خان نے کہا کہ غزہ کے لیے پاکستانی انسانی امداد کی ترسیل میں مصر کا تعاون قابل تحسین ہے، پاکستان مصر کے علاقائی امن اور استحکام کے لیے تعمیری کردار کو سراہتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان اور مصر کے دفاعی اور تربیتی تعاون میں مثبت پیش رفت ہو رہی ہے۔ فوڈ ایگ پاکستان 2026 میں مصر کے مضبوط تجارتی وفد کی شرکت کے منتظر ہیں

بقیہ 4

کیلئے بین الاقوامی اداروں سے تھرڈ پارٹی ویلیڈیشن یقینی بنائی جائے۔ وزیراعظم محمد شہبازشریف کی زیرصدارت کاروبار میں آسانی کیلئے اقدامات پر جائزہ اجلاس ہوا جس میں گفتگو کرتے ہوئے وزیراعظم شہبازشریف نے کہا کہ کاروبار میں آسانی کیلئے حکومت کے پالیسی اقدامات اور آسان کاروبار ایکٹ 2025 کے نفاذ میں تیزی لائی جائے۔ انہوں نے کہا کہ کاروبار میں آسانی کے اقدامات کی افادیت اور نفاذ کی جانچ کیلئے بین الاقوامی اداروں سے تھرڈ پارٹی ویلیڈیشن یقینی بنائی جائے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان میں مقامی و بیرونی سرمایہ کاری کی وسیع استعداد سے بھرپور فائدہ اٹھانا حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے، کاروبار میں آسانی کیلئے پالیسی اقدامات کے نفاذ پر جامع رپورٹ مرتب کرکے جلد پیش کی جائے۔ انہوں نے کہا کہ کاروبار میں آسانی کیلئے قانون و پالیسی سازی پر وزارت قانون وانصاف، ایس آئی ایف سی، سرمایہ کاری بورڈ، وزارت کامرس، وزارت صنعت اور تمام متعلقہ اداروں کی کاوشیں لائق تحسین ہیں۔ اجلاس کو اقدامات کے نفاذ پر جائزے اور آئندہ کے لائحہ عمل پر بریفنگ دی گئی۔ اجلاس کو بتایا گیا کہ ملک میں کاروبار میں آسانی کیلئے مختلف ضوابط اور کاغذی کارروائیوں ومنظوریوں کو کم کرنے کے حوالے سے 558 اصلاحات پر کام مکمل ہو چکا جس میں سے 71 پالیسی اقدامات کا نفاذ ہو چکا جبکہ 272 کے نفاذ پر کام تیزی سے جاری ہے

بقیہ 5

اور دھرنا کمیٹی کے درمیان مذاکرات کامیابی سے ہمکنار ہوتے ہوئے، تحریری معاہدہ طے پا گیا ہے۔ فریقین عیشہدائے زیارت کے لواحقین کے مطالبات پر عملدرآمد اور صوبے میں امن واستحکام کے لیے مشترکہ اقدامات پر اتفاق کیا ہے۔ معاہدے میں شہدائے زیارت کے واقعے کی تحقیقات کے لیے جوڈیشل کمیشن تشکیل دینے پر اتفاق کیا گیا ہے، وزیراعلیٰ بلوچستان کی سربراہی میں امن و امان کی صورتحال پر اپوزیشن جماعتوں اور شہدا کے لواحقین کا مشترکہ ان کیمرہ اجلاس منعقد ہوگا، بلوچستان کے شہری علاقوں میں پولیس فورس کی استعداد، افرادی قوت اور پیشہ ورانہ صلاحیتوں میں مزید اضافہ کیا جائے گا، شہدائے زیارت کو مروجہ پالیسی کے تحت شہید قرار دیا جائے گا، لواحقین کی کفالت، بچوں کی تعلیم اور معاوضہ پالیسی کے مطابق فراہم کیا جائے گا، شہداء کی عظیم قربانیوں کو خراج عقیدت پیش کرنے کے لیے مختلف سرکاری عمارات ان کے نام سے منسوب کی جائیں گی، ریونیو سے متعلق عوامی تحفظات کے ازالے کے لیے وزیر ریونیو کی سربراہی میں کمیٹی قائم کی جائے گی، جس میں سرکاری افسران اور علاقے کے معتبرین شامل ہوں گے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے اپنے ایک بیان میں کہا کہ شہدا ہمیں بے حد عزیز ہیں، ان کے اہل خانہ کی ہرممکن دیکھ بھال حکومت بلوچستان کی ذمہ داری ہے، انہوں نے کہا کہ پاک فوج، ایف سی، پولیس اور دیگر قانون نافذ کرنے والے اداروں کی عظیم قربانیوں کو پوری قوم خراج تحسین پیش کرتی ہے۔ دوسری جانب جمعہ کو دھرنا کمیٹی کی کال پر صوبے بھر میں شٹرڈاؤن ہڑتال کی گئی اس دوران صوبے کے تمام کاروباری مراکز بند رہے۔

بقیہ 6

تحت خواتین کو جدید کاروباری مہارتوں، ڈیجیٹل ٹیکنالوجی اور خود روزگار کے مواقع فراہم کرنے کے لیے عملی اقدامات کیے جا رہے ہیں انہوں نے کہا کہ بلوچستان ویمن انٹرپرینیورشپ ڈیولپمنٹ پروگرام صوبے میں خواتین کی معاشی ترقی کی جانب ایک اہم سنگِ میل ہے، جس کے ذریعے مختلف اضلاع سے تعلق رکھنے والی خواتین کو جدید کاروباری مہارتوں، مارکیٹنگ، کاروباری منصوبہ بندی اور ڈیجیٹل ٹولز کے استعمال کی جامع تربیت فراہم کی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایسی تربیت خواتین کو نہ صرف خود کفیل بنانے میں مددے گی بلکہ وہ صوبے اور ملک کی معیشت میں بھی مؤثر کردار ادا کرسکیں گی وزیراعلیٰ نے کہا کہ خواتین کی صلاحیتوں پر حکومت کو مکمل اعتماد ہے اور انہیں آگے بڑھنے کے لیے سازگار ماحول اور بہتر مواقع فراہم کیے جائیں گے۔ انہوں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ حکومت بلوچستان خواتین کے لیے ہنر مندی، کاروباری ترقی اور روزگار کے مزید مواقع پیدا کرنے کے لیے ایسے پروگراموں کا دائرہ کار مزید وسیع کرے گی تاکہ زیادہ سے زیادہ خواتین اس سے مستفید ہوسکیں میر سرفراز بگٹی نے مشیر برائے محکمہ ترقی نسواں ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی، محکمہ ترقی نسواں اور پروگرام کے انعقاد میں شامل تمام متعلقہ اداروں اور ٹیم کو اس کامیاب اقدام پر مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا کہ خواتین کو بااختیار بنانے کے لیے ان کی کاوشیں قابلِ تحسین ہیں

بقیہ 7

جنس کو آپریشن آرگنائزیشن کے موقع پر اپنے دوست،

بقیہ 8

روس کے مزید 12 بحری جہازوں کو نشانہ بنایا ہے۔ غیرملکی خبررساں ادارے کے مطابق رابرٹ برووڈی نے اپنے بیان میں بتایا کہ نشانہ بننے والے روسی جہازوں میں 9 مال بردار جہاز، 1 آئل ٹینکر، 1 گیس ٹینکر اور 1 ٹگ بوٹ شامل ہے۔ واضح رہے کہ کمانڈر یوکرین ڈرون فورسز کے حالیہ دعوے کے بعد رواں ماہ کے دوران بحیرہ اسود اور بحیرہ آزوف میں نشانہ بننے والے روسی جہازوں کی مجموعی تعداد 159 ہوگئی ہے

بقیہ 9

مطابق تنظیم اقوام متحدہ کے منشور کے مقاصد کی پاسداری، باہمی مشاورت، مشترکہ تعاون اور مشترکہ مفاد کے اصولوں کے تحت کام کرے گی اور انسانی فلاح کو اپنی سرگرمیوں کا محور بنائے گی۔ تنظیم کا مقصد مصنوعی ذہانت کے شعبے میں بین الاقوامی تعاون اور عالمی نظم ونسق کو فروغ دینا، اس بات کو یقینی بنانا ہے کہ مصنوعی ذہانت محفوظ، منصفانہ اور انسانیت کے لیے مفید ہو، تاکہ اس کی صحت مند اور منظم ترقی سے پوری دنیا مستفید ہوسکے۔

بقیہ 10

اور وفاقی وزیرخزانہ کے اعزاز میں عشائیہ دیا گیا جس میں کاروباری، مالیاتی اور سماجی شعبوں کی ممتاز شخصیات نے شرکت کی۔ عشائیہ کے دوران ملک کی سیاسی و معاشی صورتحال، سرمایہ کاری کے فروغ، ڈیجیٹل معیشت، زرعی ترقی، نوجوانوں کے روزگار اور قومی ترقی سے متعلق امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس موقع پر چیئرمین سینیٹ نے ڈیجیٹل ٹیکنالوجی اور جدت پر مبنی معیشت کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ زرعی شعبے کی ترقی کے لیے جدید ٹیکنالوجی، آسان مالی سہولیات اور کسان دوست پالیسیوں کو فروغ دینا ضروری ہے

بقیہ 11

یونائیٹڈ اسٹیٹس ایجوکیشنل فاؤنڈیشن ان پاکستان کرتا ہے۔ امریکا اور پاکستان کی حکومتیں مشترکہ طور پر اس پروگرام کی مالی معاونت کرتی ہیں جس کا مقصد پاکستانی طلبہ کو ملکی اور خطے کو درپیش چیلنجز سے نمٹنے کیلئے تعلیمی اور پیشہ ورانہ مہارتیں فراہم کرنا ہے۔ سکالرشپ حاصل کرنے والے طلبہ کو عالمی معیار کے اساتذہ اور جدید ترین تحقیقی سہولیات تک رسائی حاصل ہوگی، جبکہ پروگرام دونوں ممالک کے درمیان باہمی افہام وتفہیم کو فروغ دینے والے تعلقات استوار کرنے میں بھی مددیتا ہے۔ امریکہ میں تعلیم کیلئے روانگی کی تیاری کے سلسلے میں USEFP نے اسلام آباد میں دوروزہ پری ڈیپارچر اورینٹیشن بھی منعقد کی۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے امریکی ناظم الامور اینڈی ہالس نے کہا کہ پاکستان دنیا کے سب سے بڑے فل برائٹ پروگرامز میں سے ایک کا میزبان ہے، جو دونوں ممالک کے درمیان مضبوط شراکت داری کا براہ راست نتیجہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ تعلیمی تبادلہ سفارت کاری کی سب سے مؤثر شکلوں میں سے ایک ہے اور اس پروگرام کے ہر طالب علم نے اپنی محنت، صلاحیت اور عزم کے ذریعے یہ مقام حاصل کیا ہے۔ اینڈی ہالس نے کہا کہ امریکا کی آزادی کی 250 سال مکمل ہونے کے موقع پر امریکا اور پاکستان کے تعلقات کے ایک نئے باب کا بھی آغاز ہو رہا ہے، جسے یہ طلبہ آگے بڑھائیں گے

بقیہ 12

رشتے پر قائم ہیں، سعودی وژن 2030 نے عالمی سرمایہ کاری اور نجی شعبے کے فروغ کے نئے دروازے کھولے ہیں، جن سے پاکستانی کاروباری برادری بھرپور فائدہ اٹھا سکتی ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے الراعی گروپ کے زیر اہتمام اسلام آباد میں منعقدہ "سعودی کمپنی فارمیشن اور بزنس ایکسٹینشن سمٹ 2026" میں بطور مہمانِ خصوصی خطاب کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے الراعی گروپ اور مملکت سعودی عرب کو اس شاندار اور بروقت سمٹ کے انعقاد پر مبارکباد پیش کی۔ ڈپٹی چیئرمین سینیٹ نے کہا کہ یہ تقریب معاشی روابط کو بہتر بنانے اور باہمی تجارت وسرمایہ کاری کو نئی جہت دینے کی اہم کاوش ہے۔ انہوں نے یقین دلایا کہ سینیٹ اور حکومت پاکستان معاشی ترقی، روزگار اور ٹیکنالوجی کی منتقلی کے فروغ کے لیے ہر ممکن تعاون جاری رکھیں گے۔ الراعی گروپ کے چیئرمین بلال ایم زبیر نے معزز مہمانوں کا شکریہ ادا کرتے ہوئے سعودی عرب کی کاروباری دوست پالیسیوں پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے بتایا کہ وژن 2030 کے تحت سعودی عرب غیر ملکی کمپنیوں کو 100 فیصد مالکانہ حقوق، آسان بینکنگ چینلز اور بغیر کسی کم از کم سرمائے کی شرط کے بہترین کاروباری ماحول فراہم کر رہا ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ پاکستان کی کوئی بھی پرائیویٹ لمیٹڈ کمپنی یا پارٹنرشپ فرم، جو کم از کم ایک سال سے فعال ہو، مطلوبہ دستاویزات (سرٹیفکیٹ آف انکارپوریشن اور آڈٹ رپورٹ) فراہم کر کے سعودی عرب کی تیز رفتاری سے ترقی کرتی معیشت کا حصہ بن سکتی ہے۔ صدر ایف پی سی سی آئی عاطف اکرام شیخ نے نجی شعبے کے روابط کو مضبوط بنانے پر زور دیتے ہوئے پاک۔سعودی تجارتی تعلقات میں الراعی گروپ کے تعمیری کردار کو سراہا۔ تقریب میں سفارت کاروں، سرمایہ کاروں اور مختلف ملکی وغیر ملکی کمپنیوں کے اعلیٰ حکام نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔

بقیہ 13

کاشتکاروں کو درپیش مشکلات سے آگاہ کیا معاون وزیر اعلیٰ بلوچستان برائے اطلاعات وسیاسی امور شاہد رند کے مطابق وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اس سلسلے میں فوری طور پر وزیراعلیٰ سندھ سید مراد علی شاہ سے ٹیلی فون پر رابطہ کیا جس کے دوران دونوں وزراء اعلیٰ کے درمیان آبی صورتحال اور بین الصوبائی آبی امور پر تفصیلی تبادلہ? خیال ہوا دونوں وزرائے اعلیٰ نے بلوچستان اور سندھ کے درمیان آبی مسائل کے حل، پانی کی منصفانہ تقسیم اور موجودہ صورتحال میں بہتری کے لیے باہمی تعاون اور مشترکہ اقدامات پر اتفاق کیا شاہد رند کے مطابق دونوں وزرائے اعلیٰ نے اپنے اپنے صوبوں کے وزرائے آبپاشی کو فوری طور پر سکھر پہنچنے کی ہدایت جاری کی ہے تاکہ متعلقہ حکام کے ساتھ اجلاس منعقد کرکے آبی صورتحال کا جائزہ لیا جائے اور قابل عمل حل پر پیش رفت یقینی بنائی جاسکے نصیرآباد ڈویژن سے تعلق رکھنے والے تمام اراکین اسمبلی بھی سکھر میں آبپاشی سے متعلق ہونے والے اجلاس میں شرکت کریں گے، جہاں پانی کی قلت اور اس کے مستقل حل کے لیے مختلف تجاویز پر غور کیا جائے گا شاہد رند نے کہا کہ حکومت بلوچستان کسانوں اور زمینداروں کے مفادات کے تحفظ اور صوبے کے حصے کے پانی کے حصول کے لیے ہر ممکن اقدامات کر رہی ہے

بقیہ 14

باعث پلانٹ میں آگ بھڑک اٹھی اور متعدد اہم تنصیبات متاثر ہوئیں۔ وزارت کے بیان کے مطابق حملے کے نتیجے میں بجلی پیدا کرنے والے کئی یونٹس بند ہو گئے، جبکہ قومی بجلی کے نظام کو مستحکم رکھنے اور اثرات کو محدود کرنے کے لیے فوری طور پر ہنگامی منصوبہ فعال کر دیا گیا۔ بیان میں کہا گیا کہ کویت فائر فورس نے بروقت کارروائی کرتے ہوئے آگ پر قابو پالیا، جبکہ وزارت کی ہنگامی اور تکنیکی ٹیمیں متعلقہ اداروں کے تعاون سے نقصانات کا جائزہ لینے، پلانٹ کو محفوظ بنانے اور متاثرہ یونٹس کو جلد از جلد بحال کرنے میں مصروف ہیں۔ وزارت بجلی، پانی و توانائی کے مطابق تکنیکی عملہ چوبیس گھنٹے بجلی کی بلاتعطل فراہمی، قومی گرڈ کے استحکام اور کسی بھی ممکنہ خلل سے نمٹنے کے لیے کام کر رہا ہے

بقیہ 15

عالمی خبررساں ادارے کے مطابق یہ حملہ اس وقت کیا گیا جب فلسطینی شہری ایک ایسے شخص کی نماز جنازہ ادا کر رہے تھے جو اسی روز ہونے والے ایک اور اسرائیلی حملے میں شہید ہو گیا تھا۔ ایسوسی ایٹڈ پریس سے گفتگو میں نصیرات کے العودہ اسپتال کی انتظامیہ نے بتایا کہ جنازے میں شریک سوگواروں کو براہِ راست نشانہ بنانے کے واقعے میں 9 فلسطینی شہید اور 20 زخمی ہوگئے۔ تاحال اس شخص کی شناخت سرکاری طور پر ظاہر نہیں کی گئی جس کے نماز جنازہ میں اسرائیل نے حملہ کرکے نے انسانی حقوق کی تمام حدوں کو پار کرلیا۔

بقیہ 16

مختلف اصلاحاتی شعبوں کے تحت خصوصی ورکنگ گروپس کی صورت میں منظم کیا جائے۔ جمعہ کو وفاقی وزیرخزانہ و محصولات سینیٹر محمد اورنگزیب کی زیر صدارت کیپٹل مارکیٹ ڈویلپمنٹ کونسل (سی ایم ڈی سی) کا اجلاس منعقد ہوا جس میں سرمایہ جاتی منڈی کی اصلاحات پر ہونے والی پیشرفت کا جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں بالخصوص پاکستان کی کارپوریٹ قرضہ مارکیٹ کی تیز رفتار ترقی اور نجی شعبے کے لئے طویل مدتی مالی وسائل کی فراہمی میں سرمایہ جاتی منڈی کے کردار کو مضبوط بنانے پر توجہ دی گئی۔ اجلاس میں پاکستان کی سرمایہ جاتی منڈی کی موجودہ صورتحال کا جائزہ لیا گیا خصوصاً کارپوریٹ قرضہ مارکیٹ کی ترقی اور متنوع مالیاتی ذرائع تک رسائی بڑھانے پر غور کیا گیا۔ وزیر خزانہ نے کہا کہ اگرچہ ایکویٹی مارکیٹ میں حوصلہ افزا پیشرفت ہوئی ہے تاہم کارپوریٹ قرضہ مارکیٹ اب بھی معیشت کی مالی ضروریات کے مقابلے میں خاطرخواہ ترقی نہیں کرسکی۔ انہوں نے کہا کہ قرضہ سرمایہ مارکیٹ کو وسعت دینے، بینکوں پر انحصار کم کرنے، مارکیٹ پر مبنی متنوع مالیاتی ذرائع کو فروغ دینے اور ایسا متوازن و مضبوط مالیاتی نظام تشکیل دینے کی ضرورت ہے جو بالخصوص چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروبار (ایس ایم ایز) کی ضروریات پوری کرسکے۔ اجلاس میں پاکستان کی مقامی کرنسی سے منسلک بانڈ مارکیٹ کی ترقی کے حوالے سے جاری بیرونی تحقیقی مطالعے کے دائرہ کار اور شرائط کار (ٹی او آرز) پر بھی غور کیا گیا۔

بقیہ 17

لیے موجودہ شرحوں پر نظرثانی کا فیصلہ کیا گیا ہے اور اس سلسلے میں متعلقہ محکموں سے منظوری کے لیے سمری طلب کرلی گئی ہے۔ شاہد رند کے مطابق مجوزہ نظرثانی کے تحت بی 1- سے بی 16- تک کے پولیس شہداء، جن میں کانسٹیبل، ہیڈ کانسٹیبل، اے ایس آئی، سب انسپکٹر اور انسپکٹر شامل ہیں، کے لواحقین کے لیے نقد معاوضہ ایک کروڑ روپے سے بڑھا کر ایک کروڑ پچیس لاکھ روپے کرنے کی تجویز دی گئی ہے اسی طرح بی 1- سے بی 8- تک کے کانسٹیبل اور ہیڈ کانسٹیبل کے لیے پلاٹ یا اراضی کے بدلے نقد ادائیگی کی رقم 11 لاکھ روپے سے بڑھا کر 25 لاکھ روپے کرنے کی سفارش بھی سمری میں شامل کی گئی ہے شاہد رند نے کہا کہ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کا واضح مؤقف ہے کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ میں اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کرنے والے فورسز کے شہداء قوم کا فخر ہیں

بقیہ 18

خلاف فرض کی ادائیگی کے دوران جام شہادت نوش کرنے والے پولیس کے بہادر جوانوں کی لازوال قربانیوں کو خراج عقیدت پیش کرنے کے لیے کوئٹہ کے تاریخی کوئلہ پھاٹک چوک کا نام تبدیل کرکے "شہداء زیارت چوک" رکھنے کا فیصلہ کیا ہے معاون وزیراعلیٰ بلوچستان برائے اطلاعات وسیاسی امور شاہد رند نے بتایا ہے کہ اس حوالے سے میٹروپولیٹن کارپوریشن کوئٹہ نے باقاعدہ نوٹیفکیشن جاری کردیا ہے اور یہ فیصلہ فوری طور پر نافذ العمل ہوگا انہوں نے کہا کہ شہداء نے بلوچستان میں امن، ہم آہنگی اور عوام کے جان ومال کے تحفظ کے لیے اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کیا۔ ان کی قربانیاں قوم کا قیمتی سرمایہ ہیں اور انہیں ہمیشہ عزت واحترام کے ساتھ یاد رکھا جائے گا شاہد رند نے کہا کہ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی قیادت میں حکومت شہداء کی قربانیوں کو محض الفاظ تک محدود رکھنے کے بجائے انہیں قومی تاریخ کا مستقل حصہ بنانے کے لیے عملی اقدامات کر رہی ہے۔

بقیہ 19

میں پانی کی شدید قلت اور اس سے زراعت اور کاشتکاروں کو درپیش مشکلات سے آگاہ کیا معاون وزیر اعلیٰ بلوچستان برائے اطلاعات وسیاسی امور شاہد رند کے مطابق وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اس سلسلے میں فوری طور پر وزیراعلیٰ سندھ سید مراد علی شاہ سے ٹیلی فون پر رابطہ کیا جس کے دوران دونوں وزراء اعلیٰ کے درمیان آبی صورتحال اور بین الصوبائی آبی امور پر تفصیلی تبادلہ خیال ہوا دونوں وزرائے اعلیٰ نے بلوچستان اور سندھ کے درمیان آبی مسائل کے حل، پانی کی منصفانہ تقسیم اور موجودہ صورتحال میں بہتری کے لیے باہمی تعاون اور مشترکہ اقدامات پر اتفاق کیا شاہد رند کے مطابق دونوں وزرائے اعلیٰ نے اپنے اپنے صوبوں کے وزرائے آبپاشی کو فوری طور پر سکھر پہنچنے کی ہدایت جاری کی ہے تاکہ متعلقہ حکام کے ساتھ اجلاس منعقد کرکے آبی صورتحال کا جائزہ لیا جائے

بقیہ 20

ہوگئے۔ ڈی ایس پی وڈھ خالد حسین کے مطابق کار حادثے کی اطلاع پر فوری ریسکیو آپریشن کا آغاز کیا گیا زخمیوں کو فسٹ ایڈ کے لیے پہلے دراکھالہ سنٹر بعدازاں وڈھ اور خضدار ہسپتال منتقل کر دیا گیا ان کے مطابق حادثہ تیز رفتاری کے باعث حادثہ پیش آیا ہے زخمیوں اور نعشیں ضروری کارروائی کے بعد ان کے آبائی علاقوں کو روانہ کر دیا گیا واقعہ کی پولیس مزید تحقیقات کر رہی ہیں

بقیہ 21

کیا جائیگا۔ وہ جمعہ کو یہاں پاکستان اور چین کی فارماسیوٹیکلز کمپنیوں کی بزنس ٹو بزنس کانفرنس سے خطاب کر رہے تھے۔ اس موقع پر وفاقی وزراء، معاونین خصوصی اور اعلیٰ سرکاری حکام کے علاوہ پاکستان میں چین کے سفیر اور ملکی و چینی فارماسیوٹیکلز کمپنیوں کے نمائندے بڑی تعداد میں موجود تھے۔ وزیراعظم نے کانفرنس کے انعقاد اور اس میں چینی و پاکستانی سرمایہ کاروں کی شرکت کا خیرمقدم کرتے ہوئے کہا کہ دونوں ممالک کی فارماسیوٹیکلز کمپنیوں کے مابین 44 کروڑ ڈالر سے زائد مالیت کے 9 معاہدے ہوئے ہیں۔ انہوں نے اس سلسلے میں دونوں ممالک کی بزنس کمیونٹی کے علاوہ وفاقی وزیرصحت، معاون خصوصی برائے صنعت وپیداوار، پاکستان میں چین کے سفیر اور چین میں پاکستان کے سفیر کی کاوشوں کو بھی سراہا۔ وزیراعظم نے اس توقع کا اظہار کیا کہ یہ معاہدے عملی شکل اختیار کریں گے۔ انہوں نے چین کو پاکستان کا سب سے قابل اعتماد اور آزمودہ دوست قرار دیتے ہوئے کہا کہ ہر مشکل گھڑی میں چین نے پاکستان کا ساتھ دیا ہے اور پاکستان کی اقتصادی ترقی میں بھی اہم کردار ادا کیا ہے، چین نے تمام عالمی فورمز پر پاکستان کی حمایت کی ہے، سی پیک ون کے تحت 30 ارب ڈالر کی سرمایہ کاری آئی، وزیراعظم نے چین کی غیرمتزلزل حمایت پر چینی قیادت کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ چینی صدر شی جن پنگ وژنری لیڈر ہیں جنہوں نے چینی معاشرے اور معیشت کو مکمل طور پر بدل دیا ہے۔ انہوں نے چینی ترقی کو بے مثال قرار دیتے ہوئے کہا کہ چین نے نہ صرف معاشی بلکہ تدریسی ترقی کے میدان میں بھی اپنا لوہا منوایا ہے۔ وزیراعظم نے چینی عوام کی تعلیم، ریسرچ و ڈویلپمنٹ سمیت ہر شعبے میں بے مثال محنت اور کارکردگی کو بھی سراہا۔

بقیہ 22

پہنچا پولیس اہلکار معجزانہ طور پر محفوظ رہے ملزمان فرار ہوگئے پولیس کے مطابق جھل مگسی کے علاقے پولیس تھانہ گنداواہ معمول کے گشت کے دوران نامعلوم مسلح موٹر سواروں کی پولیس کی گاڑی پر فائرنگ جس سے گاڑی کے ٹائر برسٹ ہونے شیشے ٹوٹنے سمیت گاڑی کو نقصان پہنچا جبکہ واقعے میں پولیس اہلکار محفوظ رہے ملزمان واقعے کے بعد فرار ہوگئے واقعے کی اطلاع پر پولیس حکام اور بھاری نفری جائے وقوع پر پہنچ گئے اور علاقے کی ناکہ بندی کرکے ملزمان کی تلاش شروع کردی گئی۔

بقیہ 23

جمعہ کو وفاقی وزیر اطلاعات عطاء تارڑ کے ہمراہ پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں کے حوالے سے گفتگو کرتے ہوئے وفاقی وزیر پٹرولیم علی پرویز ملک نے کہا کہ وزیراعظم شہبازشریف اور فیلڈ مارشل سید عاصم منیر نے پہلے جنگ بندی اور پھر مستقل امن کے لیے بھرپور کوششیں کیں تاہم موجودہ صورتحال کے باعث عالمی منڈی میں ڈیزل اور پٹرول کی قیمتوں میں دوبارہ اضافہ دیکھنے میں آرہا ہے، بین الاقوامی منڈی میں ڈیزل کا پلیٹس ریٹ تقریباً 110 ڈالر سے بڑھ کر 140 ڈالر جبکہ پٹرول کا پلیٹس ریٹ تقریباً 89 ڈالر سے بڑھ کر تقریباً 100 ڈالر تک پہنچ چکا ہے جس کے باعث توانائی کی قیمتیں دوبارہ بڑھنا شروع ہو گئی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ حکومت عوام کی مشکلات سے پوری طرح آگاہ ہے اور وزیراعظم

بقیہ 24

سیکیورٹی اینڈ ریسرچ رانا تنویر حسین نے ان کے دفتر میں پاکستان مسلم لیگ (ن) کے مرکزی رہنما، رکن صوبائی اسمبلی بلوچستان و خادم لورالائی حاجی محمد خان طور اتمانخیل، معروف کاروباری شخصیت سردار محمد حسن ترین اور سیلز اینڈ مارکیٹنگ ہیڈ قاسم محمد آصف نے ملاقات کی۔ ملاقات انتہائی خوشگوار ماحول میں ہوئی، جس میں باہمی دلچسپی کے مختلف امور، بالخصوص زرعی شعبے کی ترقی، زیتون کی کاشت، کسانوں کو درپیش مسائل، زرعی پیداوار میں اضافے اور ضلع لورالائی میں زرعی امکانات کو مزید بہتر بنانے کے حوالے سے تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس موقع پر بلوچستان خصوصاً لورالائی میں زیتون کی کاشت کے فروغ، ویلیو ایڈیشن، برآمدات اور جدید زرعی ٹیکنالوجی کے استعمال پر بھی گفتگو کی گئی۔ اس موقع پر حاجی محمد خان طور اتمانخیل نے لورالائی کی پہچان سمجھے جانے والے اعلیٰ معیار کے زیتون بطور تحفہ وفاقی وزیر رانا تنویر حسین کو پیش کیے۔ وفاقی وزیر نے اس تحفے کو سراہتے ہوئے کہا کہ لورالائی کا زیتون اپنے بہترین معیار اور ذائقے کی وجہ سے ملک بھر میں منفرد مقام رکھتا ہے۔ انہوں نے یقین دلایا کہ وفاقی حکومت زیتون کی کاشت اور زرعی شعبے کی ترقی کے لیے عملی اقدامات کر رہی ہے

بقیہ 25

کے علاقے کوہ چکی کے مقام پر پیش آیا۔ کیس سے بھرا بوزر تفتان سے نوشکی جارہا تھا کہ راستے میں مسلح افراد نے شاہراہ پر اسے روک لیا اور آگ لگادی۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ آگ لگتے ہی بوزر مکمل طور پر شعلوں کی لپیٹ میں آگیا، جبکہ ملزمان کارروائی کے بعد موقع سے فرار ہوگئے۔

بقیہ 26

گئے۔ اس موقع پر مختلف سیاسی جماعتوں، سماجی تنظیموں، قبائلی عمائدین، تاجر رہنماؤں اور عوامی نمائندوں نے دھرنے میں شرکت کر کے شہداء کے لواحقین سے اظہارِ تعزیت، ہمدردی اور مکمل یکجہتی کا اظہار کیا۔ دھرنے میں شرکت کرنے والوں میں پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کی صوبائی نائب صدر وڑانگہ لونی، صوبائی ڈپٹی سیکرٹری سردار حبیب الرحمٰن دومڑ، عبد اللطیف دومڑ، نور محمد پانیزئی، محمد دین کاکڑ، حاجی علی جان دومڑ، ملک احسان دومڑ، نظام الدین نظامی، حاجی عثمان ترین، حاجی ہارون پانیزئی، نظر علی کاکڑ، طوطی شاہ، جمعیت علمائے اسلام کے صوبائی اطلاعات سیکرٹری حاجی دلاور خان کاکڑ، ضلعی امیر مولوی نور الحق، صاحبزادہ محب اللہ، سردار صابر دومڑ، حاجی جمعہ خان دومڑ، حافظ کفایت اللہ، عوامی نیشنل پارٹی کے مرکزی کمیٹی ممبر عبدالمالک پانیزئی، مرکزی نائب صدر سردار فرید اللہ دومڑ، عبدالخالق دومڑ، ملک حاجی ظریف ترین، ملک امین پانیزئی، قبائلی و سیاسی رہنما سردار نجیب اللہ دومڑ، شہداء شارگ کمیٹی کے رہنما عبدالوہاب کاکڑ، سید حسد شاہ، سید ناصر شاہ، دھرنہ کمیٹی کے زیارت کے رہنما جمیل احمد پشتون سردار عیسیٰ خان اور پارالدین کاکڑ سمیت مختلف مکاتب فکر سے تعلق رکھنے والے افراد شامل تھے۔ مقررین نے اپنے خطاب میں کہا کہ سانحہ مانگی علاقے کی تاریخ کا نہایت افسوسناک اور انسانیت سوز واقعہ تھا، جس میں درجنوں نوجوان اپنی جانوں سے ہاتھ دھو بیٹھے

بقیہ 27

اللہ نے کہا ہے کہ جے یو آئی کے سربراہ مولانا فضل الرحمان نے شہداسے متعلق جوبات کی وہ نامناسب تھی۔ نجی ٹی وی کے پروگرام میں گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ مولانا فضل الرحمان اپنا بیان واپس لیں تو اس میں ان کی بڑائی ہے۔ رانا ثنا اللہ نے کہا کہ ہنہ اوڑک میں دہشتگردوں کے خلاف لڑنے کے لیے بہت سارے لوگ جانا چاہتے تھے، آبادی کو کہا جائے کہ دہشتگرد کیخلاف اپنے دفاع کیلئے تھوڑی بہت اہلیت پیدا کریں تو اعتراض والی بات کیا ہے۔ وزیراعظم کے معاون خصوصی نے کہا کہ لگتا ہے

بقیہ 28

حالیہ دہشت گرد حملوں اور خودکش دھماکے کے بعد سیکیورٹی فورسز نے دہشت گردوں اور ان کے سہولت کاروں کے خلاف مشترکہ انٹیلی جنس بیسڈ آپریشنز شروع کر دیے ہیں۔ آئی ایس پی آر کے مطابق دہشت گردی کے خلاف کارروائیاں پوری قوت کے ساتھ جاری رہیں گی۔ دریں اثناء صدر مملکت آصف علی زرداری نے بنوں اور ملحقہ علاقوں میں فتنہ الخوارج کے خلاف کامیاب کارروائیوں پر سیکیورٹی فورسز کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ فتنہ الخوارج کے چوبیس دہشت گردوں کو جہنم واصل کرنا سیکیورٹی فورسز کی پیشہ ورانہ مہارت، عزم اور قربانیوں کا مظہر ہے۔ انہوں نے کہا کہ بھارتی سرپرستی میں سرگرم فتنہ الخوارج اور ان کے سہولت کاروں کے خلاف کارروائیاں منطقی انجام تک پہنچائی جائیں گی۔

بقیہ 29

ایکسپریس کو سبی میں روک لیا گیا، 18 جولائی کو پشاور جانے والی جعفر ایکسپریس کوئٹہ کے بجائے سبی سے روانہ کیا جائے گا۔ ریلوے حکام کے مطابق پشاور سے کوئٹہ آنے والی جعفر ایکسپریس کی ایک بوگی کے قریب پٹڑی سے اترنے کی ٹریک کی بحالی میں تاخیر ہونے کی وجہ سے کوئٹہ آنے والی ٹرین کو سیکیورٹی خدشات کی بنا پر سبی میں روک لیا گیا جمعہ کو کوئٹہ آنے والی جعفر ایکسپریس کے مسافروں کو ہفتے کی صبح کوئٹہ لایا جائے گا تا ہم محکمہ ریلویز کے مطابق 18 جولائی کو پشاور جانے والی جعفر ایکسپریس کوئٹہ کے بجائے سبی سے روانہ ہوگی مسافر سبی سے جعفر ایکسپریس میں پشاور جاسکتے ہیں یا ٹکٹ کی رقم واپس لے سکتے ہیں۔

بقیہ 30

عظیم الشان عوامی جلسہ منعقد ہوا، جس سے نیشنل پارٹی کے مرکزی سیکرٹری جنرل میر کبیر احمد محمد شہی، صوبائی صدر اسلم بلوچ، مرکزی کمیٹی کے رکن ڈاکٹر رمضان ہزارہ، چیئرمین بی ایس او پجار یونیر صالح بلوچ، مرکزی ترجمان علی احمد لانگو، ضلعی صدر حاجی عطاء محمد بنگلزئی، صوبائی جنرل سیکرٹری ایڈووکیٹ چنگیز حئی بلوچ اور ضلعی جنرل سیکرٹری ریاض زہری نے خطاب کیا۔ جلسے سے خطاب کرتے ہوئے مرکزی سیکرٹری جنرل میر کبیر احمد محمد شہی نے کہا کہ ہزارہ قوم پاسپورٹ، نادرا، صحت، تعلیم اور روزگار سمیت متعدد مسائل کا شکار ہیں۔ سرکاری اسپتال اور تعلیمی ادارے زبوں حالی کا شکار ہیں جبکہ عوام اپنے بچوں کو معیاری تعلیم دلانے سے بھی محروم ہوتے جا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ملک میں غربت کی شرح بلوچستان میں سب سے زیادہ ہے، جو حکومتی پالیسیوں کی ناکامی کا واضح ثبوت ہے۔ مرکزی سیکرٹری جنرل نے کہا کہ بلوچستان کے حالات انتہائی گھمبیر صورت حال کا شکار ہے انسانی جان اور عزت محفوظ نہیں، شاہراہیں غیر محفوظ ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان مسائل کا حل سیاسی طور پر ممکن ہے۔

بقیہ 31

سزا پوری آبادی کو نہیں دی جانی چاہیے، موجودہ صورتحال ریاستِ پاکستان اور تمام سیاسی جماعتوں کیلئے ایک امتحان ہے۔ سیاسی خلا پیدا ہونے پر غیر سیاسی اور انتہا پسند عناصر جگہ بنالیتے ہیں، کشمیر کے عوام کے لیے پل کا کردار ادا کرنا ہوگا، اس پر شہید ذوالفقار علی بھٹو اور شہید محترمہ بے نظیر بھٹو کی طرح کشمیری عوام کی آواز بنیں گے، پیپلز پارٹی کشمیر کاز کو کسی صورت نقصان نہیں پہنچنے دے گی، وزیردفاع اپنے بیان کی وضاحت کریں، نہیں کرتے تو مستعفی ہو جانا چاہیے، مسلم لیگ (ن) میرپور، کوٹلی، راولاکوٹ کو کشمیر کا حصہ ہی نہیں مانتی، یہ کونسا شیر ہے جو کشمیر، ڈڈیال، میرپور، راولاکوٹ کو کشمیر کے نقشے سے ہی غائب کر گیا۔ انتخابی جلسے سے خطاب کرتے ہوئے بلاول بھٹو زرداری نے کہا کہ وہ الیکشن مہم کے سلسلے میں آئے ہیں اور موجودہ حالات سب کے سامنے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ آزاد کشمیر کی تاریخ کا سب سے اہم الیکشن ہے اور موجودہ صورتحال ریاستِ پاکستان اور تمام سیاسی جماعتوں کے لیے ایک امتحان ہے۔ چیئرمین پاکستان پیپلزپارٹی نے کہا کہ سیاست دانوں کا اصل کام عوام کے مسائل حل کرنا اور ان کی آواز بننا ہے، تاہم سیاست دان یہ ذمہ داری مؤثر انداز میں ادا نہیں کر رہے۔

بقیہ 32

جس میں وزیراعظم سمیت اعلیٰ حکام نے شرکت کی۔ اس موقع پر وفاقی وزرا، معاونین خصوصی اور اعلیٰ سرکاری حکام کے علاوہ پاکستان میں چین کے سفیر اور ملکی و چینی فارما سیوٹیکل کمپنیوں کے نمائندے بڑی تعداد میں موجود تھے۔

بقیہ 33

فیصلہ کریں کہ قوم کے نوجوانوں کو بچائیں گے یا اسمبلی کی ممبرشپ کو بچائیں گے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے زیارت شہداء دھرنے سے خطاب کرتے ہوئے کیا انہوں نے کہا کہ پارلیمانی جماعتیں قائدین اختلافات بھلا کر متحد ہوکر یہ فیصلہ کریں کہ اسمبلی کو نہیں چلنے دیں گے پھر دیکھتے ہیں مسائل حل ہوں گے یا نہیں قتل وغارت گری ہوگی یا نہیں۔ بلوچستان ہمارا گھر ہماری سرزمین ہم سب ملکر اس کے نوجوانوں عوام معدنیات و وسائل کی حفاظت کریں گی جمہوری مذاہمت جاری رہیں گے۔ جماعت اسلامی سرکاری وغیرسرکاری کلاشکوف کے خلاف ہیں

بقیہ 34

کرنے کے لیے تیار ہے، ملک کے دفاع میں افواج پاکستان کے ساتھ کھڑی ہے اور آئندہ بھی وفادار رہے گی یہ بات انہوں نے جمعہ کو جمعیت علماء اسلام لائرزفورم کے اجلاس کے بعد سینئر وکلا کامران مرتضیٰ سمیت دیگر کے ہمراہ کوئٹہ میں پریس کانفرنس کرتے ہوئے کہی۔ مولانا عبدالواسع کا کہنا تھا کہ ملک کے دفاع کے لیے جے یو آئی ف سب سے پہلے میدان میں آئی، انڈیا نے حملہ کیا تو سب سے پہلے مولانا فضل الرحمان نے فوج کی حمایت میں تقریر کی، ہم ملک کے وفادار تھے اور رہیں گے، ملک کے دفاع میں شہید ہونے والے ہمارے بھائی اور ماتھے کا جھومر ہیں، ہمارا مطالبہ ہے کہ مسلم لیگ ن کے وزرا مولانا فضل الرحمان سے معافی مانگیں۔ ایک سوال کے جواب میں مولانا عبدالواسع کا کہنا تھا کہ بلوچستان میں حکومت کی تبدیلی سے کوئی فرق نہیں پڑے گا سرفراز بگٹی کے جانے کے بعد اسی طرح کا کوئی اور آجائے گا، ہم موجودہ نظام کے خلاف ہیں اس تبدیلی کی جدوجہد کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہم نے این ایف سی کے تحت جو حاصل کیا وہ اب اضلاع میں ڈپٹی کمشنرز کو تین تین ارب دے کر اڑایا جا رہا ہے۔

بقیہ 35

کرنے کا پرزور مطالبہ کرتے ہوئے کہا کہ پانی کے رسد کیلئے ہنگامی بنیادوں پر اقدامات اٹھایا جائے اور اس کی مزید تاخیر سے پورا نصیر آباد بیلٹ محرومی کا شکار بن کر بوند بوند کیلئے ترسیگا، ملاقات میں ایکسین ایریگیشن نصیرآباد انجینئر فرید احمد پندرانی اور محکمہ ایریگیشن کے دیگر افسران بھی موجود تھے، صوبائی وزیر نے متعلقہ حکام کو ہدایت جاری کی کہ نصیرآباد میں پانی کی صورتحال کا حقیقی معنوں میں روزانہ کی بنیاد پر جائزہ لیا جائے، اور عوام کو درپیش پانی کے بحران کے حل کے لیے ہنگامی بنیادوں پر عملی اقدامات کیے جائیں

بقیہ 36

نہ صرف عوام کی مشکلات میں کمی آتی ہے بلکہ سرمایہ کاری تجارت اور روزگار کے مواقع بھی پیدا ہوتے ہیں نصیرآباد کے صحافیوں کے ایک وفد سے گفتگو کرتے ہوئے صوبائی وزیر میر سلیم احمد کھوسہ نے کہا کہ یہ اہم شاہراہ نہ صرف عوام کو بہتر محفوظ اور معیاری سفری سہولیات فراہم کرے گی بلکہ علاقے میں تجارتی سرگرمیوں زرعی پیداوار کی ترسیل اور معاشی ترقی کو بھی نئی رفتار دے گی انہوں نے کہا کہ اس منصوبے کی تکمیل سے مقامی آبادی کو آمدورفت میں آسانی میسر آئے گی جبکہ کاروباری طبقہ اور کسان بھی اس سے بھرپور استفادہ کریں گیا انہوں نے کہا کہ مسلم لیگ (ن) کی حکومت عوامی خدمت ترقیاتی منصوبوں کی بروقت تکمیل اور بنیادی سہولیات کی فراہمی پر یقین رکھتی ہے حلقہ انتخاب صحبت پور میں ترقیاتی منصوبوں کا جال بچھایا جا رہا ہے اور عوام سے کیے گئے وعدوں کو عملی جامہ پہنایا جا رہا ہے

بقیہ 37

ہونے والے ایک بیان میں انہوں نے حکومت بلوچستان سے مطالبہ کیا کہ پولیس کی 5,147 خالی آسامیوں پر فوری طور پر شفاف، میرٹ پر اور تیز رفتار بھرتیاں عمل میں لائی جائیں۔ سینیٹر محمد عبدالقادر نے کہا کہ محکمہ پولیس میں اس وقت 88 ایس پی، 20 ڈپٹی ڈائریکٹر، 96 ڈی ایس پی، 42 اسسٹنٹ ڈائریکٹر، 98 انسپکٹر، 23 پراسیکیوٹر انسپکٹر، 247 سب انسپکٹر، 28 آفس سپرنٹنڈنٹ، 96 اسسٹنٹ، 18 سینئر کلرک، 339 جونیئر کلرک، 30 اسسٹنٹ سپروائزر، 500 اردلی، 1877 اسسٹنٹ سب انسپکٹر، 365 ہیڈ کانسٹیبل اور 2,280 کانسٹیبل کی آسامیاں خالی ہیں۔ ان خالی آسامیوں کی وجہ سے نہ صرف فیلڈ فورس بلکہ انتظامی، تفتیشی اور آپریشنل ڈھانچہ بھی شدید دباؤ کا شکار ہے۔ انہوں نے کہا کہ تھانوں، ٹریفک پولیس، کرائم انویسٹی گیشن، آپریشنز اور انتظامی شعبوں میں تعینات اہلکار معمول سے کہیں زیادہ ذمہ داریاں نبھا رہے ہیں، جس کے نتیجے میں گشت، بروقت رسپانس، تفتیش کے معیار اور جرائم کی روک تھام جیسے بنیادی امور متاثر ہو رہے ہیں

بقیہ 38

بلوچستان کے تمام اضلاع سے تعلق رکھنے والی خواتین نے شرکت کی، جنہیں جدید کاروباری مہارتوں، ڈیجیٹل ٹولز، مارکیٹنگ، کاروباری منصوبہ بندی اور عالمی تقاضوں کے مطابق اپنے کاروبار کو فروغ دینے کے حوالے سے جامع تربیت فراہم کی گئی۔ تقریب میں سیکرٹری ویمن ڈویلپمنٹ ڈیپارٹمنٹ میڈم سائرہ عطا سمیت مختلف سرکاری افسران، سماجی شخصیات اور دیگر معزز مہمانوں نے بھی شرکت کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعلیٰ بلوچستان کی مشیر برائے محکمہ ترقی نسواں ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی نے کہا کہ بلوچستان کی خواتین بے پناہ صلاحیتوں کی مالک ہیں اور حکومت انہیں معاشی طور پر بااختیار بنانے کے لیے عملی اقدامات کر رہی ہے انہوں نے کہا کہ بلوچستان ویمن انٹرپرینیورشپ ڈیولپمنٹ پروگرام صوبے کی تاریخ میں اپنی نوعیت کا پہلا جامع اقدام ہے

بقیہ 39

پرائیڈنشل ڈپٹی کمشنر (ریونیو) سلمان علی بلیدی نے اسسٹنٹ کمشنر گدر عبدالجبار بلیدی، اسسٹنٹ کمشنر مہر آباد محمد طحٰہ اور اسسٹنٹ کمشنر دشت گوران شاء اللہ خان کے ہمراہ گورنمنٹ بوائز ہائی اسکول سوراب کا دورہ کیا۔ دورے کے دوران افسران نے میٹرک امتحانات کے انعقاد کا تفصیلی جائزہ لیا اور امتحانی عمل میں شفافیت، نظم وضبط اور طلبہ کو فراہم کی جانے والی سہولیات کا معائنہ کیا۔ اسکول انتظامیہ نے ادارے کی مجموعی کارکردگی، تعلیمی سرگرمیوں اور درپیش مسائل کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ دی۔ اس موقع پر بلوچستان سکول ڈویلپمنٹ انیشیٹو (BSDI) کے تحت اسکول میں جاری ترقیاتی کاموں کا بھی معائنہ کیا گیا۔

بقیہ 40

افراد کو یکساں مواقع اور بہتر سماجی خدمات کی فراہمی یقینی بنائی جائے تاکہ وہ معاشرے میں باوقار زندگی گزار سکیں ان خیالات کا اظہار انہوں نے سماجی تنظیموں کے وفود سے گفتگو کرتے ہوئے کیا ڈی جی سوشل ویلفیئر نے کہا کہ محکمہ کو جدید خطوط پر استوار کرنے، ادارہ جاتی استعداد کار بڑھانے اور عوام کو مؤثر خدمات فراہم کرنے کے لیے جامع اصلاحات متعارف کرائی جارہی ہیں محکمہ کی تمام فلاحی اسکیموں کو شفاف اور میرٹ کی بنیاد پر آگے بڑھایا جارہا ہے تاکہ حقیقی مستحقین تک حکومتی سہولیات بروقت پہنچ سکیں انہوں نے بتایا کہ محکمہ سوشل ویلفیئر بلوچستان کی جانب سے گزشتہ برسوں کے دوران ہزاروں خصوصی افراد میں وہیل چیئرز، الیکٹرک وہیل چیئرز، خصوصی موٹر سائیکلیں (ٹرائی سائیکلز) اور دیگر معاون آلات تقسیم کیے گئے ہیں، جبکہ مزید مستحق افراد میں ان سہولیات کی فراہمی کا عمل بھی جاری ہے۔

بقیہ 41

کہا کہ بلوچستان ویمن انٹرپرینیورشپ ڈیولپمنٹ پروگرام صوبے میں خواتین کی معاشی ترقی کی جانب ایک اہم سنگ میل ہے، جس کے ذریعے مختلف اضلاع سے تعلق رکھنے والی خواتین کو جدید کاروباری مہارتوں، مارکیٹنگ، کاروباری منصوبہ بندی اور ڈیجیٹل ٹولز کے استعمال کی جامع تربیت فراہم کی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایسی تربیت خواتین کو نہ صرف خودکفیل بنانے میں مددے گی بلکہ وہ صوبے اور ملک کی معیشت میں بھی مؤثر کردار ادا کرسکیں گی وزیراعلیٰ نے کہا کہ خواتین کی صلاحیتوں پر حکومت کو مکمل اعتماد ہے اور انہیں آگے بڑھنے کے لیے سازگار ماحول اور بہتر مواقع فراہم کیے جائیں گے۔ انہوں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ حکومت بلوچستان خواتین کے لیے ہنرمندی، کاروباری ترقی اور روزگار کے مزید مواقع پیدا کرنے کے لیے ایسے پروگراموں کا دائرہ کار مزید وسیع کرے گی

بقیہ 42

ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر (DHO) ڈاکٹر مجیب الرحمٰن بلیدی، ڈسٹرکٹ منیجر (DM) پی پی ایچ آئی غلام رسول کھیتران، ڈاکٹرز، پیرامیڈیکل اسٹاف اور دیگر متعلقہ افسران بھی موجود تھے افتتاح کے بعد ڈپٹی کمشنر نے لیبارٹری کا تفصیلی معائنہ کیا اور GeneXpert مشین کی استعداد، تشخیصی نظام اور مختلف تکنیکی پہلوؤں کے بارے میں بریفنگ لی۔ انہیں بتایا گیا کہ یہ جدید مشین ٹی بی (TB) کی بروقت، معیاری اور درست تشخیص میں اہم کردار ادا کرے گی، جس سے مریضوں کو فوری تشخیص اور بروقت علاج کی سہولت میسر آئے گی

بقیہ 43

کے تحت بند اسکولوں کو فعال بنانے کے لیے ضلع نصیرآباد میں نئے 11 میل اور فیمیل اساتذہ کو تقرری کے آرڈرز تقسیم کیے۔ اس موقع پر ڈپٹی کمشنر نصیرآباد وریندر لعل ایس ایس پی اسد ناصر ڈویژنل ڈائریکٹر اسکولز عبدالواسع کاکڑ، ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر نصیرآباد حفیظ اللہ کھوسہ نے بھی امیدواروں میں آرڈر تقسیم کیے کمشنر صلاح الدین نورزئی نے کہا کہ جن اساتذہ کو تعیناتی کے آرڈرز دیے گئے ہیں، ان پر بھاری ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ وہ ضلع نصیرآباد سے جہالت کے خاتمے کے اندھیروں کے خاتمے میں اپنا مؤثر کردار ادا کریں، بچوں کی بہترین انداز میں تعلیم وتربیت کریں تاکہ وہ مستقبل میں ملک وصوبے کا نام روشن کرسکیں

بقیہ 44

کے تحت بند اسکولوں کو فعال بنانے کے لیے ضلع نصیرآباد میں نئے 11 میل اور فیمیل اساتذہ کو تقرری کے آرڈرز تقسیم کیے۔ اس موقع پر ڈپٹی کمشنر نصیرآباد وریندر لعل ایس ایس پی اسد ناصر ڈویژنل ڈائریکٹر اسکولز عبدالواسع کاکڑ، ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر نصیرآباد حفیظ اللہ کھوسہ نے بھی امیدواروں میں آرڈر تقسیم کیے کمشنر صلاح الدین نورزئی نے کہا کہ جن اساتذہ کو تعیناتی کے آرڈرز دیے گئے ہیں، ان پر بھاری ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ وہ ضلع نصیرآباد سے جہالت کے خاتمے کے اندھیروں کے خاتمے میں اپنا مؤثر کردار ادا کریں، بچوں کی بہترین انداز میں تعلیم وتربیت کریں تاکہ وہ مستقبل میں ملک وصوبے کا نام روشن کرسکیں

بقیہ 45

وندر سیف علی مغل نے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ عوامی خدمت حکومت کی اولین ترجیح ہے اور ضلعی انتظامیہ عوام کو درپیش مسائل کے حل کے لیے ہر ممکن اقدامات کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ موضع شاہدی کے مسائل کو ترجیحی بنیادوں پر متعلقہ محکموں کے ساتھ اٹھایا جائے گا اور جن مسائل کا فوری حل ممکن ہے انہیں بلاتاخیر حل کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ انتظامیہ عوام اور منتخب نمائندوں کے ساتھ مسلسل رابطے میں ہے۔ اسسٹنٹ کمشنر نے یقین دہانی کرائی کہ عوامی شکایات کو سنجیدگی سے لیا جائے گا اور کسی بھی علاقے کو نظرانداز نہیں کیا جائے گا انہوں نے کہا کہ حکومت کی کوشش ہے کہ شہری اور دیہی علاقوں میں یکساں بنیادوں پر ترقیاتی کاموں کو فروغ دیا جائے تاکہ ہر شہری بنیادی سہولیات سے مستفید ہوسکے

بقیہ 46

سے متعلق اہم امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا وفد نے ضلع میں بھائی چارے کی فضا کو برقرار رکھنے اور امن وامان کے قیام کے لیے پولیس کی کاوشوں کو سراہا ایس پی موسیٰ خیل نے یقین دلایا کہ عوام اور خصوصاً زمینداروں کے جان ومال کا تحفظ پولیس کی اولین ترجیحات میں شامل ہے ملاقات کے دوران علاقے میں غیر ممنوعہ (ممنوعہ/غیر قانونی) فصلات کی کاشت پر پابندی اور اس حوالے سے ضلعی انتظامیہ اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کے فیصلوں پر عملدرآمد کے حوالے سے تبادلہ خیال کیا گیا۔ وفد نے اس بات پر زور دیا کہ زمینداروں کو آگاہی فراہم کی جائے تاکہ وہ قانونی فصلات کی کاشت کو فروغ دے کر ملکی معیشت اور علاقے کی ترقی میں اپنا مثبت کردار ادا کریں دونوں جانب سے اس بات پر اتفاق کیا گیا کہ علاقے کی خوشحالی اور جرائم کے خاتمے کے لیے پولیس اور مقامی زمیندار ایکشن کمیٹی کے مابین کوآرڈینیشن کو مزید مضبوط بنایا جائے گا

بقیہ 47

براہِ راست نئے تقرر ہونے والے ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ آف پولیس کے منعقدہ تعارفی اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ آئی جی پولیس نے کہا کہ ماتحت عملے کی سطح پر بہتر کارکردگی لینا سپروائزری افسران کی ذمہ داری ہے۔ انہوں نے ہدایت کی کہ افسران اپنا کمانڈنگ کردار کو مزید مؤثر انداز میں ادا کریں تاکہ ایک عام شہری کو انصاف کی فراہمی بروقت ہوگی اور ان کی شکایات کا ازالہ بھی ممکن ہوسکے گا۔ آئی جی پولیس بلوچستان نے کہا کہ سمارٹ اور کمیونٹی پولیسنگ کی گائیڈ لائنز کے مطابق شہریوں کو معیاری خدمات کی فراہمی اور جرائم کے خاتمے کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جائیں تاکہ عوام کا پولیس پر اعتماد مزید مضبوط ہو

بقیہ 48

مذمت کرتے ہوئے حکومت بلوچستان، قانون نافذ کرنے والے اداروں اور ضلعی انتظامیہ سے مطالبہ کیا ہے کہ مغوی کی فوری، محفوظ اور غیر مشروط بازیابی کو یقینی بنانے کیلئے ہنگامی بنیادوں پر مؤثر اور فیصلہ کن اقدامات کیے جائیں۔ انہوں نے کہا کہ نوراحمد لہڑی انتہائی شریف النفس، انسان دوست، باوقار اور ہر دلعزیز شخصیت کے مالک ہیں، جن کا کسی کے ساتھ کوئی ذاتی تنازع، دشمنی یا عناد نہیں۔ ایسے امن پسند شخص کا اغوا نہ صرف ان کے خاندان بلکہ پوری لہڑی قوم کیلئے شدید صدمے اور تشویش کا باعث بنا ہے۔ اس افسوسناک واقعے سے لہڑی قبیلہ میں شدید اشتعال اور بے چینی پائی جاتی ہے، جبکہ عوام میں بھی عدم تحفظ کا احساس بڑھ رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت شہریوں کے جان ومال کے تحفظ کی آئینی ذمہ داری پوری کرے اور اس افسوسناک واقعے میں ملوث عناصر کو فوری طور پر گرفتار کرکے قانون کے مطابق سخت سزا دی جائے تاکہ آئندہ ایسے واقعات کی روک تھام ممکن بنائی جاسکے۔ انہوں نے واضح کیا کہ مغوی نوراحمد لہڑی کی بحفاظت بازیابی کیلئے ہرممکن اقدامات کیے جائیں اور اہل خانہ کی بے چینی کا فوری ازالہ کیا جائے۔

بقیہ 49

ذریعے پہلے ہی واضح کر دیا گیا تھا کہ وہ موجودہ طریقہ کار سے متفق نہیں ہیں۔ بشیر احمد قمتی نے کہا کہ ایسی صورت میں اسے "تاریخی سنگ میل" قرار دے کر کریڈٹ لینا قبل ازوقت اور حقائق کے منافی ہے۔ انہوں نے ڈی سی نقیب اللہ کاکڑ صاحب سے پرزور مطالبہ کیا کہ وہ فوری طور پر اپنے ماتحت افسران کی نگرانی کریں اور تحقیقات کروائیں کہ آیا یہ کام واقعی قانون اور ضابطے کے مطابق ہوا ہے، یا کسی مخصوص ٹولے کے ساتھ مل کر اہلیان کرمی کی جدی پشتی موروثی اراضی کو غیر قانونی طور پر دوسروں میں تقسیم کرنے کی کوشش کی جارہی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ پیپلز پارٹی ہمیشہ مظلوم کی آواز رہی ہے۔ اہلیان کرمی اپنی اراضی کے قانونی اور آئینی حق کے لیے ہر فورم پر آواز اٹھائیں گے۔ انہوں نے صوبائی حکومت سے بھی اپیل کی کہ اس معاملے میں فوری مداخلت کرکے شفافیت کو یقینی بنایا جائے۔

بقیہ 50

جاتی تھی اُس وقت کی آبادی کے پیش نظر یہ ادارہ اپنی ضروریات کے مطابق تھا تاہم گزشتہ پچاس برسوں کے دوران آبادی میں نمایاں اضافہ ہوا ہے جبکہ کالج کی عمارتوں کلاس رومز اور بنیادی سہولیات میں خاطر خواہ توسیع نہیں کی گئی ان خیالات کا اظہار انہوں نے ڈپٹی ڈائریکٹر ڈویژنل انفارمیشن ڈیپارٹمنٹ نصیرآباد، نیک محمد سے گفتگو کرتے ہوئے کیا اس موقع پر بی ایس کو آرڈینیٹر محمد طاہر سمیت دیگر اساتذہ بھی موجود تھے انہوں نے بتایا کہ کالج میں اب بی ایس پروگرام کا بھی باقاعدہ آغاز ہو چکا ہے جس کے نتیجے میں طلباء وطالبات کی تعداد میں نمایاں اضافہ ہوا ہے اس وقت ادارے میں تقریباً 2200 طلباء وطالبات زیرِ تعلیم ہیں، جن میں سے تقریباً 1500 انٹرمیڈیٹ (ایف اے ایف ایس سی) جبکہ 600 سے زائد بی ایس پروگرام میں زیر تعلیم ہیں۔ کالج میں تدریسی عملہ 44 افراد پر مشتمل ہے جن میں لیکچررز، اسسٹنٹ پروفیسرز اور پروفیسرز شامل ہیں۔ پروفیسر عبیداللہ زہری نے کہا کہ بڑھتی ہوئی آبادی، محدود وسائل اور ناکافی انفراسٹرکچر کے باعث ادارہ شدید دباؤ کا شکار ہے اور موجودہ صورتحال میں مزید طلباء کا بوجھ برداشت کرنا مشکل ہو چکا ہے

بقیہ 51

کارروائیاں کرتے ہوئے چار منشیات فروش ملزمان کو گرفتار کر لیا۔ تفصیلات کے مطابق مقدمہ نمبر 111/2026 بجرم 9(i)39-CNSA میں ملزم دلدار شاہ ولد حبیب شاہ کو گرفتار کیا گیا۔ * مقدمہ نمبر 116/2026 بجرم 9(i)39-CNSA میں ملزم الٰہی بخش ولد گوہرام قوم بھنگر کو گرفتار کیا گیا۔ مقدمہ نمبر 117/2026 بجرم 9(i)39-CNSA میں ملزم نیاز علی ولد محمد مراد قوم ڈوکی کو گرفتار کیا گیا۔ مقدمہ نمبر 119/2026 بجرم 9(i)39-9(B) اور 9(i)49-CNSA میں ملزم شہزادہ ولد قادر بخش قوم چلگری کو گرفتار کیا گیا، جس کے قبضے سے 870 گرام چرس، 50 گرام آئس (شیشہ) اور 9 بوتل شراب برآمد کی گئیں۔ مجموعی کارروائیوں کے دوران 1 کلو 366 گرام چرس، 50 گرام آئس (شیشہ)، 9 بوتل شراب برآمد کی گئیں جبکہ 4 منشیات فروش ملزمان کو گرفتار کر کے ان کے خلاف قانونی کارروائی عمل میں لائی گئی

بقیہ 52

حکومتِ بلوچستان کے ماحول دوست وژن کی عملی عکاسی کرتی ہے۔ نقصان دہ اور خودرو جڑی بوٹیاں نہ صرف ماحول کی خوبصورتی کو متاثر کرتی ہیں بلکہ مچھروں، حشرات اور مختلف بیماریوں کے پھیلنے کا سبب بھی بنتی ہیں اس مہم کے حوالے سے ایک اہم پہلو اس کے فائدے کو مزید بڑھا سکتے ہیں گلیوں اور سرکاری دفاتر سے ان جڑی بوٹیوں کا خاتمہ مچھروں اور دیگر موذی حشرات کی افزائش کو روکے گا، جس سے ملیریا اور ڈینگی جیسے امراض پر قابو پانے میں مدد ملے گی۔ صفائی ستھرائی کی اس مہم سے ضلع موسیٰ خیل کا قدرتی حسن اور نکھر کر سامنے آئے گا ڈپٹی ڈائریکٹر زراعت نے کہا کہ سپرے کے دوران اور اس کے فوراً بعد شہریوں کو بھی چاہیے کہ وہ احتیاط برتیں، خاص طور پر بچوں اور پالتو جانوروں کو سپرے شدہ حصوں سے دور رکھیں

بقیہ 53

جاری اسٹریٹجک منصوبوں پر پیش رفت سے متعلق جائزہ اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے کیا اجلاس میں تمام زونز کے چیف انجینئرز سپرنٹنڈنگ انجینئرز اور ضلعی ایگزیکٹو انجینئرز نے بذریعہ زوم شرکت کی اجلاس کے دوران مختلف اضلاع کے انجینئرز نے اپنے اپنے علاقوں میں جاری اسٹریٹجک منصوبوں پر پیش رفت کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ دی اور منصوبوں کو درپیش مالی اور تکنیکی مسائل سے آگاہ کیا سیکرٹری مواصلات وتعمیرات بابر خان نے ہدایت کی کہ اہم نوعیت کے منصوبوں کی تکمیل میں کسی قسم کی سست روی برداشت نہیں کی جائے گی انہوں نے کہا کہ وقت کم اور چیلنجز زیادہ ہیں لہٰذا تمام انجینئرز اس بات کو یقینی بنائیں کہ منصوبوں کی بروقت تکمیل محکمہ کی اولین ترجیح رہے

بقیہ 54

نے کہا کہ اس تاریخی اور قومی دن کے موقع پر نصیرآباد ڈویژن میں شاندار ریلیاں نکالی جائیں گی، جبکہ وطن عزیز کی سالگرہ کا کیک بھی کاٹا جائے گا۔ میر حاجی نبی بخش خان برڑو کا کہنا تھا کہ جشن آزادی کے استقبال کے لیے پورے علاقے کو قومی پرچموں اور برقی قمقموں سے سجایا جا ئیگا اور اس سلسلے میں تیاریاں جاری ہیں آل برڑو ویلفیئر ایسوسی ایشن (آفیشل) بلوچستان (ابوا) ملکی سلامتی اور یکجہتی کے لیے ہمیشہ ہراول دستے کا کردار ادا کرتی رہی ہے اور اس سال بھی یوم آزادی کو یادگار بنایا جائے گا۔ میر حاجی نبی بخش خان برڑو نے مزید کہا کہ نوجوانوں اور تنظیمی کارکنان میں جشن آزادی کو منانے میں بڑا جوش و جذبہ پایا جا رہا ہے اس لیے اس بار نصیرآباد ڈویژن کی 14 اگست کی یہ تقریبات صوبے بھر میں نمایاں ہوں گی۔

بقیہ 55

نہایت سنجیدگی اور خلوص نیت کے ساتھ حل کرنے میں اپنا بھرپور کردار ادا کرتے ہیں۔ عوامی حلقوں کا کہنا ہے کہ میر ظہیر احمد خان عمرانی ایک انتہائی سخی، رحم دل، شفیق، دردمند اور انسان دوست شخصیت کے مالک ہیں۔ وہ نہ صرف اپنے دفتر میں آنے والے ہر سائل کے ساتھ خوش اخلاقی، عاجزی اور محبت بھرے انداز میں پیش آتے ہیں بلکہ دکھی انسانیت کی مدد کو بھی اپنا فرض سمجھتے ہیں۔ ان کی شخصیت میں انکساری، خندہ پیشانی اور خدمت خلق کا جذبہ نمایاں طور پر دکھائی دیتا ہے، جس کی وجہ سے عوام الناس ان سے بے حد محبت اور احترام کرتے ہیں۔ میر ظہیر احمد خان عمرانی نے محکمہ زراعت میں اپنی ذمہ داریاں نہایت احسن انداز میں نبھاتے ہوئے کسانوں کی رہنمائی، زرعی ترقی اور عوامی مسائل کے حل کے لیے قابل قدر خدمات سرانجام دی ہیں

بقیہ 56

باوجود متعدد خواتین اب تک اپنی رقم وصول نہیں کر سکیں۔ متاثرہ خواتین کے مطابق جب وہ رقم لینے کے لیے ایچ بی ایل کنیکٹ کے مقررہ ایجنٹس کے پاس پہنچیں تو انہیں بتایا گیا کہ ان کے نام پر رقم موجود نہیں جبکہ بی آئی ایس پی دفتر سے نئی موبائل سم حاصل کی جائے۔ خواتین کا کہنا ہے کہ وہ پہلے ہی بی آئی ایس پی کی ہدایت کے مطابق سم حاصل کر چکی ہیں، تاہم اب انہیں دوبارہ سم لینے کے کہا جا رہا ہے کیونکہ وہ سمیں ریجیکٹ ہو چکی ہیں، جس کے باعث وہ کئی روز سے دفاتر کے چکر لگانے پر مجبور ہیں۔ عوامی حلقوں کا کہنا ہے کہ بی آئی ایس پی کے ضلعی دفتر میں بنیادی سہولیات کا بھی فقدان ہے۔ دفتر کے باہر انتظار کرنے والی خواتین کے لیے نہ سایہ دار جگہ موجود ہے، نہ پینے کے صاف پانی کا انتظام، جبکہ شدید گرمی میں دوردراز علاقوں سے آنے والی خواتین گھنٹوں کھلے آسمان تلے اپنی باری کا انتظار کرتی ہیں۔ شہریوں کے مطابق ضلع کیچ میں صرف دو اہلکار مستحقین کو سمیں فراہم کر رہے ہیں

بقیہ 57

38 کلو آٹے کا تھیلا 4550 سے 4600 روپے میں فروخت ہو رہا ہے، جبکہ ریٹیل مارکیٹ میں آٹا 130 روپے فی کلو تک پہنچ گیا ہے۔ اس حوالے سے ریٹیل دکانداروں کا کہنا ہے کہ ذخیرہ اندوزی کے خلاف کارروائیاں محض دکھاوا ہیں، منافع خور ہول سیلرز قیمتیں کم کرنے کے بجائے مسلسل اضافہ کر رہے ہیں۔ دکانداروں نے دوٹوک الفاظ میں کہا کہ جب تک ہول سیلرز ہمیں سستا آٹا فراہم نہیں کریں گے، عوام کو ریلیف فراہم کرنا ناممکن ہے۔ دوسری جانب آٹا ڈیلرز اور بیوپاریوں نے انتظامیہ کی کارروائیوں کو "فرضی" قرار دیتے ہوئے کھلے عام دھمکی دی ہے کہ آٹے کے نرخ وہ اپنی مرضی سے طے کریں گے اور اسی پر فروخت کریں گے۔ سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ آخر بیوپاری اتنے بااثر کیسے ہوگئے کہ وہ ضلعی انتظامیہ اور محکمہ خوراک کے احکامات کو سرعام ہوا میں اڑا رہے ہیں، اور انہیں کس چیز کا تحفظ حاصل ہے کہ وہ کارروائیوں سے خوفزدہ نہیں ہیں

بقیہ 58

کے طور پر دوسال کی مدت کے لیے مقرر کر دیا۔ یہ اہم تقرری ڈاکٹر احسان اللہ کاکڑ کی اعلیٰ تعلیمی خدمات، مؤثر قیادت، شاندار انتظامی صلاحیتوں اور پاکستان میں معیاری اعلیٰ تعلیم، تحقیقی سرگرمیوں اور ادارہ جاتی گورننس کے فروغ کے لیے ان کی مسلسل کاوشوں کا قومی سطح پر اعتراف بھی جا رہی ہے۔ ہائرایجوکیشن کمیشن کی جانب سے انہیں اس اہم ذمہ داری کے لیے منتخب کیا جانا اس بات کا واضح ثبوت ہے کہ ان کی پیشہ ورانہ صلاحیتوں اور وژن پر قومی سطح پر اعتماد کا اظہار کیا گیا ہے۔ سنڈیکیٹ کسی بھی جامعہ کا اعلیٰ انتظامی و پالیسی ساز فورم ہوتا ہے، جہاں جامعہ کے مالی، انتظامی، تعلیمی اور ترقیاتی امور سے متعلق اہم فیصلے کیے جاتے ہیں۔

بقیہ 59

، ادائیگیوں کے عمل اور مستحقین کو فراہم کی جانے والی سہولیات کا تفصیلی جائزہ لیا۔ دورے کے دوران اسسٹنٹ کمشنر نے مرکز میں موجود مستحق خواتین سے فرداً فرداً ملاقات کی، ان کے مسائل سنے، ادائیگیوں کے طریقہ کار، رقم کی وصولی، عملے کے رویے اور فراہم کی جانے والی سہولیات کے بارے میں تفصیلی معلومات حاصل کیں۔ انہوں نے خواتین کو یقین دلایا کہ حکومت کی جانب سے فراہم کی جانے والی امدادی رقم ان کا حق ہے اور اس حق میں کسی قسم کی کمی یا زیادتی ہرگز برداشت نہیں کی جائے گی

بقیہ 60

ماموں فقیر رسول بخش منگیجو کے انتقال پر ان کی رہائش گاہ پہنچ کر فاتحہ خوانی کی۔ اس موقع پر دونوں رہنماؤں نے مرحوم کے درجات کی بلندی، مغفرت اور لواحقین کیلئے صبرجمیل کی دعا کی۔ انہوں نے سوگوار خاندان سے دلی تعزیت اور ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ دکھ کی اس گھڑی میں وہ غم زدہ خاندان کے ساتھ برابر کے شریک ہیں۔

بقیہ 61

ملاقات کے دوران نوابزادہ امیر حمزہ خان زہری نے سردار نصیر احمد موسیانی اور دیگر اہل خانہ سے ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ شہداء کی قربانیاں قوم کا قیمتی سرمایہ ہیں اور ان کی یاد ہمیشہ زندہ رہے گی۔ انہوں نے کہا کہ اس المناک سانحے پر وہ برابر کے شریک غم ہیں اور دکھ کی اس گھڑی میں متاثرہ خاندان کے ساتھ کھڑے ہیں صوبائی مشیر بلدیات نوابزادہ امیر حمزہ زہری نے شہید میر خلیل احمد موسیانی کے ایصال ثواب کے لیے فاتحہ خوانی کی اور دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کے درجات بلند فرمائے، انہیں جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا کرے اور پسماندگان کو یہ عظیم صدمہ صبر واستقامت کے ساتھ برداشت کرنے کی توفیق دے۔

بقیہ 62

صرف ایک قابل افسر ہیں بلکہ ایک خوش اخلاق اور عوام دوست شخصیت بھی رکھتے ہیں۔ وہ عوامی مسائل کو ترجیحی بنیادوں پر حل کرنے کیلئے ہمہ وقت کوشاں رہتے ہیں اور شہریوں کو درپیش مسائل کو ان کے حل کیلئے فوری اقدامات کرتے ہیں۔ عوامی وسماجی حلقوں کا کہنا ہے کہ اسسٹنٹ ڈائریکٹر لوکل گورنمنٹ نصیرآباد وڈیرہ احمد نواز جتک کی قیادت میں ادارے کی کارکردگی میں بہتری آئی ہے اور عوام کے مسائل کے حل کے لیے مثبت اقدامات کیے جارہے ہیں انہوں نے کہا کہ ایسے مخلص اور فرض شناس افسران ہی علاقے کی ایک قیمتی سرمایہ ہوتے ہیں جو اپنی صلاحیتوں اور محنت کے ذریعے عوام کی خدمت کو یقینی بناتے ہیں۔ عوامی حلقوں نے امید ظاہر کی کہ وڈیرہ احمد نواز جتک مستقبل میں بھی اسی جذبے اور لگن کے ساتھ عوام کی خدمت جاری رکھیں گے۔

بقیہ 63

سے ملاقات کی۔ اس موقع پر انہوں نے میر بابل خان بھیو کے کزن مرحوم میر عامر خان بھیو کے انتقال پر ان سے تعزیت کا اظہار کیا۔ پاکستان پیپلز پارٹی کے رہنما اور سابق صوبائی وزیر مقبول احمد شیخ نے مرحوم کی روح کے ایصال ثواب کے لیے فاتحہ خوانی کی اور لواحقین کیلئے صبر جمیل کی دعا کی۔ اس موقع پر ضلعی زکواۃ چیئرمین شکار پور رئیس عمران نایر، شیخ ویلفیئر ایسوسی ایشن کے صدر محمد حاجی محمد صالح شیخ، آصف شیخ، ڈاکٹر فیضان داؤد و دیگر بھی ہمراہ تھے۔

بقیہ 64

، ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر کا امیر شاہ بخاری، ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر موسیٰ خیل، ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر (فیمیل) فوزیہ درانی، آر ٹی ایس ایم محمد خان، یونیسف کے نمائندوں سمیت محکمہ تعلیم کے دیگر متعلقہ افسران نے شرکت کی۔ اجلاس کے دوران لورالائی ڈویژن کے تمام اضلاع کے تعلیمی افسران نے اپنے اپنے اضلاع میں تعلیمی صورتحال، تعلیمی ترقی، داخلہ مہم، اساتذہ کی حاضری، اسکولوں میں بنیادی سہولیات، طلبہ کی کارکردگی اور درپیش مسائل کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ دی۔ شرکاء نے تعلیمی معیار کو بہتر بنانے، اسکولوں میں سہولیات کی فراہمی اور طلبہ کے ڈراپ آؤٹ کی شرح کم کرنے کے لیے مختلف تجاویز بھی پیش کیں۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کمشنر لورالائی ڈویژن ولی محمد بڑیچ نے کہا کہ معیاری تعلیم کی فراہمی حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے اور تعلیم ہی ترقی یافتہ معاشرے کی بنیاد ہے

بقیہ 65

نظام کی تبدیلی وقت کی اہم ضرورت بن چکی ہے۔ ایسا نظام قائم کرنا ہوگا جہاں اقتدار کا اصل مالک عام آدمی ہو اور ریاستی وسائل پر ہر شہری کی مساوی حق یقینی بنایا جائے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے اپنی رہائش گاہ پر مختلف سیاسی جماعتوں سے مستعفی ہوکر عوام پاکستان پارٹی میں شمولیت اختیار کرنے والے رہنماؤں اور کارکنوں کے وفد سے گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ وفد کی قیادت پارٹی کے سینئر رہنما قیوم بلوچ کر رہے تھے، جبکہ شمولیت اختیار کرنے والوں میں صادق خان بڑیچ، عنایت اللہ کاکڑ، زبیر خان کاکڑ، محمد علی کاکڑ، ہمیر بلوچ، جاوید سالانی، اعجاز سالانی، احمد بلوچ، شامیر بلوچ، مدثر بنگلزئی، ولی محمد، جمال خان، آغا عبداللہ شاہ، کامریڈ امام دین، عبدالمالک، احمر خان، شازین بلوچ، شاہزیب خان، آفتاب خان اور دیگر شامل تھے

بقیہ 66

کو نا گزیر قرار دیا جا رہا ہے۔ شمشاد رائٹرز فورم پاکستان کے مرکزی صدر اور پاکستان یوتھ پارلیمنٹ کے ممبر حافظ محمد صدیق مدنی نے افسوس کا اظہار کرتے ہوئے بتایا کہ مدرسہ بحرالعلوم گھوڑا ہسپتال روڈ چمن میں قائم گورنمنٹ بوائز پرائمری سکول (جامع مسجد محلہ شیخ الحدیث حضرت مولانا فتح محمد چمنی رحمہ اللہ) میں بھی محکمہ ؟ صحت کی ٹیم نے بچوں کو fIPV پولیو بوسٹر ڈوز لگائی جس کا وہ خیر مقدم کرتے ہیں۔ تاہم انہوں نے افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ویکسین لگانے کے بعد دیگر بچوں کی طرح آگاہی اور حوصلہ افزائی کے طور پر صابن فراہم کیا جا رہا تھا لیکن مدرسہ اور مسجد میں موجود بچوں کو صابن نہیں دیا گیا۔

بقیہ 67

پیش کرنے والی جماعت کو کسی سے حب الوطنی کا سرٹیفکیٹ لینے کی ضرورت نہیں۔ انہوں نے کہا کہ داغ دار کردار رکھنے والے اور نیب زدہ افراد سے پریس کانفرنس کروا کر حقائق کو مسخ کرنے کی کوششیں نہ صرف قابل مذمت بلکہ عوام کی نظروں میں اپنی ساکھ بچانے کی ناکام کوشش ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جمعیت علماء اسلام اپنے قائد کی سیاسی بصیرت، آئینی جدوجہد اور اصولی مؤقف پر مکمل اعتماد رکھتی ہے

بقیہ 68

شرکت کی۔ تقریب میں ہیومن رائٹس کی سینئر وائس پریزیڈنٹ اور پاکستان مسلم لیگ (ن) خواتین ونگ بلوچستان کی صوبائی وائس پریزیڈنٹ فاطمہ خان نے بطور مہمانِ خصوصی شرکت کی۔ اپنے خطاب میں انہوں نے کہا کہ نوجوان کسی بھی قوم کا سب سے قیمتی سرمایہ ہوتے ہیں اور انہی کے علم، صلاحیت اور کردار پر ایک روشن مستقبل کی بنیاد قائم ہوتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ آج کی تیزی سے بدلتی ہوئی دنیا میں صرف روایتی تعلیم کافی نہیں بلکہ جدید ٹیکنالوجی، ڈیجیٹل مہارتوں، فنی تربیت اور عملی تجربے سے آراستہ ہونا بھی ناگزیر ہو چکا ہے۔ فاطمہ خان نے کہا کہ حکومت، تعلیمی اداروں اور نجی شعبے کو مشترکہ طور پر ایسے مواقع فراہم کرنے چاہئیں جن کے ذریعے نوجوان اپنی صلاحیتوں کو بہتر انداز میں بروئے کار لا سکیں

بقیہ 69

بالادستی اور عوام کے حق رائے دہی کے تحفظ کے لیے چلائی جا رہی ہے۔ پارٹی نے حال ہی میں 5 اگست سے ملک گیر احتجاجی اور عوامی مہم شروع کرنے کا اعلان کیا ہے۔ سید صادق آغا نے کہا کہ بلوچستان کے تمام اضلاع میں پارٹی کارکن، عہدیداران اور عوام اس مہم میں بھرپور حصہ لیں گے اور پرامن، منظم اور آئینی انداز میں عوام تک اپنا پیغام پہنچائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ عوام کو درپیش سیاسی، معاشی اور آئینی مسائل کا حل صرف آئین کی بالادستی، شفاف جمہوری عمل اور عوامی مینڈیٹ کے احترام میں مضمر ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان تحریک انصاف ہمیشہ پرامن سیاسی جدوجہد پر یقین رکھتی ہے اور کارکنوں سے بھی اپیل کی جاتی ہے کہ وہ نظم وضبط کا مظاہرہ کرتے ہوئے قانون کے دائرے میں رہ کر اپنی سیاسی سرگرمیاں جاری رکھیں

بقیہ 70

پورے صوبے میں نچلی سطح پر بنیادی سہولیات، تعلیم، پینے کے صاف پانی کی فراہمی، اور انفراسٹرکچر کی بہتری پر کام کیا جارہا ہے ملاقات کے دوران ڈپٹی کمشنر عبدالرزاق مجگ نے واضح کیا کہ تمام ترقیاتی منصوبوں میں شفافیت، معیاری تعمیری کام اور وقت کی پابندی کو ہر صورت یقینی بنایا جائے گا ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ موسیٰ خیل ڈویلپمنٹ پلان حکومت بلوچستان کے مالی سال 27-2026 کے بجٹ میں واشک کی طرز پر موسیٰ خیل ڈویلپمنٹ پلان کا خصوصی منصوبہ بھی شامل کیا گیا ہے

کوئٹہ، صوبائی مشیر بلدیات ودیہی ترقی نوابزادہ امیر حمزہ خان زہری، بی این پی کی مرکزی کمیٹی کے رکن سردار نصیر احمد موسیانی سے ملاقات کر رہے ہیں

وزیر اعلیٰ کا بلوچستان ویمن انٹرپرینیورشپ ڈیولپمنٹ پروگرام کے پہلے مرحلے کی کامیاب تکمیل پر خوشی کا اظہار

میر سرفراز بگٹی کا پروگرام مکمل کرنے والی 500 خواتین کو مبارکباد دی ہے

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے بلوچستان ویمن انٹرپرینیورشپ ڈیولپمنٹ پروگرام کے پہلے مرحلے کی کامیاب تکمیل پر خوشی کا اظہار کرتے ہوئے پروگرام مکمل کرنے والی 500 خواتین کو مبارکباد دی ہے سماجی رابطے کی سائٹ ایکس پر اپنے ایک پیغام میں وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ خواتین کو معاشی طور پر با اختیار بنانا حکومت بلوچستان کی اولین ترجیحات میں شامل ہے اور اسی وژن کے تحت خواتین کو جدید کاروباری مہارتوں، ڈیجیٹل ٹیکنالوجی اور خود روزگار کے مواقع فراہم کرنے کے لیے عملی اقدامات کیے جا رہے ہیں انہوں نے (بقیہ 41 صفحہ 3 پر)

وندر، اسسٹنٹ کمشنر سب ڈویژن وندر سیف علی مغل سے کونسلر پیر بخش موندرہ، وڈیرہ نبی بخش موندرہ ملاقات کر رہے ہیں

بلوچستان ویمن انٹرپرینیورشپ ڈیولپمنٹ پروگرام کا پہلا مرحلہ کامیابی کے ساتھ مکمل

بلوچستان ویمن انٹرپرینیورشپ ڈیولپمنٹ پروگرام صوبے کی تاریخ میں اپنی نوعیت کا پہلا جامع اقدام ہے، ربابہ بلیدی

کوئٹہ (خ ن) بلوچستان ویمن انٹرپرینیورشپ ڈیولپمنٹ پروگرام کا پہلا مرحلہ کامیابی کے ساتھ مکمل ہوگیا۔ اختتامی تقریب میں وزیر اعلیٰ بلوچستان کی مشیر برائے محکمہ ترقی نسواں ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی نے پروگرام مکمل کرنے والی 500 خواتین میں ٹیبلٹس تقسیم کیے، جبکہ شرکاء کی حوصلہ افزائی کے لیے ٹول کٹس اور اسناد بھی فراہم کی گئیں۔ اس پروگرام میں (بقیہ 38 صفحہ 3 پر)

تعمیراتی کام اعلیٰ معیار کے مطابق اور مقررہ مدت میں مکمل کیے جائیں، ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر

سوراب (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی کے تعلیم دوست وژن کے تحت شرح خواندگی بڑھانے اور تعلیمی اداروں میں سہولیات فراہمی کیلئے اقدامات جاری ہیں ڈپٹی کمشنر سوراب صاحبزادہ نجیب اللہ کی ہدایت (بقیہ 39 صفحہ 3 پر)

محکمہ کی تمام فلاحی اسکیموں کو شفاف اور میرٹ کی بنیاد پر آگے بڑھایا جا رہا ہے، سیف اللہ کھیتران

محکمہ نے منشیات کے عادی افراد کی بحالی کے لیے موثر کردار ادا کیا ہے، ڈائریکٹر جنرل سوشل ویلفیئر بلوچستان

کوئٹہ (خ ن) ڈائریکٹر جنرل سوشل ویلفیئر بلوچستان سیف اللہ خان کھیتران نے کہا ہے کہ حکومت بلوچستان معاشرے کے تمام محروم، کمزور اور نادار طبقات کی فلاح و بہبود، سماجی تحفظ اور با اختیار بنانے کیلئے بھرپور اقدامات کر رہی ہے۔ موجودہ صوبائی حکومت نے اس عزم کا اعادہ کیا ہے کہ خصوصی افراد، خواتین، یتیم بچوں، بزرگ شہریوں اور دیگر مستحق (بقیہ 40 صفحہ 3 پر)

بی ایچ یو رکھنی میں جدید GeneXpert مشین کا باقاعدہ افتتاح

بارکھان (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے عوام دوست ویژن کے تحت ضلع بارکھان میں صحت کی سہولیات کی بہتری کے سلسلے میں ڈپٹی کمشنر بارکھان سعید الرحمٰن کاکڑ نے بی ایچ یو رکھنی میں جدید GeneXpert مشین کا باقاعدہ افتتاح کیا افتتاحی تقریب میں (بقیہ 42 صفحہ 3 پر)

عوامی شکایات کو سنجیدگی سے لیا جائے گا، سیف علی مغل

شہری اور دیہی علاقوں میں یکساں بنیادوں پر ترقیاتی کاموں کو فروغ دیا جائے، اسسٹنٹ کمشنر سب ڈویژن وندر

سونمیانی وندر (رپورٹ/ زبیر بلوچ) موندرہ قبائل کی معتبر شخصیات جام گروپ کے سینئر رہنماؤں کونسلر پیر بخش موندرہ، وڈیرہ نبی بخش موندرہ نے موضع شاہدی کو درپیش عوامی مسائل، ہائی اسکول کے لیے کھیل کے گراؤنڈ، بنیادی سہولیات کی کمی، ترقیاتی منصوبوں، سڑکوں کی خستہ حالی، بجلی کی غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ دیگر اجتماعی مسائل کے حوالے سے اسسٹنٹ کمشنر سب ڈویژن وندر سیف علی مغل سے ان کے دفتر میں ملاقات کی۔ اس موقع پر اسسٹنٹ کمشنر سب ڈویژن (بقیہ 44 صفحہ 3 پر)

نصیر آباد میں نئے 11 میل اور فیمیل اساتذہ کو تقرری کے آرڈرز تقسیم

نصیر آباد (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے وژن اور چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان کے احکامات کی روشنی میں ضلع نصیر آباد سے جہالت کے اندھیروں کے خاتمے اور تعلیم کے فروغ کیلئے کمشنر نصیر آباد ڈویژن صلاح الدین نورزئی کے عملی اقدامات کا سلسلہ جاری فیز تھری (بقیہ 43 صفحہ 3 پر)

جمعیت علماء اسلام پاکستان کے مرکزی مجلس شوریٰ کے ممبر مولانا عبداللہ جتک صوبائی وزیر اریگیشن میر محمد صادق عمرانی سے ملاقات کر رہے ہیں

نصیر آباد میں پانی کی صورتحال کا حقیقی معنوں میں فوری بنیاد پر جائزہ لیا جائے، صادق عمرانی

عوام کو درپیش پانی کے بحران کے حل کے لیے ہنگامی بنیادوں پر عملی اقدامات کیے جائیں

علاقائی سیاسی صورتحال، عوامی مسائل اور بالخصوص نصیر آباد میں جاری شدید پانی کے بحران پر تفصیلی گفتگو

کوئٹہ (نصیر آباد نامہ نگار راضی مری) جمعیت علماء اسلام پاکستان کے مرکزی مجلس شوریٰ کے ممبر سابق امیر جمعیت علمائے اسلام ضلع نصیر آباد مولانا عبداللہ جتک نے صوبائی وزیر اریگیشن میر محمد صادق عمرانی سے ملاقات کی، جس میں علاقائی سیاسی صورتحال، عوامی مسائل اور بالخصوص نصیر آباد میں جاری شدید پانی کے بحران پر تفصیلی گفتگو ہوئی، قائد نصیر آباد نے نہروں میں پانی کی منصفانہ فراہمی اور بقیہ نہروں کی کھدائی جلد مکمل (بقیہ 35 صفحہ 3 پر)

عصمت اللہ اور اختر محمد ناصر کا سپرنٹنڈنٹ آف پولیس موسیٰ خیل سے ملاقات

قانونی فصلات کی کاشت کو فروغ دے کر ملکی معیشت اور علاقے کی ترقی میں اپنا مثبت کردار ادا کریں، کلیم اللہ کاکڑ

موسیٰ خیل (خ ن) ضلعی چیئرمین عصمت اللہ اور اختر محمد ناصر نے سپرنٹنڈنٹ آف پولیس موسیٰ خیل کلیم اللہ کاکڑ سے ان کے دفتر میں ایک اہم ملاقات کی ملاقات انتہائی خوشگوار ماحول میں ہوئی، جس میں علاقے کے وسیع تر مفاد خصوصاً امن و امان کی صورتحال اور زراعت (بقیہ 45 صفحہ 3 پر)

صحبت پور میں ترقیاتی منصوبوں کا جال بچھایا جا رہا ہے، سلیم کھوسو

سڑکوں کی تعمیر کسی بھی خطے کی ترقی میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتی ہے

حلقہ انتخاب صحبت پور میں ترقی اور خوشحالی کا سفر اسی جذبے کے ساتھ جاری رہے گا، صوبائی وزیر مواصلات و تعمیرات بلوچستان

چھتر (نامہ نگار غلام مرتضیٰ منگی) پاکستان مسلم لیگ (ن) کے پارلیمانی لیڈر و صوبائی وزیر مواصلات و تعمیرات بلوچستان میر سلیم احمد کھوسہ نے کہا ہے کہ ڈیرہ اللہ یار تا حیردین بلیک ٹاپ روڈ منصوبے کا ٹینڈر جاری کر دیا گیا ہے جو علاقے کی ترقی عوامی سہولت اور معاشی سرگرمیوں کے فروغ کی جانب ایک اہم پیش رفت ہے سڑکوں کی تعمیر کسی بھی خطے کی ترقی میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتی ہے کیونکہ بہتر انفراسٹرکچر سے (بقیہ 36 صفحہ 3 پر)

ڈپٹی کمشنر بارکھان کی زیر صدارت آل پارٹیز ضلع کے رہنماؤں اور معززینِ شہری کا اجلاس

ضلع بھر میں جاری تمام ترقیاتی منصوبے مقررہ مدت کے اندر معیار کے مطابق مکمل کیے جائیں

بارکھان (خ ن) ڈپٹی کمشنر بارکھان سعید الرحمٰن کاکڑ کی زیر صدارت آل پارٹیز ضلع کے رہنماؤں اور معززینِ شہری کا ایک اہم اجلاس منعقد ہوا، جس میں ضلع بھر کو درپیش عوامی مسائل، ترقیاتی منصوبوں کی پیش رفت اور بنیادی سہولیات کی فراہمی سے متعلق امور پر تفصیلی غور کیا گیا اجلاس میں بارکھان۔ رکھنی شاہراہ کی تعمیر میں سست روی کا معاملہ زیر بحث آیا۔ اس موقع پر منصوبے کے پروجیکٹ ڈائریکٹر ظفر علی کھوسو نے جاری کاموں سے متعلق بریفنگ دی۔

مغوی نور احمد لہڑی کو فوری بازیاب کرایا جائے، قبائلی معتبرین

حکومت اور قانون نافذ کرنے والے ادارے مغوی کی بازیابی کیلئے ٹھوس اقدامات اٹھائیں۔ میر اکبر لہڑی

کوئٹہ (پ ر) لہڑی قبیلہ کے معتبرین اور آل بلوچستان ٹرانسپورٹرز ایکشن کمیٹی کے جنرل سیکرٹری میر اکبر لہڑی، میر اصغر جان لہڑی، فضل احمد لہڑی، جلال خان لہڑی، در محمد لہڑی، عبداللہ لہڑی اور مقبول احمد لہڑی نے اپنے مشترکہ بیان میں سابق خاتون رکن بلوچستان اسمبلی یاسمین لہڑی کے والد نور احمد لہڑی کو ضلع کچھی سے اغوا کیے جانے کے واقعے کی شدید الفاظ میں (بقیہ 48 صفحہ 3 پر)

جدید پولیسنگ پر عملدرآمد کرتے ہوئے عام شہریوں کو فوری ریلیف فراہم کی جاسکتی ہے، محمد طاہر

کوئٹہ (خ ن) انسپکٹر جنرل آف پولیس بلوچستان محمد طاہر نے کہا ہے کہ جدید پولیسنگ پر عملدرآمد کرتے ہوئے عام شہریوں کو فوری ریلیف فراہم کی جاسکتی ہے۔ پولیس کے مثبت تشخص کو مضبوط بنا کر عوام میں احساسِ تحفظ کی فضا کو مزید بہتر کیا جائے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے سینٹرل پولیس آفس میں بلوچستان پبلک سروس کمیشن سے (بقیہ 47 صفحہ 3 پر)

وندر، ٹریفک حادثے میں دو افراد زخمی

سونمیانی وندر (نمائندہ بلوچستان آبزرور) وندر کے قریب ٹریفک حادثے میں دو افراد زخمی ہوگئے۔ تفصیلات کے مطابق کوئٹہ کراچی مین قومی شاہراہ این-25 پر وندر کے قریب آدم کھنڈ کے مقام پر مہران کار اور مزدہ ٹرک کے درمیان تصادم کے نتیجے میں دو افراد زخمی ہوگئے۔ اطلاع ملتے ہی مرگ ریسکیو سینٹر 1122 وندر کی ٹیم موقع پر پہنچ گئی

مکران یونیورسٹی نے نیب (بلوچستان) کے اشتراک سے طلبہ کیلئے انسدادِ بدعنوانی مقابلوں 2026 کا اعلان

پنجگور (خ ن) یونیورسٹی آف مکران نے نیب (بلوچستان) کے اشتراک سے طلبہ کیلئے انسدادِ بدعنوانی مقابلوں 2026 کا اعلان کیا ہے جس کا مقصد شفاف پاکستان کے پیغام کو عام کرنا اور طلبہ کی تخلیقی صلاحیتوں کو نکھارنا ہے۔

ڈپٹی کمشنر عبدالرزاق خجک سے قبائلی وفد کی ملاقات

تمام ترقیاتی منصوبوں میں شفافیت، معیاری تعمیری کام اور وقت کی پابندی کو ہر صورت یقینی بنایا جائے گا

موسیٰ خیل (خ ن) ڈپٹی کمشنر دفتر میں ایک قبائلی وفد نے ڈپٹی کمشنر عبدالرزاق خجک سے ملاقات کی ملاقات میں بلوچستان اسپیشل ڈویلپمنٹ انیشیٹو (BSDI) 2026-27 کے تحت ترقیاتی منصوبوں پر تبادلہ خیال کیا گیا ضلعی انتظامیہ اور مقامی وفود کی ملاقاتوں کا ایک اہم حصہ ہے ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ BSDI کے تحت نہ صرف ضلع موسیٰ خیل بلکہ (بقیہ 70 صفحہ 3 پر)

محمد اصغر پلال اور علی داد چانڈیو کا میر نعیم عمرانی کی مکمل، غیر مشروط اور بھرپور حمایت کا اعلان

عوامی خدمت ہی ان کی سیاست کا محور ہے اور وہ ہر وقت اپنے وارڈ کے عوام کے ساتھ کھڑے رہیں گے۔ میر نعیم عمرانی

گنداخہ: (نامہ نگار) جمعیت علماء اسلام ضلع اوستا محمد کے جنرل سیکرٹری اور وارڈ نمبر 23 سے جنرل کونسلر کے امیدوار میر نعیم خان عمرانی کے حق میں انتخابی مہم کے دوران ایک اہم سیاسی پیش رفت سامنے آئی ہے۔ وارڈ نمبر 23 کے امیدوار محمد اصغر پلال اور علی داد چانڈیو نے انتخابی میدان سے دستبردار ہوتے ہوئے میر نعیم خان عمرانی کی مکمل، غیر مشروط اور بھرپور حمایت کا اعلان کر دیا۔ دونوں اُمیدواروں نے کہا کہ وہ عوامی مفاد اور اتحاد کو مدنظر رکھتے ہوئے میر نعیم خان عمرانی (بقیہ 46 صفحہ 3 پر)

پیپلز پارٹی ہمیشہ مظلوم کی آواز رہی ہے، بشیر احمد کلمتی

اہلیان کرمی اپنی اراضی کے قانونی اور آئینی حق کے لیے ہر فورم پر آواز اٹھائیں گے

گوادر (نامہ نگار) پاکستان پیپلز پارٹی بلوچستان کے سینیئر رہنما جناب بشیر احمد کلمتی نے اہلیانِ کرمی کے تحفظات کی ترجمانی کرتے ہوئے ڈپٹی کمشنر گوادر کی جانب سے جنوبی اینڈ شمالی یا موضوع کرمی کی "Final""Attestation مکمل ہونے کے اعلان کو مسترد کر دیا ہے۔ انہوں نے اپنے بیان میں کہا کہ یہ انتہائی افسوسناک ہے کہ اس پورے عمل میں اہلیانِ کرمی کو اعتماد میں نہیں لیا گیا اور نہ ہی زمین کے قانونی تقاضوں کو پورا کیا گیا۔ اہلیانِ کرمی نے سوشل میڈیا کے (بقیہ 49 صفحہ 3 پر)

600 سے زائد بی ایس پروگرام میں زیرِ تعلیم ہیں، عبیداللہ خان زہری

استا محمد (خ ن) پرنسپل گورنمنٹ بوائز ڈگری کالج استا محمد، پروفیسر عبیداللہ خان زہری نے کہا ہے کہ یہ تعلیمی ادارہ 1973 میں قائم کیا گیا تھا جہاں ابتدا میں صرف انٹرمیڈیٹ سطح (ایف اے، ایف ایس سی) تک تعلیم فراہم کی (بقیہ 50 صفحہ 3 پر)

اسلام آباد، سینیٹر ثمینہ ممتاز زہری، چیئرپرسن سینیٹ فنکشنل کمیٹی برائے انسانی حقوق کمیٹی کے اجلاس کی صدارت کر رہی ہیں

چمن میں پولیو بوسٹر ڈوز مہم کے دوران مبینہ امتیازی رویے پر تحقیقات کا مطالبہ

پولیو بوسٹر ڈوز مہم میں تمام بچوں کے ساتھ مساوی برتاؤ یقینی بنایا جائے۔ حافظ محمد صدیق مدنی

چمن (پ ر) ضلع چمن میں بچوں کو پولیو جیسے موذی مرض سے محفوظ بنانے کے لیے fIPV پولیو بوسٹر ڈوز مہم کا باقاعدہ آغاز کر دیا گیا ہے۔ مہم کا مقصد پانچ سال سے کم عمر بچوں کو پولیو سے محفوظ بنا کر پاکستان کو پولیو فری بنانے کے قومی ہدف کے حصول میں پیش رفت کرنا ہے جس کے لیے والدین، علما، اساتذہ، مدارس، مساجد اور معاشرے کے تمام طبقات کے تعاون (بقیہ 66 صفحہ 3 پر)

ڈپٹی کمشنر نصیر آباد کا ڈویژنل ہیڈکوارٹر ہسپتال ڈیرہ مراد جمالی کا تفصیلی دورہ

نصیر آباد (خ ن) ڈپٹی کمشنر نصیر آباد وریندر لعل نے آج ڈویژنل ہیڈکوارٹر ہسپتال ڈیرہ مراد جمالی کا تفصیلی دورہ کیا اس موقع پر مختلف نان گورنمنٹ آرگنائزیشنز، جن میں ایم ایس ایف (MSF) اور سی ایل ایف (CLF) کے نمائندگان شامل تھے

ورلڈ یوتھ اسکلز ڈے کے موقع پر بیوٹمز میں خصوصی تقریب

نوجوانوں کو جدید مہارتوں سے آراستہ کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے، فاطمہ خان

لورالائی (میاں محمد عامر بشیر آرائیں) ورلڈ یوتھ اسکلز ڈے کے موقع پر بلوچستان یونیورسٹی آف انفارمیشن ٹیکنالوجی، انجینئرنگ اینڈ مینجمنٹ سائنسز (بیوٹمز) میں ایک پروقار تقریب کا انعقاد کیا گیا، جس کا مقصد نوجوانوں میں فنی و پیشہ ورانہ مہارتوں کی اہمیت کو اجاگر کرنا، انہیں جدید تقاضوں سے ہم آہنگ کرنا اور قومی ترقی میں ان کے کردار کو نمایاں کرنا تھا۔ تقریب میں طلبہ، اساتذہ، مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے افراد اور سماجی شخصیات نے (بقیہ 68 صفحہ 3 پر)

مچھروں، حشرات اور مختلف بیماریوں کے پھیلنے کا سبب بھی بنتی ہیں، شمس الحق

موسیٰ خیل (خ ن) حکومت بلوچستان کے صاف ستھرا عوام دوست وژن کے تحت ڈپٹی ڈائریکٹر زراعت توسیع شمس الحق کی نگرانی میں زراعت کالونی، سرکاری دفاتر اور شہر کے دیگر حصوں میں مضر صحت جڑی بوٹیوں کے خلاف سپرے کے عمل شروع کیا گیا ہے یہ مہم (بقیہ 52 صفحہ 3 پر)

سی آئی اے پولیس نصیر آباد کی مشترکہ کارروائیاں، چار منشیات فروش گرفتار

مجموعی کارروائیوں کے دوران 1 کلو 366 گرام چرس، 50 گرام آئس (شیشہ)، 9 بوتل شراب برآمد کی گئیں

نصیر آباد (نامہ نگار راضی خان مری) ایس ایچ او سٹی ڈیرہ مراد جمالی اور سی آئی اے پولیس نصیر آباد کی مشترکہ کارروائیاں، چار منشیات فروش گرفتار، بھاری مقدار میں منشیات اور شراب برآمد ڈی ایس پی/ ایس ڈی پی او ثمن علی کی نگرانی میں ایس ایچ او سٹی ڈیرہ مراد جمالی عبدالروف اور سی آئی اے انچارج حیدر علی شاہ نے اپنی ٹیم کے ہمراہ منشیات فروشوں کے خلاف کامیاب (بقیہ 51 صفحہ 3 پر)

ایس ایچ او سٹی ڈیرہ مراد جمالی اور سی آئی اے پولیس نصیر آباد کی مشترکہ کارروائیاں گرفتار ملزمان کو میڈیا کے سامنے پیش کیا جا رہا ہے

جمعیت اپنے قائد کی سیاسی بصیرت، آئینی جدوجہد اور اصولی مؤقف پر مکمل اعتماد رکھتی ہے، مولانا رفیق

حقائق کو مسخ کرنے کی کوششیں نہ صرف قابلِ مذمت بلکہ عوام کی نظروں میں اپنی ساکھ بچانے کی ناکام کوشش ہیں

کوئٹہ (پ ر) جمعیت علماء اسلام ضلع کوئٹہ کے امیر شیخ الحدیث مولانا عبدالرحمٰن رفیق، سیکرٹری جنرل حاجی عین اللہ شمس، سینئر نائب امیر مولانا خورشید احمد، سیکرٹری مالیات حاجی صالح محمد، مفتی رضا خان، حاجی ظفر اللہ کاکڑ، میر سرفراز شاہوانی، میر حشمت لہڑی، سیٹھ اجمل بازئی، سالار مولوی علی جان، مولانا سید سعد اللہ آغا اور مولوی نقیب اللہ ملاخیل نے اپنے مشترکہ اخباری بیان میں کہا ہے کہ آئین و قانون کی بالادستی کے لیے جدوجہد کرنے والی اور ہزاروں شہداء کی قربانیاں (بقیہ 67 صفحہ 3 پر)

خضدار میں ڈرائیوروں سے غیر قانونی رقم وصولی پر 2 پولیس اہلکار معطل

کوئٹہ (این این آئی) ضلع خضدار کے علاقے نال میں گاڑیوں کے ڈرائیوروں سے مبینہ طور پر غیر قانونی رقم وصولی کی ویڈیو سوشل میڈیا پر وائرل ہونے کے بعد ایس ایس پی خضدار نے نال تھانے کی گشت کرنے والی ٹیم کے 2 پولیس اہلکاروں کو فوری طور پر معطل کر دیا۔

5 اگست کو عوام جمہوریت، کیلئے بھرپور آواز بلند کریں گے، سید صادق آغا

عمران خان کی تین سالہ قید ملکی جمہوری تاریخ کا ایک افسوسناک باب ہے، صوبائی سینئر نائب صدر پی ٹی آئی بلوچستان

کوئٹہ (پ ر) پاکستان تحریک انصاف بلوچستان کے صوبائی سینئر نائب صدر اور معروف قبائلی شخصیت سید صادق آغا نے کہا ہے کہ 5 اگست کو پاکستان تحریک انصاف کے بانی چیئرمین عمران خان کی قید کو تین سال مکمل ہو جائیں گے، اور اس موقع پر پارٹی کی جانب سے ملک بھر میں اسٹریٹ آگاہی مہم چلائی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ یہ مہم جمہوریت، آئین، قانون کی (بقیہ 69 صفحہ 3 پر)

جدید سہولیات سے آراستہ شہید عثمان عاشق کے نام سے منسوب لائبریری کا باقاعدہ افتتاح کر دیا گیا

خضدار (خ ن) علم و ادب کے فروغ کی جانب ایک تاریخی قدم اٹھاتے ہوئے خضدار میں نیشنل ہائی سے منسلک ڈی پی سی کے احاطے میں جدید سہولیات سے آراستہ شہید عثمان عاشق کے نام سے منسوب لائبریری کا باقاعدہ افتتاح کر دیا گیا

جمعیت علماء اسلام ضلع کوئٹہ کے امیر مولانا عبدالرحمٰن رفیق انجمن تاجران بلوچستان کے صدر عبدالرحیم کاکڑ اور دیگر رہنما شٹر ڈاؤن ہڑتال کے دوران مختلف تجارتی مراکز کا دورہ کرتے ہوئے ہڑتال کی نگرانی کر رہے ہیں

پولیس کی 1417 خالی آسامیوں پر فوری شفاف اور میرٹ پر بھرتیاں ناگزیر ہیں، عبدالقادر

بلوچستان میں دہشت گردی، ڈکیتی، اغوا برائے تاوان اور دیگر سنگین جرائم کے بڑھتے ہوئے واقعات کے تناظر میں صوبائی پولیس کو افرادی قوت کی شدید کمی کا سامنا ہے

تھانوں، ٹریفک پولیس، کرائم انویسٹی گیشن، آپریشنز اور انتظامی شعبوں میں تعینات اہلکار معمول سے کہیں زیادہ ذمہ داریاں نبھا رہے ہیں، چیئرمین سینیٹ قائمہ کمیٹی دفاعی پیداوار

کوئٹہ (این این آئی) چیئرمین سینیٹ قائمہ کمیٹی برائے دفاعی پیداوار، سینیٹر محمد عبدالقادر نے کہا ہے کہ بلوچستان میں دہشت گردی، ڈکیتی، اغوا برائے تاوان اور دیگر سنگین جرائم کے بڑھتے ہوئے واقعات کے تناظر میں صوبائی پولیس کو افرادی قوت کی شدید کمی کا سامنا ہے، جس کے باعث امن و امان برقرار رکھنے، جرائم کی روک تھام اور عوام کو بروقت تحفظ فراہم کرنے کی صلاحیت متاثر ہو رہی ہے۔ یہاں جاری (بقیہ 37 صفحہ 3 پر)

صوبے میں انفراسٹرکچر کی بہتری اور پائیدار ترقی کا انحصار محکمہ کی مؤثر کارکردگی پر ہے، بابر خان

کوئٹہ (خ ن) سیکرٹری مواصلات و تعمیرات بابر خان نے کہا ہے کہ صوبے کی ترقی اور خوشحالی میں محکمہ مواصلات و تعمیرات کا کردار نہایت اہم ہے صوبے میں انفراسٹرکچر کی بہتری اور پائیدار ترقی کا انحصار محکمہ کی مؤثر کارکردگی پر ہے اگر اس کارکردگی میں سستی یا کوتاہی ہو تو صوبے کے ترقی کا پہیہ جام ہو جائے گا جو کہ کسی بھی صورت قابل قبول نہیں ان خیالات کا اظہار سیکرٹری مواصلات و تعمیرات بابر خان نے صوبے میں (بقیہ 53 صفحہ 3 پر)

جشن آزادی کی تقریبات 14 اگست کو انتہائی شایان شان اور بھرپور جوش و جذبے کے ساتھ منائی جائیں گی

نوجوانوں اور تنظیمی کارکنان میں جشن آزادی کو منانے میں بڑا جوش و جذبہ پایا جا رہا ہے

ڈیرہ اللہ یار۔ (بیورو چیف) آل برڑا ویلفیئر ایسوسی ایشن (ابوا) بلوچستان (آفیشل) کے صوبائی جنرل سیکرٹری میر حاجی نبی بخش خان برڑو نے میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کہا ہے کہ ہر سال کی طرح اس سال بھی تنظیم کے پلیٹ فارم پر جشن آزادی کی تقریبات 14 اگست کو انتہائی شایان شان اور بھرپور جوش و جذبے کے ساتھ منائی جائیں گی۔ انہوں (بقیہ 54 صفحہ 3 پر)

پاکستان پیپلز پارٹی کے سینئر رہنما مقبول احمد شیخ کا گاؤں کوٹ جاگن بھیو کا دورہ

میر بابل خان بھیو کے کزن مرحوم میر عامر خان بھیو کے انتقال پر ان سے تعزیت کا اظہار کیا

شکارپور (رپورٹ/ شاہد گولہ) پاکستان پیپلز پارٹی کے سینئر رہنما اور سابق صوبائی وزیر مقبول احمد شیخ کا گاؤں کوٹ جاگن بھیو کا دورہ، صوبائی مشیر میر بابل خان بھیو سے اظہار تعزیت مقبول احمد شیخ نے صوبائی مشیر برائے جنگلات و جنگلی حیات، میر بابل خان بھیو کی رہائش گاہ پر ان (بقیہ 63 صفحہ 3 پر)

کمشنر لورالائی ڈویژن کی زیر صدارت ڈویژنل سطح پر محکمہ تعلیم کی کارکردگی اور تعلیمی ترقی کا جائزہ اجلاس

لورالائی (خ ن) کمشنر لورالائی ڈویژن ولی محمد بڑیچ کی زیر صدارت ڈویژنل سطح پر محکمہ تعلیم کی کارکردگی اور تعلیمی ترقی کا جائزہ لینے کیلئے ایک اہم اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس میں ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر لورالائی بختیار کاکڑ (بقیہ 64 صفحہ 3 پر)

خوشحال پاکستان کیلئے نظام کی تبدیلی ناگزیر ہے، پروفیسر حلیم صادق

مختلف سیاسی جماعتوں کے رہنماؤں اور کارکنوں کی شمولیت، پروفیسر حلیم صادق پر بھرپور اعتماد کا اظہار

کوئٹہ (پ ر) عوام پاکستان پارٹی بلوچستان کے صوبائی جنرل سیکرٹری پروفیسر ڈاکٹر حلیم صادق نے کہا ہے کہ عوام پاکستان پارٹی پُرامن، جمہوری، عملی اور آئینی جدوجہد کے ذریعے ملک میں حقیقی تبدیلی پر یقین رکھتی ہے۔ موجودہ فرسودہ نظام عوام کے بنیادی مسائل حل کرنے میں مکمل طور پر ناکام ہو چکا ہے، جبکہ ملک کو ترقی، خوشحالی اور استحکام کی راہ پر گامزن کرنے کیلئے (بقیہ 65 صفحہ 3 پر)

ظہیر احمد خان عمرانی غریب، نادار اور بے سہارا عوام کیلئے کسی مسیحا سے کم نہیں، عوامی حلقے

مختلف سماجی، عوامی اور زمیندار حلقے ان کی خدمات کو زبردست خراج تحسین پیش کرتے ہیں

بابا کوٹ (رپورٹ محمد یونس عمرانی) ڈپٹی ڈائریکٹر زراعت توسیع نصیر آباد میر ظہیر احمد خان عمرانی اپنی اعلیٰ دفتری صلاحیتوں، انسان دوستی، نرم مزاجی اور عوامی خدمت کے جذبے کی بدولت علاقے بھر میں ایک باوقار اور نیک نام آفیسر کے طور پر پہچانے جاتے ہیں۔ وہ ایک قابل، فرض شناس اور ایماندار آفیسر ہونے کے ساتھ ساتھ غریب، نادار اور بے سہارا عوام کیلئے کسی مسیحا سے کم نہیں۔ میر ظہیر احمد خان عمرانی ہمیشہ کسانوں، زمینداروں اور عام لوگوں کے مسائل کو (بقیہ 55 صفحہ 3 پر)

نواز جتک عوامی مسائل کو ترجیحی بنیادوں پر حل کرنے کیلئے ہمہ وقت کوشاں رہتے ہیں، عوامی حلقے

شہریوں کو درپیش مسائل کو سن کر ان کے حل کیلئے فوری اقدامات کرتے ہیں

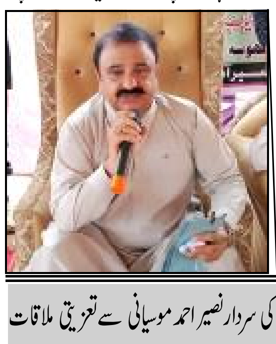

بابا کوٹ (رپورٹ محمد یونس عمرانی) اسسٹنٹ ڈائریکٹر لوکل گورنمنٹ نصیر آباد وڈیرہ احمد نواز جتک ایک باصلاحیت، دیانتدار اور بہترین شخصیت کے مالک آفیسر کے طور پر جانے جاتے ہیں۔ وہ اپنی ذمہ داریاں نہایت ایمانداری، محنت اور خلوص کے ساتھ سرانجام دے رہے ہیں جس کی وجہ سے عوامی حلقوں میں ان کی کارکردگی کو سراہا جا رہا ہے۔ وڈیرہ احمد نواز جتک نہ (بقیہ 62 صفحہ 3 پر)

زیارت کے پولیس اہلکاروں کی ہرنائی میں تعیناتی منسوخ کر دی گئی

کوئٹہ (این این آئی) ڈپٹی انسپکٹر جنرل پولیس لورالائی ریجن نے ضلع زیارت سے ضلع ہرنائی منتقل کیے گئے پولیس اہلکاروں کی 3 ماہ کے لیے ٹرانسفر و پوسٹنگ منسوخ کر دی۔

لورالائی، ڈاکٹر احسان اللہ کاکڑ یو ای ٹی پشاور کی سنڈیکیٹ میں ایچ ای سی کے نامزد رکن مقرر

سنڈیکیٹ کسی بھی جامعہ کا اعلیٰ انتظامی و پالیسی ساز فورم ہوتا ہے

لورالائی (میاں محمد عامر بشیر آرائیں) یونیورسٹی آف لورالائی کے لیے ایک اہم اعزاز اس وقت سامنے آیا جب ہائر ایجوکیشن کمیشن (HEC) اسلام آباد نے یونیورسٹی آف لورالائی کے معزز وائس چانسلر، انجینئر پروفیسر ڈاکٹر احسان اللہ کاکڑ کو یونیورسٹی آف انجینئرنگ اینڈ ٹیکنالوجی (UET) پشاور کی سنڈیکیٹ میں ہائر ایجوکیشن کمیشن کے نامزد رکن (NomineeHEC) (بقیہ 58 صفحہ 3 پر)

میر مشرف علی خان کھوسہ کا فقیر رسول بخش منلنجو کے انتقال پر فاتحہ خوانی

نوڈیرو (رپورٹ عابد بھٹو) پاکستان مسلم لیگ (فنکشنل) بلوچستان کے صوبائی صدر میر مشرف علی خان کھوسہ اور صوبائی فنانس سیکریٹری میر حبیب اللہ خان کھوسہ نے نوڈیرو میں، فقیر ولی محمد منلنجو مرحوم، فقیر غلام حیدر منلنجو، کریم بخش منلنجو کے بھائی اور فقیر میھل منلنجو کے (بقیہ 60 صفحہ 3 پر)

صوبائی مشیر بلدیات نوابزادہ امیر حمزہ زہری کی سردار نصیر احمد موسیانی سے تعزیتی ملاقات

پسماندگان کو یہ عظیم صدمہ صبر و استقامت کے ساتھ برداشت کرنے کی توفیق دے

خضدار (این این آئی) صوبائی مشیر بلدیات و دیہی ترقی نوابزادہ امیر حمزہ خان زہری نے بی این پی کی مرکزی کمیٹی کے رکن سردار نصیر احمد موسیانی سے ملاقات کر کے ان کے فرزند سردار زادہ شہید میر خلیل احمد موسیانی کی شہادت پر دلی تعزیت اور افسوس کا اظہار کیا تعزیتی (بقیہ 61 صفحہ 3 پر)

اسسٹنٹ کمشنر سنجاوی میر من کاکڑ کا بی آئی ایس پی ادائیگی مرکز کا اچانک دورہ

حکومت کی جانب سے فراہم کی جانے والی امدادی رقم ان کا حق ہے

سنجاوی (خ ن) بینظیر انکم سپورٹ پروگرام (بی آئی ایس پی) کی ادائیگیوں کے دوران مستحق خواتین سے زائد رقم وصول کیے جانے کی مسلسل شکایات موصول ہونے پر اسسٹنٹ کمشنر سنجاوی میر من کاکڑ نے بی آئی ایس پی ادائیگی مرکز کا اچانک دورہ کیا اور موقع پر انتظامات (بقیہ 59 صفحہ 3 پر)

کیچ، مالی امداد حاصل کرنے کیلئے آنے والی ہزاروں مستحق خواتین کو شدید مشکلات کا سامنا

تربت (این این آئی) ضلع کیچ میں بینظیر انکم سپورٹ پروگرام (بی آئی ایس پی) کی مالی امداد حاصل کرنے کے لیے آنے والی ہزاروں مستحق خواتین کو شدید مشکلات کا سامنا ہے۔ خواتین اور عوامی حلقوں نے شکایت کی ہے کہ 2 جولائی سے امدادی رقم کی تقسیم کا عمل شروع ہونے کے (بقیہ 56 صفحہ 3 پر)

جیکب آباد: گندم ذخیرہ اندوزوں کیخلاف کارروائیاں بے سود، آٹا مزید مہنگا

انتظامیہ کی ناکامی: آٹے کا 38 کلو تھیلا 4600 روپے تک پہنچ گیا، بلوچستان اسمگلنگ جاری

جیکب آباد (رپورٹ انیس جلھرانی) ضلعی انتظامیہ اور محکمہ خوراک کی جانب سے گندم ذخیرہ اندوزوں کے خلاف دعویدار کارروائیوں اور رائس ملز کو سیل کرنے کے باوجود جیکب آباد کے عوام کو آٹے کی قیمتوں میں کوئی ریلیف نہ مل سکا، بلکہ کارروائیوں کے برعکس آٹے کی قیمتوں میں مزید 50 سے 100 روپے فی تھیلا کا اضافہ کر دیا گیا ہے۔ شہر کی ہول سیل مارکیٹ میں (بقیہ 57 صفحہ 3 پر)

ضلعی انتظامیہ اور محکمہ خوراک کی جانب سے گندم ذخیرہ اندوزوں کے خلاف دعویدار کارروائیوں اور رائس ملز کو سیل کیا جا رہا ہے

کامیاب شٹر ڈاؤن ہڑتال پر تمام تاجر برادری، عوام الناس، ٹرانسپورٹرز، سول سوسائٹی کا شکریہ ادا کرتے ہیں، پشتونخوا

ہمیں مستقبل میں بھی اپنے اتحاد، شعور اور ذمہ داری کا بھرپور مظاہرہ کرنا ہوگا

کوئٹہ (این این آئی) پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے صوبائی سیکرٹریٹ کے جاری کردہ پریس ریلیز میں شہدا لواحقین زیارت سانحہ اور آل پارٹیز کی کال پر جنوبی پشتونخوا کے تمام اضلاع میں کامیاب شٹر ڈاؤن ہڑتال پر تمام تاجر برادری، عوام الناس، ٹرانسپورٹرز، سول سوسائٹی اور زندگی کے مختلف شعبوں سے تعلق رکھنے والے تمام افراد کا تہہ دل سے شکریہ ادا کیا گیا ہے کہ انہوں نے شہداء کے لواحقین کے ساتھ اظہارِ یکجہتی کا جس انداز میں اظہار کیا یہ ہماری قومی، دینی، معاشرتی اور انسانی ذمہ داریوں میں شامل ہیں۔ اگرچہ کسی بھی صورت شہداء کے اہلِ خانہ کا غم کم نہیں کیا جاسکتا

پاکستان مسلم لیگ (فنکشنل) بلوچستان کے صوبائی صدر میر مشرف علی خان کھوسہ فقیر رسول بخش منگنیجو کے انتقال پر فاتحہ خوانی کر رہے ہیں